

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَلَا تُكْفِرُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ إِنََّّهُ لَا تُكْفَرُ بِهِ

عین

مصنف

علامہ محمد بن محمد جزری شافعی رحمہ اللہ

مترجم

علامہ محمد صدیق ہزاروی

ضیاء المشرق پبلیکیشنز

۱۰۰۰ کراچی پاکستان

فہرست

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۵	صرف صبح کی دعا	۱۱	خطبہ مصنف علیہ الرحمۃ
۵۹	قرض و قسط سے نجات کے لیے دعا	۱۳	مقدمہ
۶۰	صرف شام کی دعا	۱۵	اشارات
۶۰	صرف صبح کی دعا	۱۶	ترتیب کتاب
۶۴	نماز اشراق کی دعا	۱۹	فضیلت دعا
۶۴	دن کی دعائیں	۲۱	فضیلت ذکر
۶۴	رات کی دعائیں	۲۶	آداب دعا
۶۶	رات اور دن کے وظائف	۲۹	آداب ذکر
۶۶	گھر میں داخل ہوتے وقت دعا	۳۱	اوقات قبولیت دعا
۶۸	سوئے کے آداب و دعائیں	۳۳	احوال قبولیت
۶۴	لیٹ کر کیا پڑھے۔	۳۵	مقامات قبولیت
۶۶	خواب دیکھ کر کیا کیا جائے۔	۳۶	جن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے
۶۶	سوئے میں وحشت کے احساس پر دعا	۳۷	اسم اعظم
۶۷	بے خوابی کی دعا	۴۰	اسمائے حسنی
۶۸	نیند سے بیداری کے وقت دعا	۴۵	قبولیت دعا پر شکر
۸۱	بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت	۴۶	صبح و شام پڑھے جانے والے کلمات
۸۲	کے کلمات۔	۴۹	صرف صبح کی دعا
	وضو سے فراغت کے وقت دعا	۵۰	صبح و شام کی دعا
	نماز تہجد کی فضیلت	۵۵	صبح و شام کا وظیفہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	حصن حصین
مصنف	محمد بن محمد جزری شافعی
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز
تعداد	ایک ہزار
تاریخ اشاعت	ستمبر 2011ء
کمپیوٹر کوڈ	AW 2
قیمت	225/- روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ فون: 37221953۔ فیکس: 042-37238010
 9۔ انگریج مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 37247350۔ فیکس: 37225085
 14۔ انقال سنٹر، اردو بازار، کراچی
 فون: 021-32210211-32630411۔ فیکس: 021-32210212
 e-mail:- info@zia-ul-quran.com
 Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۸۴	نوافل کی دعائیں	۱۰۳	روزہ افطار کرتے وقت کیجے کلمات۔
۸۶	آئین آہستہ کہنا چاہیے۔	۱۰۴	ضیافت میں افطار۔
۸۷	رکوع کی تسبیحات و دعائیں	۱۰۴	کھانا کھانے کے آداب۔
۸۸	رکوع سے اٹھنے کے بعد	۱۰۴	کھانا کھا کر شکر ادا کرنا۔
۸۹	سجدہ کی دعائیں و تسبیحات	۱۰۶	بیمار کے ساتھ کھانا کھاتے وقت کیجے کلمات۔
۹۰	سجدہ تلاوت کی دعائیں۔	۱۰۸	کھانے کے بعد کی دعائیں۔
۹۱	دو سجدوں کے درمیان دعا	۱۱۲	کھانا کھاتے وقت کی دعا۔
۹۲	قعدہ کی دعا (تشہد)	۱۱۳	دودھ پیتے وقت کی دعا۔
۹۳	سلام بھیتے وقت حضور ﷺ کو حاضر تصور کرنا۔	۱۱۳	ہاتھ دھوتے وقت کی دعا۔
۹۴	دُرود شریف	۱۱۴	میزبان کے لیے دعا۔
۹۵	نماز سے باہر کون سا دُرود پڑھا جائے؟	۱۱۶	لباس پہنتے وقت کی دعا۔
۹۶	دُرود شریف کے بعد دعا	۱۲۰	نیا کپڑا پہنتے وقت کی دعا۔
۹۷	بہترین استغفار	۱۲۲	دوست کو نئے کپڑے پہنتے ہوئے
۹۸	نماز سے فراغت پر دعائیں اور	۱۲۶	دیکھ کر دعا۔
۹۹	وفاقت	۱۲۹	استخارہ۔
۱۰۰	ایک خاص دعا	۱۳۰	استخارہ نکاح۔
۱۰۱	خاص صبح کی نماز کے بعد وظیفہ	۱۳۰	اہمیت استخارہ۔
۱۰۲	صبح اور مغرب کی نماز کے بعد کا	۱۳۱	خطبہ نکاح۔
۱۰۳	وظیفہ دعا۔	۱۳۱	نکاح کی دعا۔
۱۰۴	نماز چاشت کے بعد کی دعا	۱۳۲	دولہا کو دعا و مبارک بادی۔
۱۰۵	دعوتِ طعم قبول کرنا۔	۱۳۲	حضرت خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا
		۱۳۲	کا نکاح
		۱۳۲	بیوی کے پاس جانے اور غلام خریدتے

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۵۸	وقت کی دعا۔	۱۴۲	وقت کی دعا۔
۱۵۸	جانور خریدتے وقت کی دعا۔	۱۴۲	جانور خریدتے وقت کی دعا۔
۱۵۸	غلام خریدتے وقت کی دعا۔	۱۴۳	غلام خریدتے وقت کی دعا۔
۱۵۹	جماع کے وقت دعا۔	۱۴۴	جماع کے وقت دعا۔
۱۵۹	وقت انزال کی دعا۔	۱۴۴	وقت انزال کی دعا۔
۱۵۹	بچے کی پیدائش پر کیا کیا جاتے۔	۱۴۵	بچے کی پیدائش پر کیا کیا جاتے۔
۱۵۹	بچے کا نام رکھنا، سر منڈوانا اور	۱۴۶	بچے کا نام رکھنا، سر منڈوانا اور
۱۵۹	عقیقہ کرنا۔	۱۴۶	عقیقہ کرنا۔
۱۶۰	بچوں کا تعویذ۔	۱۴۶	بچوں کا تعویذ۔
۱۶۰	بچوں کی ابتدائی تعلیم۔	۱۴۶	بچوں کی ابتدائی تعلیم۔
۱۶۰	ترہیت نماز وغیرہ۔	۱۴۸	ترہیت نماز وغیرہ۔
۱۶۱	سفر کے آداب و دعائیں۔	۱۴۸	سفر کے آداب و دعائیں۔
۱۶۱	مسافر کو نصیحت۔	۱۴۸	مسافر کو نصیحت۔
۱۶۲	رخصت کرنے کے بعد دعا	۱۴۹	رخصت کرنے کے بعد دعا
۱۶۲	امیر لشکر کو نصیحت	۱۵۰	امیر لشکر کو نصیحت
۱۶۳	قصد سفر کے وقت دعا	۱۵۳	قصد سفر کے وقت دعا
۱۶۳	ہر رات سے نجات کا مجرب عمل	۱۵۳	ہر رات سے نجات کا مجرب عمل
۱۶۳	سوار ہونے وقت کی دعا	۱۵۴	سوار ہونے وقت کی دعا
۱۶۵	سفر سے واپسی کی دعا	۱۵۶	سفر سے واپسی کی دعا
۱۶۶	سفر میں تعویذ	۱۵۶	سفر میں تعویذ
۱۶۸	بحری سفر کی دعائیں	۱۵۸	بحری سفر کی دعائیں
۱۶۹	جانور بھاگ جائے تو دعا	۱۵۹	جانور بھاگ جائے تو دعا
۱۶۹	مدد چاہنا	۱۶۹	مدد چاہنا

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۸۳	عقیدہ -	۱۶۰	بندی پر چڑھنے کی دعا -
۱۸۴	بیت اللہ شریف میں دخول -	۱۶۰	کسی شہر کو دیکھتے وقت کی دعا -
۱۸۵	آب زمزم کا پینا -	۱۶۱	شہر میں داخل ہوتے وقت کی دعا -
۱۸۶	سفر جہاد میں دعائیں -	۱۶۱	منزل میں اترتے وقت کی دعا -
۱۸۷	خطبہ جہاد -	۱۶۱	وقت شام ہونے پر دعا -
۱۸۷	جہاد کی دعا -	۱۶۲	وقت صبح کی دعا -
۱۸۷	دشمنوں کے شہر پر حملہ کے وقت دعا -	۱۶۳	سوار ہونے وقت یا و خدا -
۱۸۷	خوف دشمن کے وقت دشمن کے	۱۶۳	سفر حج کی دعائیں -
۱۸۸	گھیرے سے نکلنے کے لیے دعا -	۱۶۴	احرام باندھتے وقت تلبیہ -
۱۸۸	زخمی ہونے پر دعا -	۱۶۴	تلبیہ سے فراغت پر دعا -
۱۸۸	دشمن کے بھاگنے پر دعا -	۱۶۵	طواف کے وقت دعا -
۱۹۰	تعلیم نو مسلم -	۱۶۶	صفا اور مروہ پر کیا پڑھا جاتے -
۱۹۰	سفر سے واپسی کے کلمات -	۱۶۸	صفا پر دعا -
۱۹۱	شہر میں داخل ہو کر کیا پڑھا جاتے -	۱۶۸	صفا کے درمیان دعا -
۱۹۱	گھر میں داخل ہونے کی دعا -	۱۶۸	عرفات کی طرف جاتے ہوئے تلبیہ -
۱۹۲	دفعہ غم کے لیے وظائف دعا ہیں -	۱۶۹	عرفہ کے دن انبیائے کرام علیہم السلام کی دعا -
۱۹۶	ازالہ غم کے لیے ایک اور دعا -	۱۷۹	وقوف عرفات کے وقت دعا -
۱۹۷	مناوے بیمار یوں کا علاج -	۱۸۰	میدان عرفات میں نماز عصر کے بعد دعا -
۱۹۷	استغفار کی فضیلت -	۱۸۰	مشعر حرام میں کیا پڑھا جاتے -
۱۹۷	مصبوبت کے خطرہ کے پیش نظر کیا پڑھا جاتے -	۱۸۱	قربانی کا جانور ذبح کرنے وقت کی دعا -
۱۹۷	دفعہ مصیبت کے لیے کیا پڑھا جائے -	۱۸۲	ذبح اونٹ کے وقت دعا -
۱۹۸	کسی سے خوف ہو تو اس کے لیے دعا -	۱۸۳	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۵	نیا چاند دیکھ کر دعا -	۱۹۸	ظالم سے محفوظ رہنے کی دعا -
۲۱۶	چاند کو دیکھ کر اس کے شر سے تعوذ -	۲۰۰	خوف شیطان کو دور کرنے کیلئے دعا -
۲۱۶	شب قدر کی دعا -	۲۰۱	بجھوت پر یوں سے نجات کیلئے عمل -
۲۱۷	آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا -	۲۰۱	ازالہ خوف کیلئے تعوذ -
۲۱۸	سلام کرنے کا طریقہ اور کلمات -	۲۰۲	لا علاج امر کا علاج -
۲۱۸	جواب سلام -	۲۰۲	نا پسندیدہ کام پیش آنے تو کیا کیا جاتے -
۲۱۸	اہل کتاب کے سلام کا جواب -	۲۰۲	مشکل میں مبتلا ہونے کے وقت دعا -
۲۱۹	کسی کی طرف سے سلام پہنچے تو جواب -	۲۰۲	نماز حاجت -
۲۱۹	چھینک آنے پر کیا پڑھا جاتے -	۲۰۳	دعا سے حاجت -
۲۲۰	چھینک کا جواب -	۲۰۴	حافظہ کا عمل -
۲۲۰	چھینک کا جواب دینے والے کے لیے دعا -	۲۰۶	توبہ کا طریقہ -
۲۲۱	کان جھنجھانے کے وقت دعا -	۲۰۸	بارش کے لیے دعا -
۲۲۱	خوش خبری سن کر تشکر -	۲۱۱	بادل آتے دیکھ کر دعا -
۲۲۲	اچھی چیز دیکھ کر برکت کی دعا -	۲۱۲	بارش کو دیکھ کر دعا -
۲۲۲	مال بڑھانے کی دعا -	۲۱۲	بارش کی کثرت کے باعث نقصان کا خوف ہو تو دعا -
۲۲۲	منستے ہوئے مسلمان کو دیکھ کر دعا -	۲۱۲	گرج اور کڑک کے وقت کی دعا -
۲۲۲	مسلمان بھائی سے اظہار محبت کلمات -	۲۱۳	ہوا چلتے وقت کی دعا -
۲۲۳	اظہار محبت کا جواب -	۲۱۳	اندھیری کے وقت دعا -
۲۲۳	دعا سے مغفرت کا جواب -	۲۱۴	مرغ کی آواز سننے پر دعا -
۲۲۳	دریافت حال -	۲۱۵	گدھوں کی آواز سن کر تعوذ -
۲۲۳	دریافت حال پر جوابی کلمات -	۲۱۵	کتوں کے بھونکنے پر تعوذ -
۲۲۴	پکار کا جواب -	۲۱۵	سورج یا چاند گرہن کے وقت دعا -

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۲۰	بچھو کے کاٹے ہوئے کا علاج۔	۲۲۲	نیکی سے پیش آنے والے کا شکریہ۔
۲۲۰	آگ میں جلے ہوئے کے لیے دم۔	۲۲۲	ایشیا رکھنے والے کے لیے دعا۔
۲۲۱	آگ بجھانے کا عمل۔	۲۲۳	قرض وصول کرتے وقت دعا۔
	پیشاب بند ہونے اور چھری کا	۲۲۵	پسندیدہ چیز دیکھ کر کلمات شکر۔
۲۲۱	علاج۔	۲۲۵	بڑی چیز دیکھ کر دعا۔
	زخم کی دعا۔		قرض میں گرفتاری کے وقت دعا
۲۲۱		۲۲۶	نجات۔
۲۲۲	پاؤں سو جانے کا علاج۔		سستی سے نجات اور حصول قوت
۲۲۲	درد کی شکایت پر دعا۔		کے لیے وظیفہ۔
۲۲۲	آنکھ دھکنے کا علاج۔	۲۲۶	وسوسہ سے محفوظ رہنے کی دعا۔
۲۲۲	بخار کا علاج۔	۲۲۸	اعمال میں وسوسہ سے حفاظت۔
۲۲۲	موت کی تمنا کی جاتے۔	۲۲۹	غصہ دور کرنے کے لیے تعویذ۔
۲۲۲	بیمار پر کسی کے وقت کیا پڑھا جائے۔	۲۲۹	بد زبانی سے نجات کا وظیفہ۔
۲۲۸	شہادت کی تمنا۔	۲۲۹	آداب مجلس۔
۲۲۹	شہادت کے لیے دعا۔	۲۲۹	مجلس کا کفارہ۔
	موت کی آمد آداب احکام اور	۲۳۰	بازار جانے کا وظیفہ۔
۲۲۹	دعائیں۔	۲۳۲	نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا۔
۲۵۰	تلقین کرنا۔	۲۳۲	بتلاتے مصیبت کو دیکھ کر دعا۔
۲۵۰	میت کی آنکھیں بند کرنا۔	۲۳۳	گم شدہ یا مفقود کی بازیابی کیلئے دعا۔
۲۵۱	پسندیدگان کیا کہیں۔	۲۳۴	بدخالی لینے کا کفارہ۔
۲۵۱	اولاد کی موت پر صبر کا اجر۔	۲۳۴	نظر کا علاج۔
۲۵۲	کلمات تعزیت۔	۲۳۵	جانور کو نظر لگنے کا علاج۔
	آنحضرت ﷺ کا ایک صحابی	۲۳۵	آسیب زدہ کا علاج۔
۲۵۲	کے نام تعزیتی مکتوب۔		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۴۶	صلوۃ تبیح۔	۲۵۳	آنحضرت ﷺ کے وصال
۲۸۵	دوسروں کے لیے دعائے مغفرت۔		پڑھنا پر فرشتوں کی تعزیت
۲۸۶	استغفار کا طریقہ۔	۲۵۳	آنحضرت ﷺ کے وصال شریف
	قرآن پاک اور اس کی آیات و		پر حضرت خضر علیہ السلام کی تعزیت۔
۲۸۹	سور کے فضائل۔		میت کو چار پائی پر رکھنے یا چار پائی
	وہ دعائیں جو کسی وقت یا سبب	۲۵۵	اٹھانے والا کیا کہے۔
۲۹۸	کے ساتھ مخصوص نہیں۔	۲۵۵	نماز جنازہ۔
۲۳۶	دُرود و سلام کے فضائل۔	۲۵۹	قبر میں رکھنے وقت کیا پڑھا جائے
	(فائدہ) آنحضرت ﷺ	۲۶۰	دفن سے فراغت پر کیا کہا جائے۔
۳۳۸	زندہ ہیں۔	۲۶۰	قبر پر قرآن پاک کا پڑھنا۔
۳۳۲	دُرود شریف اسلام کی ایک صورت۔	۲۶۰	زیارت قبور
۳۳۲	دعا۔		وہ اذکار جو کسی وقت یا سبب
۳۳۲	تصنیف سے فراغت۔	۲۶۱	کے ساتھ مخصوص نہیں۔
۳۳۲	اجازت۔	۲۶۱	آسان تبیح



خطبہ

از مصنف علیہ الرحمۃ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔
یا اللہ! مخلوق کے سردار (اور بالخصوص) ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ
(ﷺ) پر اور (آپ کے واسطہ و وسیلہ سے) آپ کے اہل بیت اور صحابہ
کرام پر رحمت و سلام کا نزول فرما۔
(بندہ) محتاج، کمزور، مسکین، سب سے تعلق توڑ کر اللہ تعالیٰ سے واصل ہونے
والا اور اس کے کرم کا امیدوار کہ اسے ظالم قوم سے نجات دے، محمد بن محمد
جزری شافعی، اللہ تعالیٰ شدت کی حالت میں اس پر مہربانی فرمائے (رحمہ اللہ)
کہتا ہے۔

امّا بعد! اللہ تعالیٰ کے لیے (ہر قسم کی) تعریف ہے جس نے دعا
کو تقدیر کے بدلنے کا ذریعہ بنایا اور رحمت و سلام، سردار انبیاء (حضرت
محمد ﷺ) آپ کے اہل بیت اور پرہیزگار و برگزیدہ صحابہ کرام پر نازل ہو۔



مقدمہ

پس بے شک یہ حسن حصین (مضبوط قلعہ) رسول اکرم ﷺ کے کلام پاک سے منتخب مجموعہ ہے۔ نبی امین ﷺ کے خزانہ سے مومنین کا ہتھیار، رسول اللہ ﷺ کے اقوال مبارکہ سے ایک عظیم تعویذ اور گناہوں سے معصوم و مامون رسول اللہ ﷺ کے الفاظ مبارکہ سے بنایا ہوا ایک محفوظ نقش ہے جس میں، میں نے خیر خواہی کا ارادہ کیا اور صحیح احادیث سے انتخاب کر کے۔ ہر شدت و سختی کے مقابلہ کے لیے اس کو سامان ڈھال بنایا اور لوگوں اور جنوں کی برائی سے حفاظت (کا ذریعہ) بنایا میں نے ناگہانی مصیبت سے بچنے کے لیے اس کو قلعہ بنایا اور ان (مدافعاں) تیروں (دعاؤں) کے ذریعے جن پر یہ کتاب مشتمل ہے، ہر ظالم سے اپنے آپ کو بچایا اور یہ اشعار کہے۔

أَلَا قَوْلُوا لِشَخْصٍ قَدْ تَقَوَّى
عَلَى ضَعْفِي وَلَمْ يَخْشَ رَقِيبَهُ

خبردار! اس شخص سے کہہ دو جو مجھے کمزور سمجھ کر دلیر بنا ہوا ہے اور اپنے حقیقی نگہبان سے نہیں ڈرتا۔

خَبَّاتُ لَهُ سَهَامًا فِي اللَّيْلِ
وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ لَهُ مُصِيبَةً

میں نے راتوں میں بیٹھ کر اس کے لیے یہ تیر خفیہ طور پر تیار کیے ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ ضرور اس کے لیے مصیبت بنیں گے۔
میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ اس کتاب کے ذریعے (لوگوں کو) نفع

میں سے اور اس کے سبب ہر مسلمان کی پریشانی دور کرے۔ باوجود اختصار کے میں نے اس باب سے متعلق کوئی بھی صحیح حدیث ایسی نہیں چھوڑی جس کو اس میں درج نہ کیا ہو۔ اور جب میں نے اس کی ترتیب و تہذیب کو مکمل کیا تو ایک ایسے دشمن نے مجھے طلب کیا جس کو اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی دور نہیں کر سکتا۔ پس میں فرار ہو کر چھپ گیا اور اس (کتاب کے) قلعہ میں محصور ہو گیا (یعنی اس کو پڑھنا رہا) پس (ایک رات) میں (خواب میں) رسول اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ میں آپ کی باتیں جانب بٹھایا ہوا تھا اور گویا کہ آنحضرت ﷺ فرما رہے تھے: "کیا چاہتے ہو؟" میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میرے لیے اور جملہ مسلمانوں کے لیے دعا فرمائیں، آنحضرت ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں کو اٹھایا گویا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ پھر آپ نے دعا فرمائی اور چہرہ انور پر ملاحتوں کو پھیرا۔ یہ جمعرات کی شب کا واقعہ ہے۔ اور اتوار کی رات کو دشمن بھاگ کر فرار ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے اس کتاب میں جمع، آنحضرت ﷺ کے اور شہادت مبارکہ کی برکت کے سبب مجھ سے اور تمام مسلمانوں سے تکلیف پریشانی کو دور فرمایا۔



اشارات

میں (مصنف علیہ الرحمۃ) نے اختصار کے پیش نظر ان کتابوں کے جن سے یہ احادیث لی گئی ہیں پورے اسماء لکھنے کی بجائے مختلف حروف کے ذریعہ اشارات سے کام لیا ہے (وہ درج ذیل کے مطابق ہے)

نام کتاب	اشارہ	نام کتاب	اشارہ
صحیح بخاری	خ	موطا	طا
صحیح مسلم	م	سنن دارقطنی	قط
سنن ابی داؤد	د	مصنف ابن ابی یوسف	مص
جامع ترمذی	ت	مسند امام احمد و بزاز	ز
سنن نسائی	س	مسند ابویعلیٰ موصلی	ص
سنن ابن ماجہ قزوینی	ق	دارمی	ی
آخری چار کا مجموعہ	ع	معجم الطبرانی الکبیر	ط
مذکورہ بالا تمام (چھ) کتب	ع	معجم الطبرانی الاوسط	طس
صحیح ابن حبان	ح	معجم الطبرانی الصغیر	صط
صحیح مستدرک للحاکم	مس	الدعاء للطبرانی	طب
ابی عوانہ	عو	ابن مردویہ	مر
ابن خزیمہ	مہ	بیہقی	قی
سنن کبریٰ للبیہقی	سنی	عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی	عنی

جس کتاب کے الفاظ ہوں گے اس کا اشارہ سب سے پہلے ہوگا۔

اور اگر حدیث موقوف ہے (یعنی حضور ﷺ تک نہیں پہنچتی) تو اس کے لیے اشارہ ”مو“ کتب کے حوالہ جات سے پہلے ذکر کیا جائے گا اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ حدیث اس کتاب میں موقوف ذکر کی گئی ہے۔ جس کا اشارہ اس کے بعد متصل ہی دیا گیا اور حدیث موقوف کا اشارہ بہت کم (جگہ پر) ہے۔

یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ مجھے امید ہے کہ اس کتاب میں (جمع کی گئی) تمام احادیث صحیح ہیں۔ پس اب کسی قسم کا تردد باقی نہ رہا۔
 الحمد للہ! بلاشبہ اس مختصر اور چھوٹے سے مجموعہ میں وہ ذخیرہ جمع ہے جس کو تالیف کی کئی جلدوں پر مشتمل کتابیں بھی جمع نہیں کر سکیں اور جب یہ کتاب اختتام کو پہنچ جائے گی تو اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اس کے آخر میں ایک فصل کا اضافہ کریں گے جو مشکل الفاظ کا حل ہوگا۔



ترتیب کتاب

مقدمہ :- دعا اور ذکر کی فضیلت، دعا اور ذکر کے آداب، اوقات قبولیت، احوال قبولیت، مقامات قبولیت۔
 اللہ تعالیٰ کے اسماء اعظم (و دیگر) اسمائے حسنیٰ صبح و شام کے اوراد و وظائف اور زندگی کے تمام مراحل کی دعائیں۔ جن کی احتیاج ہے اور صحیح احادیث سے ثابت ہیں۔
 وہ اذکار جن کی فضیلت منقول ہے اور وہ کسی وقت کے ساتھ مخصوص نہیں۔ استغفار جو گناہوں کو مٹا دے۔

قرآن پاک، اس کی مختلف سورتوں اور آیات کی فضیلت مختلف دعائیں جو آنحضرت ﷺ سے منقول ہیں۔ پھر اخیر میں میں نے (مصنف علیہ الرحمۃ) اس کتاب کو آنحضرت ﷺ پر درود کے فضائل (کے بیان) سے ختم کیا، جو تمام مخلوق کے سردار اور اللہ تعالیٰ کے رسول برحق ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے گمراہی سے ہدایت دی اور اندھے پن سے بینائی عطا کی۔

پس دلیل واضح کر دی اور کسی کے لیے اعتراض کی گنجائش نہیں چھوٹی جب بھی ذکر کرنے والے ان کو یاد کریں اور جب بھی غافل ان کے ذکر سے غفلت برتیں۔



فضیلتِ دُعا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔
 ”دُعا، عبادت (ہی) ہے۔ پھر آپ نے (قرآن پاک کی) آیت پڑھی۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ

لَكُمْ الْآيَةُ۔ (مص، عہ، حب، مس)

ترجمہ: ”اور تمھارے رب نے فرمایا مجھ سے دُعا مانگو، میں قبول کروں گا۔
 حدیث: ”جس کے لیے دعا کا دروازہ کھولا گیا، یعنی دعا کرنے کی توفیق دی
 گئی“ اس کے لیے قبولیت، جنت اور رحمت کے دروازے کھولے
 گئے۔

○ ”اللہ تعالیٰ سے جن چیزوں کا سوال کیا جاتا ہے ان میں سے عافیت کا سوال
 اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے۔ (مص، مس، ت)
 ○ ”تقدیر کو صرف دُعا ہی بدل سکتی ہے اور نیکی ہی عمر کو بڑھاتی ہے۔“ (ت
 ق، حب، مس)

○ ”قضا و قدر سے کوئی چیز نہیں بچا سکتی البتہ دُعاتیں، ان مصائب تکالیف
 کے دور کرنے میں بھی نفع دیتی ہیں جو آپکیں اور ان میں بھی جو ابھی (تک)
 نہیں آتیں۔ اور بے شک مصیبت نازل ہوتی ہے تو دُعا اس سے متصادم
 ہوتی ہے اور قیامت تک دونوں میں کشمکش جاری رہتی ہے۔“ (مس)
 ذہا، طس، یعنی آنے والی مصیبت کو اللہ تعالیٰ دُعا کے سبب روک
 دیتا ہے)

- "اللہ تعالیٰ کے ہاں، دُعا سے (زیادہ) اہم کوئی چیز نہیں۔" (ت، ق)
- "اللہ تعالیٰ اس شخص پر غضب فرماتا ہے جو اس سے نہیں مانگتا۔" (حب، مص)
- "اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراض ہوتا ہے جو اس سے دُعا نہیں مانگتا۔" (ت، مص)
- "دُعا (مانگنے) سے عاجز نہ ہو جاؤ کیونکہ دعا کی موجودگی میں کوئی شخص ہرگز تباہ نہیں ہوتا۔" (حب، مص)
- "جس کو یہ بات پسند ہو کہ سختیوں اور تکلیفوں میں اس کی دُعا قبول ہو، اسے خوشی (اور آرام) کی حالت میں کثرت سے دعا کرنی چاہیے۔" (ت)
- "دُعا، مومن کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمان و زمین کا نور ہے۔" (مص)
- آنحضرت ﷺ، ایک ایسی قوم (کے پاس) سے گزرے جو مصیبت میں مبتلا تھے۔ آپ نے فرمایا یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کی دُعا (کیوں) نہیں کرتے اور جب (بھی) کوئی مسلمان اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کی طرف کر کے سوال کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے تو جلد ہی (دُنیا میں) دے دیتا ہے یا آخرت کے لیے، جمع کر دیتا ہے۔



فضیلتِ ذکر

(آنحضرت ﷺ نے فرمایا) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "بندہ مجھے اپنے خیال کے مطابق پاتا ہے اور میں اس (بندے) کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے میں (بھی) اسے تنہا (ہی) یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے (کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس (مجلس) سے بہتر مجلس میں یاد کرتا ہوں۔ (خ، م، ت، س، ق)

(آنحضرت ﷺ نے فرمایا) کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو نہایت ہی بہتر اور تمہارے مالک (اللہ تعالیٰ) کے نزدیک بہت پاکیزہ، تمہارے درجات کو بلند کرنے والا، سونا اور چاندی (اللہ تعالیٰ کے راستے میں) خرچ کرنے سے اچھا اور اس بات سے بہتر ہے کہ تم دشمن سے باہم مقابل ہو جاؤ تم انہیں قتل کرو اور وہ تمہیں شہید کریں (یعنی جہاد سے بھی بہتر) صحابہ کرام نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں! (یعنی آپ بتائیں) آنحضرت ﷺ نے فرمایا (وہ عمل) اللہ تعالیٰ کا ذکر (ہے) (ت، ق، م، س)

"اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کوئی صدقہ افضل نہیں۔" (ط، س)

اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے (مختلف) راستوں کا چکر لگاتے اور ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے ہیں۔ جب وہ ایسی جماعت کو دیکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہو تو آواز دیتے ہیں "آؤ! اپنی حاجت کی طرف" پھر (آنحضرت ﷺ نے فرمایا) فرشتے انہیں (اہل ذکر کو) اپنے پردوں سے ڈھانپ لیتے ہیں اور یہ سلسلہ آسمان دنیا (پہلے آسمان) تک جاری رہتا ہے (یہ حدیث پاک کا کچھ حصہ ہے) (خ، ت، م)

"وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے، زندہ (آدمی) کی مثل ہے اور جو اللہ

تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا مردے کی طرح ہے۔“ (خ، مر)
 ”جب کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے (ایک مجلس منعقد کر کے) بیٹھتے ہیں فرشتے انہیں (اپنے پردوں سے) گھیر لیتے ہیں (اللہ تعالیٰ کی) رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، ان پر سکون (واعینان) نازل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے درباریوں (فرشتوں) میں ان کا ذکر کرتا ہے۔ (مر، ت، ق)
 ”(ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا) یا رسول اللہ (ﷺ) شرعی احکام (تو) بہت ہیں مجھے ایسا عمل بتائیے جسے میں ہمیشہ کرتا رہوں آنحضرت (ﷺ) نے فرمایا: ”تیری زبان ہر وقت ذکر الہی سے تر رہنی چاہتی ہے۔“ (ت، ق، حب، مص، مس)

(ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں) آنحضرت (ﷺ) سے جدا ہوتے وقت آخری بات میں نے یہ پوچھی کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا موت کے وقت (بھی) تیری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر ہونی چاہیے۔ (حب، ذ، ط)
 (وہی صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) ”مجھے (کچھ) نصیحت فرمائیے“ آپ نے فرمایا جتنا ممکن ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور ہر درخت اور ہر پتھر کے پاس (یعنی ہر جگہ) اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ اور جب (بھی) کوئی بُرائی کر بیٹھو، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو پوشیدہ گناہ کی توبہ (بھی) پوشیدہ اور اعلانیہ گناہ کی توبہ اعلانیہ کرو۔ (ط)

”انسانی اعمال میں (سے) دُعا سے بڑھ کر کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچانے والا نہیں۔“ (ط، ذ، مص)

صحابہ کرام نے عرض کیا ”کیا اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد بھی (زیادہ نجات دینے والا) نہیں؟“ آپ نے فرمایا ہاں جہاد بھی نہیں البتہ کوئی شخص اپنی تلوار سے (اتنے تقار کو) قتل کرے یہاں تک کہ اس کی تلوار نوٹ جاوے۔

آپ نے یہ بات تین بار فرمائی۔ (ط، مس، طس، صط)
 اگر ایک شخص اپنے دامن میں درہم (روپے) لیے ہوئے تقسیم کرے اور دوسرا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہو، تو ذکر کرنے والا افضل ہے۔ (ط)
 جب تم جنت کے باغ سے گزرو تو پھیل چن لیا کرو (یعنی اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) وہ باغ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ”مجلس ذکر“ (ت)
 اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) فرمائے گا: ”آج، اہل محشر، معززین کو پہچان لیں گے“ عرض کیا گیا۔ معززین کون ہیں؟ آنحضرت (ﷺ) نے فرمایا: ”مساجد میں مجلس ذکر (منعقد کرنے) والے۔“ (حب، مص)

ہر آدمی کے دل میں دو گھر ہوتے ہیں ایک گھر میں فرشتہ رہتا ہے اور دوسرے میں شیطان۔ جب وہ (شخص) اللہ کا ذکر کرتا ہے شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا (اس وقت) شیطان اپنی چوچ اس کے دل میں ڈال دیتا ہے اور اس کو وسوسوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ (مص)
 جو شخص صبح کی نماز باجماعت ادا کر کے طلوع سورج تک بیٹھا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے اور پھر دو رکعت نماز (اشراق) پڑھے اس کے لیے حج اور عمرہ کا پورا پورا ثواب ہے۔ (ت)

(ایک اور روایت میں ہے آپ نے فرمایا) وہ شخص حج اور عمرہ کا ثواب لے کر واپس جاتا ہے (ط)

غافل لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا (میدان جہاد سے) بھاگنے والے لشکر جہاد میں ثابت قدم رہنے والے کے برابر ہے۔ (ص، س)
 جب کچھ لوگ ایک مجلس منعقد کریں اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر (بھی) منتشر ہو جائیں تو وہ گویا کہ ایک مرد ارگدھے (کے کھانے) سے (فارغ ہو کر) منتشر ہوئے ہیں اور وہ (مجلس) قیامت کے دن ان کے لیے افسوس کا موجب ہوگی۔ (ضس، د، ت، حب، س)

جو شخص کسی راستے پر چلا اور اس (سفر) میں اللہ کا ذکر نہیں کیا اور (اسی طرح) جو شخص اپنے بستر پر گیا اور اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ ان کے لیے افسوس اور محرومی کا باعث ہوگا۔ (س، ا، حب)

بے شک (ایک) پہاڑ (دوسرے) پہاڑ کو اس کا نام لے کر آواز دیتا ہے کہ کیا تیرے پاس سے کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہوا گزرا ہے جب وہ (دوسرا) پہاڑ کہتا ہے ہاں! (یعنی گزرا ہے) تو وہ (آواز دینے والا پہاڑ) خوش ہوتا ہے (یہ حدیث کا ایک حصہ ہے)۔ (ط)

بے شک اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اللہ تعالیٰ کا ذکر (کرنے) کے لیے سورج (چودھویں کے) چاند، ستاروں اور (ابتدائی ایام کے) چاندوں کا خیال رکھتے ہیں (یعنی ہر وقت کے مناسب ذکر کرتے ہیں)۔ (مس)

جتنی کسی بات پر افسوس نہیں کریں گے سوائے اس وقت کے جس میں وہ اللہ کا ذکر نہ کر سکے۔ (ط، می)

اللہ تعالیٰ کا ذکر اتنا زیادہ کر کہ لوگ (تجھے) مجنون کہیں (حب، ا، ص، می)
(آنحضرت ﷺ) تکبیر (اللہ اکبر) تقدیس (سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ) اور تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کے خیال رکھنے اور ان کی تعداد کو انگلیوں پر گننے کا حکم فرمایا کرتے تھے اور آپ نے فرمایا (یکم اس لیے ہے کہ) ان (انگلیوں) سے پوچھا جائے گا اور انھیں بولنے کی طاقت دی جائے گی۔ (د، ت)

(عورتوں کو) آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم، تسبیح، تقدیس اور تہلیل (کا پڑھنا) ضرور اختیار کرو اور ان سے غافل نہ ہونا ورنہ رحمت (خداوندی) سے محروم ہو جاؤ گی۔ (مص)

(ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا کہ ہاتھ پر تسبیح پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ (س)

(آنحضرت ﷺ نے فرمایا) مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ میں ایسی قوم

کے ساتھ بیٹھوں جو صبح کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوں، اس بات سے کہ اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے چار غلام آزاد کروں۔ اور اسی طرح چار غلام آزاد کرنے سے مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ اس قوم کے ساتھ بیٹھ جاؤں جو عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔ (د)

(آنحضرت ﷺ نے فرمایا) ”مُقَرَّدُونَ“ سبقت لے گئے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) ”مُقَرَّدُونَ“ کون ہیں؟ (مر، ت) آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں (مر)

(آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ذکر کا شوق رکھنے والے (لوگوں) سے ذکر اللہ (گناہوں کا) بوجھ دور کر دے گا اور قیامت کے دن وہ نہایت ہلکے پھلکے آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو پانچ باتوں کا حکم فرمایا کہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں۔ پھر (راوی نے پوری) حدیث بیان کی، یہاں تک کہ ”حضرت یحییٰ علیہ السلام نے“ فرمایا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اس کی مثال اس طرح ہے کہ ایک شخص کے پیچھے دشمن دوڑتا چلا آ رہا ہو یہاں تک کہ وہ ایک مضبوط قلعے میں آکر اپنے آپ کو ان سے محفوظ کر لے، اسی طرح بندہ اپنے آپ کو شیطان سے صرف اللہ تعالیٰ کے ذکر (ہی) کے ذریعے بچا سکتا ہے۔ (ت، حب، مس)

دنیا میں کچھ لوگ نرم بستروں پر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ انھیں اعلیٰ جنت میں داخل کرے گا۔ بے شک جن لوگوں کی زبانیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رہتی ہیں وہ جنت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں گے۔ (مو، مص)



آدابِ دُعا

(آدابِ دُعا) میں سے بعض ارکان ہیں اور بعض شرائط، بعض (کے اختیار کرنے) کا حکم دیا گیا اور بعض (کے اختیار کرنے) سے روکا گیا ہے۔ وہ آداب یہ ہیں:-
 کھانے، پینے، لباس اور کاروبار میں حرام سے بچنا۔ (مر، ت)
 اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے لیے اخلاص۔ (مس)
 (دعا سے) پہلے نیک عمل کرنا اور سختی میں اسے (عمل کو) یاد کرنا۔ (مر، ت)
 (د) یعنی نیک اعمال سے سختی کے وقت دُعا مانگنا
 پاک اور صاف ہونا۔ (عہ، حب، مس)
 با وضو ہونا۔ (ع)
 قبلہ رخ ہونا۔ (ع)
 (دُعا سے پہلے) نماز (صلوٰۃ حاجت) پڑھنا۔ (عہ، حب، مس)
 دوزانو بیٹھنا۔ (عو)
 (دعا کے) اول اور آخر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا۔ (ع)
 اول و آخر، آنحضرت ﷺ پر دُرود بھیجنا۔ (د، ت، س، حب)
 ہاتھوں کو پھیلانا۔ (ت، مس)
 ہاتھوں کو اکٹھا کرنا۔ (ح)
 ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھانا۔ (د، ت، مس)
 ہاتھوں کو کھول کر رکھنا۔ (عو)
 ادب و احترام (سے دعا) کرنا۔ (مر، د، ت، س)
 عاجزی اختیار کرنا۔ (عو، مص)
 گرد گڑا کر دُعا مانگنا۔ (ت)

(دُعا مانگتے وقت) آسمان کی طرف نگاہ نہ اٹھانا۔ (مر، س)
 اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارکہ اور بلند مرتبہ صفات کے ساتھ سوال کرنا۔ (حب)
 (مس)
 الفاظ (کی ادائیگی) اور (دُعا مانگنے کے) انداز میں بناوٹ سے بچنا۔ (خ)
 یہ تکلف خوش الحانی نہ کرنا۔ (عو)
 اللہ تعالیٰ کے دربار میں اسبیا و کرام کا وسیلہ پیش کرنا۔ (خ، د، مس)
 اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں (اولیاء کرام) کا وسیلہ اختیار کرنا۔ (خ)
 آواز پست رکھنا۔ (ع)
 (اپنے) گناہوں کا اعتراف کرنا۔
 نبی اکرم ﷺ کی (بتائی ہوئی) صحیح دعائیں اختیار کرنا کیونکہ آپ نے
 (اس بارے میں) کسی دوسرے کی طرف ضرورت نہیں چھوڑی۔ (د، س) یعنی
 آپ نے سب کچھ سکھا دیا۔
 جامع دُعائیں اختیار کرنا (د) (یعنی وہ دعائیں جو باوجود قلت الفاظ کے
 زیادہ مفہوم رکھتی ہیں)۔
 پہلے اپنے لیے دُعا مانگنا اور پھر ماں باپ اور باقی مسلمان بھائیوں کے
 لیے۔ (مر)
 صرف اپنے (ہی) لیے دُعا نہ مانگنا (بلکہ دوسروں کے لیے بھی مانگنا اگرچہ
 امام ہو۔ (د، ت، ق)
 پختہ یقین سے دُعا مانگنا (ع)
 رغبت (اور خواہش) کے ساتھ دُعا مانگنا۔ (حب، عو)
 دل کی گہرائیوں سے دُعا (کے الفاظ) نکالنا، دل کو حاضر رکھنا اور (قبولیت
 کی) اچھی امید رکھنا۔ (مس)
 کم از کم تین مرتبہ (دُعا) مانگنا۔ (خ، مر)
 گریہ و زاری سے (دُعا) کرنا۔ (س، مس، عو)

گناہ اور قطع رحم کی دُعا نہ مانگنا۔ (مر، ت)
جس سے (اللہ تعالیٰ کا قلم قدرت) فارغ ہو چکا اس کی دُعا نہ مانگنا۔ (س)
دُعا میں حد سے نہ بڑھنا اس طرح کہ کسی ناممکن یا اس کی مثل، چسبندگی
دُعا مانگے (خ)

(اللہ تعالیٰ کی رحمت میں) تنگی نہ کرنا (خ، د، س، ق) یعنی یہ نہ کہے
مجھے دے کسی دوسرے کو نہ دے)

اپنی تمام ضرورتوں کا سوال کرنا۔ (ت، حب)
دُعا مانگنے اور سننے والے دونوں کا آمین (اے اللہ دُعا قبول فرما) کہنا۔
(خ، مر، د، س)

(دُعا سے) فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا۔ (د، ت،
حب، ق، ص)

(قبولیت میں) جلدی نہ کرنا یعنی اس طرح نہ کہے کہ (دُعا) قبول ہی نہیں
ہوتی یا یہ کہ میں نے دُعا مانگی اور وہ قبول نہ ہوئی۔ (خ، مر، د، س، ق)



آدابِ ذکر

علماء (اسلام) فرماتے ہیں کہ جس جگہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے اس کا نامناسب
اور غیر شرعی امور سے پاک اور خالی ہونا مناسب ہے۔

ذکر میں ان تمام صفات، جن کا ذکر پہلے (آدابِ دُعا میں) ہو چکا ہے،
کا مکمل طور پر پایا جانا۔

اگر ذکر کے مثنیٰ میں کسی قسم کی تبدیلی (یعنی بُو وغیرہ) ہو تو اسے مسواک کے
ذریعے دور کرے۔

اگر کسی جگہ بیٹھا ہوا (ذکر کر رہا) ہو تو قبلہ رخ ہو جائے۔
خشوع، عاجزی، سکون (اور اطمینان) اور وقار سے ذکر کرنے والا ہو (ذکر
کرتے وقت) دل حاضر ہو (یعنی دل جمعی سے ذکر کرے)

جن کلمات کا ذکر کرے ان میں غور و فکر کرے اور ان کے معانی سمجھنے کی
کوشش کرے۔

اگر (ان کلمات کے معانی) نہ جانتا ہو تو (علماء کرام سے) پوچھے زیادہ ذکر کرنے
کی حرص میں جلدی نہ کرے، اسی لیے (علماء کرام نے) "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" پر

آواز کو کھینچنا مستحب قرار دیا ہے جو (بھی) ذکر شریعت سے ثابت ہے۔ غواہ
واجب ہو یا مستحب جب تک اس کو زبان سے ادا نہ کرے اور (کم از کم) اپنے

آپ کو نہ سنائے، اس کا کوئی اعتبار نہیں (یعنی ذکر صرف دل ہی سے نہیں ہونا
چاہیئے بلکہ زبان سے کیا جائے)

سب سے بہتر ذکر، قرآن پاک (کا پڑھنا) ہے، البتہ اس کے علاوہ جو اذکار
شریعت میں منقول ہیں (یعنی ان کو بھی حسب ہدایت شرع اپنا یا جائے) ذکر کی

فضیلت صرف تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) اور تکبیر (اللَّهُ أَكْبَرُ) میں منحصر

نہیں بلکہ کسی بھی (نیک) عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرنے والا شخص
ذکر ہے۔

(علماء کرام) فرماتے ہیں کہ جب کوئی بندہ، صبح و شام، یارات اور دن کے
مختلف حالات اور اوقات میں، آنحضرت ﷺ سے منقول (اور ثابت)
اذکار کو پابندی سے کرتا ہو تو وہ (شخص) اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے
مردوں اور عورتوں (جن کا ذکر قرآن پاک میں ہے) میں شمار ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص
دن اور رات میں کسی وقت یا کسی نماز کے بعد (پابندی) وظیفہ پڑھتا ہو تو اگر
(کبھی) اسے وقت پر نہ پڑھ سکے تو جب بھی ممکن ہو اسے پڑھے اور اس میں کوتاہی
نہ کرے تاکہ اس کی (پابندی کی) عادت برقرار رہے اور (اس شخص کو) اس
(وظیفہ) کی قضا میں سستی نہیں کرنی چاہیے۔



اوقات قبولیتِ دعا

لیلۃ القدر (رمضان المبارک کی تالیسویں رات) (ت، س، ق، ص)

یوم عرفہ (ذوالحجہ کی نویں تاریخ) (ت)

رمضان المبارک (کا مہینہ) (د)

جمعہ کی رات۔ (ت، ص)

جمعہ کا دن۔ (د، س، ق، ص، حب، ص)

رات کا دوسرا نصف۔ (ط، ا، ص)

رات کا پہلا تہائی۔ (ا، ص)

رات کا دوسرا تہائی یا درمیان۔ (د، ت، س، ص، ط، ر)

وقت سحر۔ (ع)

جمعہ کی ایک ساعت میں قبولیت کی زیادہ امید ہے اور وہ وقت (یا تو)

امام کے خطبہ پر بیٹھنے سے لے کر نماز کے ختم ہونے تک ہے۔ (د)

(یا) نماز شروع ہونے سے سلام تک۔ (ت، ق)

(یا) جب دعا کرنے والا نماز میں کھڑا ہو۔ (خ، مر، س، ق)

(ایک قول کے مطابق وہ وقت) عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے

تک۔ ہے۔ (عو، ت) کہا گیا ہے کہ وہ (ساعت اجابت) یوم جمعہ کی آخری

ساعت ہے (د، س، ص) کسی نے کہا کہ طلوع صبح کے بعد سے طلوع آفتاب

سے پہلے تک ہے اور کسی نے کہا کہ سورج چڑھنے کے بعد ہے۔

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (دوپہر کے بعد) سورج کے

قدرے ایک ہاتھ ڈھکنے کے بعد کا وقت ہے۔

اور میرا (امام جزری رحمہ اللہ کا) عقیدہ یہ ہے کہ وہ (وقت قبولیت) امام

کے جمعۃ المبارک کی نماز میں سورۃ فاتحہ، آمین تک پڑھنے کے درمیان ہے۔
(اور یہ عقیدہ) آنحضرت ﷺ کی صحیح احادیث کے (درمیان) تطبیق
دینے سے ہے جیسا کہ میں (حضرت امام جزی رحمہ اللہ) نے دوسری جگہ بیان
کیا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحیح بلکہ بہتر قول جس کے علاوہ دوسرا قول جائز
ہی نہیں، وہ ہے جو صحیح مسلم میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیث
سے ثابت ہے۔



احوال قبولیت

(جن حالتوں میں دُعا (زیادہ) قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں)

(نماز کے لیے) اذان کے وقت۔ (د، ص)

اذان اور اقامت کے درمیان (کا وقت)۔ (د، ت، ص، حب)

جو شخص سختی اور تکلیف میں مبتلا ہو اس کے لیے "سُحِّي عَلَى الصَّلَاةِ"

اور "سُحِّي عَلَى الْفَلَاحِ" کے بعد کا وقت۔ (ص)

اللہ تعالیٰ کے راستے میں (جہاد کے وقت) کھڑا ہونے کی حالت (حب)

ط، عو، ط) اور جنگ میں گتھم گتھا ہونے کے وقت اور فرض نمازوں

کے بعد۔ (ت، ص)

حالتِ سجدہ میں۔ (مر، د، ص)

تلاوتِ قرآنِ پاک کے بعد۔ (ت)

بالخصوص ختمِ قرآنِ پاک کے بعد۔ (ط، عو، مص)

(اور خصوصاً قرآنِ پاک کا قاری (جب قرآنِ پاک ختم کرے) (ت، ط)

آبِ زمزم شریف پیتے وقت۔ (ص)

بیت اللہ شریف (خانہ کعبہ) کے پاس حاضر ہونے کی حالت میں۔ (مر)

عہ)

مُرخ کی آواز کے وقت۔ (خ، مر، ت، ص)

مسلمانوں کے اجتماع (کی حالت میں) (ع)

ذکر کی مجلسوں میں۔ (خ، مر، د، ص)

جب امام "وَلَا الضَّالِّينَ" کہے۔ (مر، د، ص، ق) (زوافل

میں)۔

میت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت - (د، س، ق)

جب نماز کھڑی (ہو رہی) ہو (مرد)

بارش برستے وقت (د، ط، مرد) اس حدیث کو امام شافعی رحمہ اللہ نے اپنی تصنیف "الاثر" میں مرسل (جس حدیث میں صحابی کا ذکر نہ ہو) روایت کیا ہے اور آپ نے (امام شافعی رحمہ اللہ نے) فرمایا کہ میں نے کئی علماء سے یہ حدیث (بارش کے وقت اجابت کی حدیث) سنی اور اسے یاد کیا۔ اور میں (امام جزری رحمہ اللہ فرماتے ہیں) کہتا ہوں کہ کعبۃ اللہ کو دیکھتے وقت (بھی) دعا مقبول ہوتی ہے (ط)

اور سورہ انعام میں جہاں دو مرتبہ اسم جلالہ اکٹھا آتا ہے (مِثْلُ مَا أَوْتَىٰ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ ﷻ أَعْلَمُ حَيْثُ يُجْعَلُ رِسَالَتُهُ) کے درمیان (کی حالت) ہم نے بہت سے علماء سے اس کا تجربہ کیا ہوا سنا اور امام حافظ عبد الرزاق رصفی نے اپنی تفسیر میں شیخ عماد قدسی (رحمہما اللہ) سے نقل کرتے ہوئے تصریح کی ہے۔



مقامات قبولیت

مقامات مقدسہ، حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے اہل مکہ کے نام اپنے خط میں فرمایا کہ اس جگہ (مکہ مکرمہ میں) پندرہ مقامات پر دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۔ طواف کی جگہ میں۔

۲۔ ملتزم کے پاس۔

۳۔ میزاب رحمت کے نیچے۔

۴۔ بیت اللہ شریف کے اندر۔

۵۔ (آب) زمزم کے پاس۔

۶۔ صفا اور مروہ پر۔

۸۔ سعی (دوڑنے) کی جگہ پر (یعنی صفا اور مروہ کے درمیان جہاں سات چکر لگائے جاتے ہیں)۔

۹۔ مقام (ابراہیم) کے پاس (مقام ابراہیم ایک پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام، کعبۃ اللہ کی دیواریں بناتے تھے، اب بھی اس پتھر پر آپ کے قدموں کا نشان ہے اور قرآن پاک میں اس پتھر کے پاس نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے)۔

۱۰۔ (میدان) عرفات میں۔

۱۱۔ مزدلفہ میں۔

۱۲۔ منیٰ میں۔

۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ تینوں جہروں (تین ٹیلے جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں) کے پاس۔ میں (امام جزری شافعی رحمہ اللہ) کہتا ہوں۔ اگر آنحضرت ﷺ کے (روضہ مبارکہ کے) پاس دعا قبول نہیں ہوگی تو پھر کس جگہ قبول ہوگی اور ملتزم میں دعا کی قبولیت کے بارے میں مکہ مکرمہ والوں سے ایک حدیث مسلسل بھی ہم تک پہنچی ہے جو ہم نے روایت کی۔

جن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے

(وہ لوگ جن کی دعا بالخصوص قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں)

مجبور آدمی۔ (خ، مر، د)

مظلوم، اگرچہ گناہ گار یا کافر ہو۔ (ع، ا، ر، س، حب، مر)

باپ (کی دعا اولاد کے حق میں) (د، ت، ق)

انصاف کرنے والا حکمران۔ (ت، ق، حب)

نیک آدمی۔ (ح، مر، ق)

نیک اولاد (کی دعا) ماں باپ کے حق میں اور مسافر کی دعا۔ (د، ر، ق)

روزہ دار جب روزہ افطار کرے۔ (ت، ق، حب)

مسلمان (کی دعا) اس کے (مسلمان) بھائی کے لیے، عدم موجودگی میں۔ (مر، د، مص)

مسلمان (کی دعا) جب تک ظلم اور قطع رحم کی دعا نہ مانگے یا (یہ نہ کہے) میں نے دعا مانگی اور قبول نہ ہوئی۔ (مص)

بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں کچھ لوگ (جہنم سے) آزاد ہونے والے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کے لیے دن اور رات میں ایک دعا قبول ہوتی ہے۔



اللہ تعالیٰ کا اسمِ عظم

(اللہ تعالیٰ کا اسمِ عظم جس کے (وسیلہ کے) ساتھ دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے اور اگر اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو دیا جاتا ہے۔)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

اے اللہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے بے شک میں زیادتی کرنے والوں سے ہوں۔ (مص)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔ (عب، حب، ص)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں (اس سبب کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ایک بے نیاز ہے نہ اس کی (اللہ تعالیٰ کی) کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور اس کے برابر کوئی نہیں۔ (اور یہ بھی ہے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّا أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ

الصَّمَدُ إِلَى الْخَيْرِ۔ (مص)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں (بائیں سبب کہ تو ہی اللہ ہے، ایک (اور) بے نیاز ہے) آخر تک جس طرح پہلے گزر چکا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کا وہ بہت بڑا نام جس کے ساتھ دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے اور اگر اس کے ساتھ (کچھ) مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے (وہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ الْحَقَّانِ الْمَثَانُ بَدِیْعُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (عہ)

حب، مس، ا، مص)

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (عہ، حب، مس، ا)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس سبب سے کہ تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو ہی عبادت کے لائق ہے، (تو) کہتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔ تو ہی زیادہ مہربان اور زیادہ احسان کرنے والا ہے (بغیر نمونہ سابقہ کے) آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے، اے بزرگی اور عزت والے!

(ایک اور روایت میں یہ بھی ہے) اے زندہ اور (دوسروں کو) قائم رکھنے والے۔

”وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ“ (سورۃ بقرۃ)

”اور تمہارا معبود ایک (ہی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بخشنے والا مہربان ہے“

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے۔
(ایک روایت میں ہے) اللہ تعالیٰ کا اسمِ عظیم میں سورتوں، سورۃ بقرہ، آل عمران اور طہ میں ہے۔ (و، طہ، مس)
حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے تحقیق کی تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ ”اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ“ ہے۔

میں (امام جزری رحمہ اللہ) کہتا ہوں کہ میرے نزدیک دونوں حدیثوں کو جمع کرتے ہوئے وہ (اسمِ عظیم) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہے اور اس وجہ سے بھی کہ واحدی کی کتاب ”اَلدُّعَا“ میں یونس بن عبد الاعلیٰ سے روایت بھی اس کی مؤید ہے۔
اور قاسم (جن کا اوپر ذکر ہوا) عبد الرحمن شامی کے بیٹے اور تابعی ہیں۔ ابو امامہ کے قابل اعتماد شاگرد ہیں۔



۴۰ اَسْمَاءُ حُسْنٰی

اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ جن کے ساتھ (یعنی وسیلہ سے) ہمیں دعا مانگنے کا حکم دیا گیا ہے، مثالوں کے (۹۹ نام) ہیں۔

جس نے ان کو شمار کیا (یعنی یاد کیا) جنت میں داخل ہوا۔ (خ، ص، ت، س، ق، م، س، ح، ب)

(دوسری روایت میں ہے) جو بھی ان (اسماء) کو یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔ (خ)

هُوَ	اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
وہ	اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بے حد رحم کرنے والا
الرَّحِيمُ	الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
بڑا مہربان	بادشاہ پاک (ہر عیب سے) سلامتی دینے والا امن دینے والا
الْمُهَيِّمُ	الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ
بگھبان	غالب بہت زبردست بڑائی والا پیدا کرنے والا
الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ
موجد	صورت بنانے والا بہت بخشنے والا بہت قبول کرنے والا بہت دینے والا
الرَّازِقُ	الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ
بہت بڑا رزق دینے والا	بہت بڑا مشکل کشا بہت جاننے والا روزی تنگ کرنے والا کشادہ کرنے والا

الْخَافِضُ	الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ
پست کرنے والا بلند کرنے والا عزت دینے والا ذلت دینے والا زیادہ سننے والا	
الْبَصِيرُ	الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ
سب کچھ دیکھنے والا فیصلہ فرمانے والا خوب نصیحت کرنے والا لطف و رحم کرنے والا خبر رکھنے والا	
الْحَلِيمُ	الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ
بردبار بہت بڑا بہت بخشنے والا شکر کا بدلہ دینے والا بہت بلند	
الْكَبِيرُ	الْحَفِيفُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ
بہت بڑا محافظ قوت دینے والا کفایت کرنے والا بلند مرتبہ	
الْكَرِيمُ	الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ
بہت رحم کرنے والا بڑا نگہبان دعا قبول کرنے والا وسعت والا حکمت والا	
الْوَدُودُ	الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ
بہت محبت کرنے والا بڑا بزرگ زندہ کرنے والا حاضر و ناظر سچا	
الْوَكِيلُ	الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ
کارساز قوت والا شدید قوت والا حمایتی لائق تعریف	
الْمُحْصِي	الْمُبْدِيُّ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ
شمار کرنے والا پہلی بار پیدا کرنے والا دوبارہ پیدا کرنے والا زندگی دینے والا مارنے والا	
الْحَيُّ	الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ
ہمیشہ زندہ رہنے والا سب کو قائم رکھنے والا پانے والا بزرگی والا ایک	

الصَّادُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخَّرُ

بے نیاز قدرت والا صاحب اختیار آگے کرنے والا پیچھے رکھنے والا

الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي

سب سے پہلے سب کے بعد ظاہر پوشیدہ اختیار والا

الْمُتَعَالَى الْكَبَرُ الْتَوَّابُ الْمُتَّقِمُ الْعَفْوُ

بلند و برتر اچھا سلوک کرنے والا زیادہ توبہ قبول کرنے والا بدلہ لینے والا بہت معاف کرنے والا

الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بہت مہربان حکومتوں کا مالک عظمت اور انعام والا

الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمَغْنَى الْمَانِعُ

عدل کرنے والا جمع کرنے والا بے پروا بے نیاز کر دینے والا روک دینے والا

الضَّارُّ السَّامِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ

نقصان اور نفع کا مالک نور عطا کرنے والا ہدایت دینے والا بے مثال موجد

الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ

باقی رہنے والا سب کے بعد موجود رہنے والا نیکی اور سچائی پسند کرنے والا صبر والا

(ت، ق، می، حب)

آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا :-

”يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“

اے عزت اور اکرام والے!

تو آپ نے فرمایا بے شک تیری دعا مقبول ہوگئی۔ (ت)
(ایک روایت میں ہے کہ) ایک فرشتہ اس آدمی پر مقرر ہے جو یہ کلمہ کہتا ہے

”يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“

اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے!
جب وہ شخص یہ کلمہ تین مرتبہ کہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے ”بے شک“ ”أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ“ (کی رحمت) تیری طرف متوجہ ہے، تو سوال کر۔ (س)
آنحضرت ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ کہہ رہا تھا

”يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“

اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے!
آپ نے فرمایا، مانگ (کیونکہ) اللہ تعالیٰ نے تیری طرف نظر (رحمت) فرمائی ہے۔ (مس)

جو شخص تین مرتبہ جنت مانگے جنت کہتی ہے ”اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر اور جو شخص تین مرتبہ دوزخ سے پناہ مانگے دوزخ کہتی ہے ”اے اللہ! اسے آگ سے بچا۔ (س، ق، حب، مس)
جو شخص ان پانچ کلمات کے ساتھ دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا سوال کرے، عطا فرمائے گا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ (طس)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک

نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے، وہی تمام تعریفوں کے لائق ہے اور وہ ہر ممکن چیز پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کے (دیے) بغیر نہیں۔



قبولیت دعا پر اللہ تعالیٰ کا شکر

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی طرف سے (دعا کی) قبولیت کا مشاہدہ کرے یعنی بیماری سے صحت یاب ہو یا سفر سے (غیریت) واپس آئے تو اسے یہ کلمات کہنے سے کس (چیز) نے روکا ہے (یعنی ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے)۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَثَنِي فِيهِ رَحْمَتُهُ وَجَلَّالِهِ تَتِمُّ

الصَّالِحَاتِ (مس، می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس کی عزت اور جلال کے واسطے سے تمام نیک کام پورے ہوتے ہیں۔



صبح و شام پڑھے جانے والے کلمات

تین مرتبہ پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(عہ، حب، مس، مص)

اس اللہ کے نام سے (صبح کرتا ہوں یا شام کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ
نہ تو زمین کی کوئی چیز ضرر دیتی ہے اور نہ ہی آسمان کی اور وہی سننے (اور)
جاننے والا ہے۔
تین مرتبہ یہ دُعا مانگی جائے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (طس)

میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ ہر پیدا کیے گئے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔
(ایک روایت میں ہے کہ) یہ کلمات صرف شام کو پڑھے جائیں (م، عہ، طس،
می، ت، مس، می)
تین مرتبہ یہ دُعا پڑھی جائے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والے کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔
پھر یہ آیات پڑھے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةُ
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (ت، می)

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے۔ وہی بہت
رحم کرنے والا مہربان ہے۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت لائق نہیں (وہ)
بادشاہ، بہت پاک، بے عیب، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست (اور)
بڑائی کا مالک ہے جو وہ شریک ٹھہرتے ہیں اس سے پاک ہے۔ وہی اللہ پیدا
کرنے والا، موجد، صورت دینے والا، اسی کے لیے سب اچھے نام ہیں۔ آسمانوں
اور زمین کی ہر چیز اس کی پاکیزگی بیان کرتی ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے۔
تین مرتبہ سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ الناس پڑھنے کے بعد یہ پڑھے۔

فَسُبْحَنَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ
فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ يُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تَخْرُجُونَ (د، می)

پس اللہ ہی کے لیے پاکیزگی ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو اور
اسی کے لیے تعریف آسمانوں اور زمین میں۔ اور شام کے وقت اور جب تم ظہر کا

وقت کرتے ہو۔ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا (پیدا کرتا) ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (قیامت کے دن) اٹھائے جاؤ گے۔
آیت الکرسی پڑھے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (طه)

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ جو ان کے سامنے ہے یا پیچھے، وہ (سب کچھ) جانتا ہے۔ اور وہ (لوگ) اس کے علم میں سے (بغیر اس کے دیے) کچھ بھی نہیں گھیر (جان) سکتے البتہ جتنا وہ چاہے (کسی کو دے) اور اس کی کرسی (سلطنت) زمین آسمان میں پھیلی ہوئی ہے اور اس پر ان (دونوں) کی حفاظت بھاری نہیں اور وہی بہت بلند اور بڑا ہے۔

یا آیت الکرسی اور سورۃ غافر کی یہ آیات پڑھے۔ (حب، ا، ت،)

حَمْدٌ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي

الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهٌ الْمَصِيرُ

حَمْدٌ ○ یہ کتاب اللہ تعالیٰ، غالب (اور) جاننے والے کی طرف سے اتری وہ (اللہ تعالیٰ) گناہوں کو بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عتاب والا اور بڑی قدرت والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف (قیامت کے دن) لوٹنا ہے۔

صبح کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ
وْخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا
الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ
وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ
وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ (م، د، ت، س، مص)

ہم نے اور تمام ملک نے اللہ کے لیے صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی اور تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب! میں تجھ سے آج (کے دن) کی اور اس (دن) کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے آج (کے دن) کی اور اس کے بعد کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اس طرح پناہ مانگی جائے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ
الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ
الْمَلِكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ
هَذَا الْيَوْمِ فَتَحَهُ وَنَصَرَهُ وَنَوَّرَهُ وَبَرَكْتَهُ وَهُدَاهُ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ (د)

اے اللہ! میری تیری پناہ چاہتا ہوں شستی، ضعف، بُرے بڑھاپے،
دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔ ہم نے اور تمام ملک نے اللہ تعالیٰ
کے لیے صبح کی (وہ اللہ) جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اے اللہ! میں
تجھ سے آج (کے) دن کی بھلائی، فتح، مدد، نور، برکت اور ہدایت
مانگتا ہوں اور آج کے دن اور اس کے بعد کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یہ دُعا صبح و شام مانگی جاسکتی ہے

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ
نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ (عہ، حب، ا، عو)

اے اللہ! ہم نے تیرے ہی نام سے صبح کی اور شام کی، تیرے ہی نام سے ہم زندہ
ہیں اور اسی کے ساتھ ہی مرتے ہیں اور (قیامت کے دن) تیری ہی طرف اٹھنا ہے۔
(یا یہ) دُعا (مانگی جائے)

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ رَبِّ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ
وَمَلِيكَهْ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهْ وَأَنْ تُقَاتِرَ عَلَيَّ
النَّفْسَ السَّوْءَ وَتُجَرِّدَنِي إِلَى مُسْلِمٍ (دنت، س، حب، مس، مص، ت)

ہم نے اور (پورے) ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ کے
لیے ہیں اس کا کوئی شریک نہیں، وہی عبادت کے لائق ہے اور اسی کی طرف
(قیامت) کو اٹھنا ہے۔ اے میرے رب! اے اللہ! زمین و آسمان کے پیدا
کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے رب اور مالک میں
گوہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں نفس کی شر
اور شیطان کے شر اور اس کے جال سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے
(پناہ لیتا ہوں) کہ ہم اپنے نفسوں پر کسی برائی کا ارتکاب کریں یا کسی مسلمان
پر برائی کا الزام لگائیں۔

چار مرتبہ یہ دُعا پڑھی جائے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأَشْهَدُ حَمَلَةَ عَوْشِكَ
وَمَلَائِكَتِكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ (ط، س، ت)

اے اللہ! بے شک میں نے (اس حال میں) صبح کی کہ میں تجھے تیرا عرش اٹھانے والوں،
(تیرے باقی) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے
لائی نہیں اور بے شک جناب محمد مصطفیٰ ﷺ تیرے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

یا چار مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے (پہلی دعا اور اس دعائیں صرف چند الفاظ کا فرق ہے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ
وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ (د، ت، س)

اے اللہ! بے شک میں نے (اس حال میں) صبح کی کہ میں تجھے تیرا عرش اٹھانے والوں (تیرے باقی) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ (بے شک) تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تیرے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

صبح و شام یہ دعا پڑھنی چاہیے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي
وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَأَمِنْ رَوْعَتِي اللَّهُمَّ
احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي
وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ
مِنْ تَحْتِي (د، ق، س، حب، مس، مص)

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت چاہتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے، اپنے دین، دنیا، اولاد اور مال میں عافیت اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردہ پوشی فرما اور مجھے ڈر سے بے خوف

کردے۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما، میرے آگے سے پیچھے سے اور میرے دائیں، بائیں اور اوپر سے اور میں تیری عظمت کے ساتھ (اس بات سے) پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی ہلاکت میں ڈالاجاؤں۔ یہ (دعا) بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (د، س، ق، مس، می)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف۔ وہی زندگی عطا فرماتا ہے اور موت دیتا ہے۔ وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا اور وہ ہر (ممکن) چیز پر قادر ہے۔ تین مرتبہ پڑھا جائے۔

رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا (عہ، مس، ا، ط)

ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور آنحضرت ﷺ کی رسالت پر راضی ہیں۔ ایک روایت کے مطابق یہ پڑھے

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا (مص، می)

میں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اسلام کے دین ہونے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر راضی ہوں۔
ایک اور دعا۔

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَكَذَلِكَ الْحَمْدُ وَلَكَ
الشُّكْرُ (د، س، حب، می)

اے اللہ! مجھے یا کسی بھی تیری مخلوق کو جو نعمت پہنچتی ہے وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں پس تو ہی تعریف کے لائق ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔
تین مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدْنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ
عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ر، س، می)

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت عطا فرما۔ اے اللہ! میری قوت سماعت (سننے) میں سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! میری بینائی کو صحیح (وسلامت) رکھ۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
تین مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (د، س، می)

اے اللہ! میں کفر اور محتاجی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے

عذاب تیری پناہ میں آتا ہوں تو ہی عبادت کے لائق ہے۔
یا یہ کلمات پڑھے جائیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ
كَانَ وَكَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (د، س، می)

اللہ تعالیٰ پاک اور لائق تعریف ہے ہر (قسم کی) طاقت اسی سے عطا ہوتی ہے وہ جو چاہے ہو جاتا ہے اور جو نہ چاہے نہیں ہوتا، میرا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔

صبح و شام یہ وظیفہ پڑھا جائے

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى
دِيْنِ نَّبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ
اَبِيْنَا اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا سَلَمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (ا، ط)

ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو باطل سے جدا خالص مسلمان تھے اور وہ (حضرت ابراہیم علیہ السلام) مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

صرف صبح کی دعا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ
كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (س، س، د)

اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں
میرے تمام کام درست فرما دے اور مجھے ایک لمحہ کیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر۔
ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ لَا يَغْفِرُ
الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ (خ، س)

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے
مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں حسب طاقت تیرے عہد اور وعدے
پر (بائندہ) ہوں۔ میں تیری ان نعمتوں کا جو مجھ پر ہیں، اعتراف کرتا ہوں اور
اپنے گناہوں کا (بھی) اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے (کیونکہ) گناہوں
کو صرف تو ہی بخشتا ہے میں اپنے افعال کی برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ لَا يَغْفِرُ الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (د، می)

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے
مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، میں حسب طاقت تیرے عہد و پیمان کا

پابند ہوں میں اپنے افعال کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیری ان نعمتوں
کا جو مجھ پر ہیں، اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے تجھ سے
بخشش چاہتا ہوں کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔
ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مِنْ ذِكْرٍ وَّاَحَقُّ مِنْ عِبَادٍ وَاَنْصُرْ مَنْ
ابْتَغَى وَاَرَأْفُ مِنْ مَلِكٍ وَاَجْوَدُ مِنْ سُلْطٰنٍ وَاَوْسَمُ مَنْ
اَعْطٰ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا يَنْدُ لَكَ كُلُّ
شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تَطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ
تُعْصٰ اِلَّا بِعِلْمِكَ تَطَاعُ فَتَشْكُرُ تُعْصٰ فَتَغْفِرُ اقْرَبُ
شَهِيدٍ وَاَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلَّتْ دُوْنِ النَّفُوْسِ وَاَخَذَتْ
بِالنَّوَاصِي وَكُتِبَتْ الْاَثَارُ وَنُسِخَتْ الْاَجَالُ الْقُلُوْبُ لَكَ
مُفْضِيَةٌ وَالسَّرْعُ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ الْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ
وَالْحَرَامُ مَا حَرَمْتَ وَالِدِيْنَ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ
وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللهُ الرَّءُوْفُ
الرَّحِيْمُ اَسْأَلُكَ بِنُوْرٍ وَجْهَكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ
عَلَيْكَ اَنْ تُقْبِلَنِيْ فِيْ هَذِهِ الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هَذِهِ الْعِشِيَّةِ
وَاَنْ تُجَيِّرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ۔ (ط، طب)

اے اللہ! تو ان میں جن کا ذکر کیا جاتا ہے (ذکر کا) زیادہ مستحق ہے اور جن کی عبادت کی جائے ان سے (عبادت کا) زیادہ مستحق ہے، جن سے مدد و طلب کی جائے ان میں سے تو (مدد کرنے کا) زیادہ لائق ہے۔ تو سب مالکوں میں سے زیادہ شفقت کرنے والا ہے اور جن سے مانگا جاتا ہے ان میں سے زیادہ سخی ہے اور عطا کرنے والوں میں سے تو زیادہ وسعت والا ہے تو ہی بلا شرکت غیرے مالک ہے۔ تو ایک ہے تیر کوئی مثل نہیں۔ تیرے سوا سب کے لیے ہلاکت ہے۔ تیری اجازت بغیر ہرگز تیری فرمانبرداری نہیں کی جاتی اور نہ ہی تیرے علم بغیر تیری نافرمانی کی جاسکتی ہے۔ تیری اطاعت کی جائے تو تو قدر فرماتا ہے، اگر تیری نافرمانی کی جائے تو بخش دیتا ہے تو سب سے زیادہ قریب گواہ اور نزدیک ترین نگہبان ہے۔ سب کی جانیں تیرے اختیار میں ہیں اور سب کی پیشینیاں تیرے قبضے میں ہیں۔ تو نے (بندوں کے) افعال کو لکھ دیا ہے اور ان (کی موت) کے (مقررہ) اوقات کو (بھی) لکھ دیا ہے۔ (سب کے) دل تیرے سامنے کھلے ہوئے ہیں اور (ہر) پوشیدہ چیز تیرے سامنے ظاہر ہے۔ جس کو تو حلال کرے وہ حلال ہے اور جس کو تو حرام کرے وہ حرام ہے، دین وہی ہے جو تو نے مقرر کیا، حکم وہ ہے جس کو تو صادر فرمائے۔ مخلوق تیری مخلوق ہے ورنہ تیرے بندے ہیں۔ تو ہی اللہ، نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے میں تیرے اس نور (کے وسیلہ) سے جس سے آسمان اور زمین روشن ہیں اور تیرے استحقاق اور مانگنے والوں کا جو تجھ پر حق ہے (کے وسیلہ) سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اس صبح یا اس شام معاف فرمائے اور اپنی قدرت سے مجھے آگ سے بچالے۔

ف: صبح کی دعائیں "فِي هَذِهِ الْعَدَاةِ" اور شام کی دعائیں "فِي هَذِهِ الْعِشِيَةِ" کہے۔
سات مرتبہ پڑھے:

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ - (ی)

اللہ! مجھے کافی ہے وہی عبادت کے لائق ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ بہت بڑے عرش کا مالک ہے۔
دس مرتبہ پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - (س، حب، ا، ط، ی)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہی (تمام) تعریف کا مستحق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
سو مرتبہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ - (مر، د، ت، س، مس، حب، عو)

پاک ہے اللہ جو بہت بڑا ہے اور وہی لائق تعریف ہے۔
پہلے دس مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللَّهِ" سو مرتبہ "الْحَمْدُ لِلَّهِ" سو مرتبہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" اور سو مرتبہ "اللَّهُ أَكْبَرُ" پڑھنا چاہیے۔ (ت - ط)

قرض اور غم سے نجات کی دعا
اگر کوئی شخص پریشانی یا قرض میں مبتلا ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدِّينِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (د)

اے اللہ! میں پریشانی اور غم سے عاجزی اور سستی سے بزدلی اور بھلی سے
نیر قرض کے غلبہ اور لوگوں کے زور (و ظلم) سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔
نوٹ: یہاں تک وہ دعائیں تھیں جو صبح و شام پڑھی جاتی ہیں۔ لیکن جب شام
کو پڑھے تو بجائے "أَصْبَحَ" کے "أَمْسَى" کہے اور "هَذَا الْيَوْمَ" کی جگہ
"هَذِهِ اللَّيْلَةُ" کہے اور "مَدْر" کی جگہ "مَوْتٌ" اور "النَّشُورُ" کی جگہ
"الْمَصِيرُ" پڑھے۔

صرف شام کی دعا

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ
الَّذِي يُمِسُّكَ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ ذَرْأًا (أ - ط)

ہم نے اور تمام ملک نے اللہ کے لیے شام کی اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ
کے لیے ہیں میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے آسمان کو روکا ہوا ہے۔
کہ وہ اس کی اجازت کے بغیر زمین پر گر پڑے، ہر اس چیز کے شر سے
جس کو اس نے پیدا کیا، پھیلایا اور جنم دیا۔

صرف صبح کی دعا

فَقَدْ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعُظَمَاءُ
وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا يَصْحَى فِيهِمَا لِلَّهِ
وَحْدَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ
فَلَاحًا وَآخِرَهُ نَجَاحًا أَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ (مص)

بلاشبہ ہم نے اور تمام ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے صبح کی۔ بڑائی، عظمت،
پیدا کرنا، حکم دینا، رات دن اور جو کچھ ان دونوں (رات اور دن) میں ظاہر
ہوتا ہے (سب کچھ) اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو ایک ہے۔ اے اللہ! اس
دن کے اول (حقتہ) کو بہتری بنا دے اس کے درمیان کو فلاح اور آخر
(حقتہ) کو کامیابی بنا دے۔ (اے اللہ!) میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی
مانگتا ہوں اے سب سے بڑھ کر جسم فرمانے والے۔

یا یہ دعا:

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ
وَالَيْكَ اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ أَوْ
نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِئَتُكَ بَيْنَ يَدَيِ ذَلِكَ كُلِّهِ مَا
شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُونُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِكَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ
صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتُ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلَى
مَنْ لَعَنْتَ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفَنِي
مُسْلِمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّلَاحِينَ اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ الرِّضَا
بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَكَذَّةَ النَّظَرِ
إِلَى وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ

وَلَا فِتْنَةً مُّضِلَّةٍ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ
 أَوْ أَعْتَدِي أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ أَوْ أَكْسِبُ خَطِيئَةً أَوْ ذَنْبًا
 لَا تَغْفِرُهُ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
 وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ
 فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا
 إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ
 لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ
 وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَائَكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ
 فِيهَا وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَنَّكَ إِن تَكُنِّي إِلَى
 نَفْسِي تَكُنِّي إِلَى ضَعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ
 وَإِنِّي لَا أَتَّقِي إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا
 إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ
 الثَّوَابُ الرَّحِيمُ (مس، ا، ط)

میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، بار بار حاضر ہوں۔ بھلائی تیرے
 قبضے میں ہے، تجھ سے (تیری طرف سے) ہے اور تیری ہی طرف (منسوب)
 ہے۔ اے اللہ! میں جو بات کہوں، جو قسم اٹھاؤں اور جو بھی نذر مانوں، ان

تمام سے پہلے تیری مشیت (پیش نظر) ہے۔ جو، تو چاہے ہو جاتا ہے اور جو
 نہ چاہے نہیں ہوتا۔ کوئی قوت اور طاقت تیرے (عطا کیے) بغیر نہیں۔ تو
 ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں جو دعائے رحمت کروں وہ اسی پر ہے
 جس پر تو رحم فرمائے اور میں جو بھی لعنت (رحمت سے دوری کی دعا) کروں
 وہ اسی پر ہے جس کو تو اپنی رحمت سے دور کرے۔ دنیا اور آخرت میں تو
 میرا مالک ہے، تو مجھے حالت اسلام میں موت دے اور نیکوں کا ساتھ
 نصیب فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے تقدیر پر راضی رہنے، موت کے بعد آرام
 کی ٹھنڈک، تیری زیارت کی لذت، اور کسی ضرر رساں سختی اور گمراہ کن فتنہ
 میں مبتلا ہونے بغیر تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔

میں تیری پناہ چاہتا ہوں (اس بات سے) کہ کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا
 جائے اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے اور یہ کہ
 میں کسی ایسی خطایا گناہ کا ارتکاب کروں جس کو تو نہ بخشے۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے
 والے، اے جلال اور بزرگی والے! میں اس دنیا میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور
 تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے۔ بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے
 سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ تیرے ہی
 لیے بادشاہی ہے، تو ہی تمام تعریفوں کا مستحق ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور
 بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تیرے خاص بندے
 اور رسول ہیں اور میں اس بات کی (بھی) گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ اور تیری
 ملاقات برحق ہے، اور قیامت بلاشبہ آنے والی ہے اور تو قبروں میں سے (لوگوں
 کو) اٹھائے گا۔ اگر تو مجھے میرے نفس کے حوالے کر دے تو گویا کہ تو نے مجھے کمزوری
 عیب، گناہ اور خطا کے پیر کر دیا۔ میں تیری رحمت ہی پر یقین رکھتا ہوں۔ پس تو
 میرے گناہ بخش دے بے شک تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے اور میری توبہ قبول کر
 بے شک تو ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔

اشراق کی دُعا اور نماز

جب سورج طلوع ہوا اس وقت یہ دُعا پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقَلَّنَا يَوْمَنَا هَذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا
بِذُنُوبِنَا۔ (عو۔ م)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں آج کا یہ دن دکھایا اور ہمارے
(گزشتہ) گناہوں کے سبب ہلاک نہیں کیا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَنَا هَذَا الْيَوْمَ وَأَقَلَّنَا فِيهِ
عَثْرَاتِنَا وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ۔ (عو، ط، می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں آج کا دن عطا فرمایا، ہماری
نفرخیں معاف فرمائیں اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایا۔

(اس دُعا کے بعد) پھر دو رکعتیں (نماز) پڑھے۔ (ت، ط)
(حدیث قدسی ہے) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے انسان! دن کے شروع میں میرے
لیے چار رکعت نماز پڑھ، میں تجھے دن کے آخر حصے میں کفایت کروں گا۔ (ت، د، س)

دن کی دُعا

سو مرتبہ پڑھے اور ایک روایت کے مطابق دو سو مرتبہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (خ، ص، ت، س، ق، م، ص)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں ایسی
کی بادشاہی ہے اور وہی تعریف کا مستحق اور ہر چیز پر قادر ہے۔

سو مرتبہ پڑھے۔

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ (مر، ت، س، م، ص)

اے اللہ تو پاک ہے اور تعریف کے لائق ہے۔

(ایک حدیث میں ہے) جو شخص دن میں دس مرتبہ شیطان سے اللہ تعالیٰ کی
پناہ مانگے، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو اس سے شیطان کو
دور کرتا رہتا ہے۔

اس طرح پڑھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ (ص)

(ایک حدیث میں ہے) کہ جو شخص روزانہ ستائیس مرتبہ یا پچیس مرتبہ تمام مومن
مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش طلب کرے وہ ان لوگوں میں شمار ہوگا جن کی دُعا میں
مقبول ہوتی ہیں اور ان کے ذریعے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ (ط)

(ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ) کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز
ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمائے۔ جو شخص ہزار مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ پڑھے
اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور ہزار خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔ (آ، م،
د، ت، س، ح، ب)

مغرب کی اذان کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ هَذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاَدْبارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ

دُعَاتِكَ فَاعْفِرْ لِي۔ (د، ت، م، س)

اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے اور تیری طرف
بلانے والوں (مؤذنون) کی آوازوں (اذانوں) کا وقت ہے پس تو مجھے بخش دے۔

رات کی دُعا

سُورَةُ بَقَرَةِ الْآخِرَى دُعا ہے ”اٰمَنْ الرَّسُوْلُ“ سے آخر سُورَت تک۔ (ع)

سورۃ اخلاص "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" آخر تک۔ (خ، م، س)

(قرآن پاک کی کوئی) سو آیات۔ (مس)

قرآن پاک کی دس آیات (اس تفصیل کے ساتھ) سورۃ بقرہ کی پہلی چار آیات "الْحَمْدُ" سے "هُوَ الْمُقَدِّمُونَ" تک، آیت النحر اور اس کے بعد کی دو آیتیں اور "سُورۃ بقرہ کی" آخری تین آیات "لَا إِلَهَ إِلَّا فِي الْيَدَيْنِ" سے آخر سورہ تک۔ (م، عو، ط) اور سورۃ یونس کا پڑھنا۔ (حب)

(رات کے کسی بھی حصہ میں ان میں سے کوئی بھی وظیفہ اختیار کیا جائے یا بدل بدل کر پڑھا جائے)

رات اور دن دونوں کے وظائف
سید الاستغفار :-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا

اور میں تیرا بند ہوں، میں تیرے عہد و پیمان کا مقدور بھرا پابند ہوں، میں اپنے افعال کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیری نعمت اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس تو مجھے بخش دے بے شک تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے۔

(فائدہ) جو شخص یہ دعا دن یا رات کے کسی حصہ میں یقین کے ساتھ پڑھے اور (اسی رات یا دن) مر جائے تو وہ جنتی ہے۔ (خ، س)

لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

شَرِيْكَ لَهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا

اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (س)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی

معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں

اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہ لائق تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود

نہیں وہ ایک ہے، گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اسی کی عطا کی ہے۔

(فائدہ) جو شخص یہ کلمات کسی دن اور رات یا کسی مہینہ میں پڑھے پھر اسی دن یا اسی رات یا اسی مہینہ میں مر جائے، اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔ (س)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو آنحضرت ﷺ نے بلا کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ

کا نبی (ﷺ) مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے چند کلمات بخشہ دینا چاہتا ہے تاکہ تو

ان کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہو اور رات اور دن (کے کسی حصہ میں ان کلمات)

کے ذریعے دعا مانگے۔

وہ کلمات یہ ہیں :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَّ اِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ

خُلُقٍ وَ نَجَاةً لَا يَتَّبِعُهَا فَلَاحٌ رَّحْمَةً مِنْكَ وَ عَافِيَةً وَ

مَغْفِرَةً مِنْكَ وَ رِضْوَانًا۔ (طس)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے حالت ایمان میں صحت، اخلاق حسنہ کے ساتھ

ایمان، ایسی نجات جس کے بعد (دنیا و آخرت کی) کامیابی ہو، تیری رحمت عافیت

بخشش اور تیری رضا کا سوال کرتا ہوں۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ بِاسْمِكَ

اللّٰهُ وَلَجْنَا وَبِاسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

اے اللہ! میں تجھ سے اچھے داخل ہونے اور اچھے (طریقے سے) باہر آنے کا سوال کرتا ہوں۔ اللہ ہی کے نام سے ہم (گھر میں) داخل ہوتے اور اسی کے نام سے (باہر) آتے اور اللہ ہی پر جو ہمارا رب ہے، ہم نے بھروسہ کیا۔

(فائدہ) یہ دُعا پڑھنے کے بعد گھر والوں کو سلام کہے۔ (د)

(حدیث شریف میں آتا ہے) جب کوئی شخص گھر داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان (اپنی اولاد سے) کہتا ہے نہ تمہارے لیے یہاں (رات گزارنے کا) ٹھکانا ہے اور نہ ہی رات کا کھانا۔ اور جب آدمی گھر داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کرے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے تمہیں رات کا ٹھکانا مل گیا اور جب کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے۔ شیطان کہتا ہے تمہیں رات کا ٹھکانا اور کھانا مل گیا۔ (م، د، س، ق، ہی)

ایک حدیث شریف میں ہے:-

جب رات شروع ہو تو بچوں کو (گھر سے باہر جانے سے) روک دو۔ کیونکہ اس وقت شیطان (جگہ جگہ پھیلے ہوتے ہیں اور جب رات کا کچھ عرصہ گزر جائے تو انھیں چھوڑ دو یعنی اب باہر جاسکتے ہو) اور (سوتے وقت) بسم اللہ پڑھ کر دروازے بند کر دو، بسم اللہ پڑھ کر چراغ بجھا دو، بسم اللہ پڑھ کر مشکینے کا منہ بند کر دو اور بسم اللہ پڑھ کر (ہی) برتن ڈھانپ دو اگرچہ کسی بھی چیز سے (برتن کو) ڈھانپو۔ (ع)

سونے کے آداب اور دُعا میں

جب انسان سونے کے لیے خواب گاہ کی طرف آئے تو خوب پاک ہو کر اور نماز صیبا و مشور کے بستر پر آئے اور کپڑے کے پورے تین مرتبہ (بستر کو) بھاڑے۔ پھر یہ دُعا پڑھے۔

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكَتْ نَفْسِي فَأَعْفِرْ لَهَا فَإِنْ رَحِمَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا

تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ۔

اے میرے رب! میں اپنی (بستر پر) رکھتا ہوں اور اسی کے ساتھ اٹھتا ہوں۔ اگر تو میرے نفس کو روک دے (یعنی موت آجائے) تو اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اگر اسے چھوڑ دے (یعنی موت نہ آئے) تو اس کی حفاظت فرما۔ جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔ (د، طس، ع، خ، مص، ع، مص)

ایک اور دُعا:-

دائیں پہلو پر لیٹ کر دائیں ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھتے ہوئے لیٹ کر یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَارْحَمْنِيْ شَيْطَانِيْ وَفَكَرْ رَهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي السَّادَةِ الْاَعْلٰى۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے میں نے اپنا پہلو (چارپائی) پر رکھا۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے میرے شیطان کو مجھ سے دور رکھ، میری گردن آزاد کر دے میرے ترازو (کے نیکی کے پلڑے) کو بھاری کر دے اور مجھے بلند مرتبہ لوگوں میں کر دے۔ (م، ع، د، د)

(ت، س، د، مص)

تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبِّ قَتْلِ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ (ر، مص، د، س، ث)

اے اللہ! اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب بچا جس دن تو اپنے بندوں کو (قبروں سے) اٹھائے گا۔

یا یہ دُعا:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ فَأَعْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ۔ (ا)

اے میرے رب! میں تیرے نام سے (لیٹ رہا ہوں) پس تو میرے گناہ بخش دے۔
ایک اور دعا :

يَا سَمِيعُ وَضَعْتُ جَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ (مص)

(اے اللہ!) میں نے تیرے (ہی) نام سے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا تو مجھے بخش دے۔
ایک اور دعا :

اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيعُ اَمُوْتُ وَاَحْيِيْ (خ، مر، د، ت، س)

اے اللہ! میری موت اور زندگی تیرے ہی نام سے ہے۔
”سُبْحَانَ اللّٰهِ اَوْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“ تینتیس تینتیس (۳۳، ۳۳) مرتبہ اور
”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ چونتیس (۳۳) مرتبہ (خ، مر، د، ت، س، حب)
دونوں ہاتھوں کو ملا کر ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ (پوری سورت) ”قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَقْرِ“ (پوری سورت) اور ”قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ“ (پوری سورت)
تینوں سورتیں پڑھ کر ہاتھ پر چھونے اور جسم پر جہاں تک ممکن ہو ہاتھ پھیرے۔ ابتدا
چہرے، سر اور سامنے سے کرے تین مرتبہ ایسا کرنا چاہیے۔ (خ، عہ)
یا ایبت الکریسی (پڑھنی چاہیے)۔ (خ، س، مص)
ایک اور دعا :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاَنَا فَكَرْمَتِن
لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُوَدِّيْ۔ (مر، ت، س)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھانا کھلایا، پانی پلایا، ہماری ضرورتوں
کو پورا کیا اور ہمیں ٹھکانا دیا۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کے لیے نہ تو کوئی
کفایت کرنے والا ہے اور نہ ہی ٹھکانہ دینے والا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَاَوَانِيْ وَاَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ

وَالَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَافْضَلْ وَالَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاجْزَلْ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ وَاِلٰهُ كُلِّ
شَيْءٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ (د، ت، س، حب، مس، عو)

ہر قسم کی حمد و ستائش اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے (ضرورتوں میں) کفایت
کی مجھے ٹھکانا دیا، کھانا کھلایا اور پانی پلایا۔ وہ (اللہ) جس نے مجھ پر احسان کیا
پس فضیلت دی اور عطا کیا تو بے شمار دیا۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔
اے اللہ! ہر چیز کے پروردگار، مالک اور ہر چیز کے معبود میں (جہنم کی) آگ سے
تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا
شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
يَشْهَدُوْنَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ
اَنْ اَقْرَبَ عَلَى نَفْسِيْ سُوْا اَوْ اَجْزَلَ اِلٰی مُسْلِمٍ (ا، ط)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب، پرشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے تو
ہر چیز کا رب ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ایک
ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (مصلیٰ)
وآلہٗ وسلم تیرے (خاص) بندے اور (سچے) رسول ہیں اور فرشتے (بھی) گواہی
دیتے ہیں میں شیطان اور اس کے جال سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات
سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر کسی برائی کا ارتکاب کروں یا کسی کفر
کی طرف برائی منسوب کروں۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكُهُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ
الشَّيْطَانِ وَشَرِّكُمْ - (د، ت، س، حب، مس، مص)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پرشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے جال (مکر و فریب) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوْفِيْهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَحَيَاتُهَا
اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاَحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَاتَهَا فَاَعْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ
اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ - (مر، س)

اے اللہ! تو نے (میری) نفس کو پیدا کیا اور تو ہی سے موت لے گا۔ اس کی موت اور زندگی تیرے لیے ہے۔ اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے قبض کرے (یعنی مارے) تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ الثَّامَةِ
مِنْ شَرِّ مَا اخَذَ بِنَاصِيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ
وَالْمَآثِمَ اَللّٰهُمَّ لَا يَهْزِمُ جُنْدُكَ وَلَا يَخْلِفُ
وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَ
بِحَمْدِكَ - (د، س، مص)

اے اللہ! میں تیری کریم ذات اور (ہر لحاظ سے) پورے کلمات کے ساتھ ہر اس برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ اے اللہ! تو قرضوں اور گناہوں کو دور کرنے والا ہے تیرے لشکر کو (کبھی) شکست نہیں ہوتی اور (کبھی) تیرے وعدے کے خلاف نہیں ہوتا اور کسی بھی دولت مند کو اس کی دولت (تیرے قہر و عذاب سے) نہیں بچا سکتی تو پاک ہے اور حمد و ستائش کے لائق ہے۔
تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْاُتُوْبُ
اِلَيْهِ (ت)

میں اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ (دوسروں کو) قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ - (حب، مو، س)

اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی ہے، وہی مستحق تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے اللہ تعالیٰ کے (عطا کیے) بغیر برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی کوئی طاقت و قوت نہیں۔ وہ پاک ہے۔ تعریف کے لائق ہے اور وہی عبادت کا مستحق ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

لیٹ کر دعا

لیٹ کر (پہ) دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى
وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اَخِذٌ بِنا صِيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ
شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ
الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْلَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدِّيْنَ وَاعْزِلْنَا
مِنَ الْفَقْرِ (مراۃ، مص، ص)

اے اللہ! آسمانوں کے رب، زمین کے رب، بہت بڑے عرش کے رب،
ہمارے اور ہر چیز کے رب، والے اور کھیل کو کھانے والے، تورات، انجیل اور
قرآن پاک نازل فرمانے والے! میں ہر اس چیز سے تیری پناہ چاہتا
ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ (یعنی ہر چیز)
اے اللہ! تو سب سے پہلے ہے اور تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو سب سے بعد
ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ظاہر ہے اور تجھ سے بڑھ کوئی چیز نہیں، تو
باطن ہے اور تجھ سے پرے کوئی چیز نہیں۔ (اے اللہ!) ہمیں قرض ادا
کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں فقر (و محتاجی) سے بچا۔

سوتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھی جائے اور بغیر کلام کے سو جانا چاہیے
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ

اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاجَاءَتْ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً
اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكَ اِلٰهِكَ
الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبَنِيَّكَ اَرْسَلْتَ - (ع)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (میں سوتا ہوں) اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیری طرف
بھکا دیا اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا۔ اور (تیری رحمت کی) امید کرتے اور (تیرے
عذاب سے) ڈرتے ہوئے میں نے اپنی پشت کو تیری پناہ میں دیا۔ تیرے
سوانہ تو جائے پناہ ہے اور نہ ہی راہ نجات۔ میں تیری اتاری ہوئی کتاب و
تیرے بھیجے ہوئے رسول اللہ ﷺ پر ایمان لایا۔

سورہ "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ" (پڑھ کر سونا چاہیے۔ (ط، د، ت،
س، حب، مس، مص)

آنحضرت ﷺ آرام فرمانے سے پہلے "سبحات" پڑھا کرتے تھے۔ اور آپ
نے فرمایا کہ ان (سورتوں) میں ایک آیت (ثواب کے لحاظ سے) ہزار آیات سے
بہتر ہے اور وہ (سبحات) یہ (سورتیں) ہیں۔

سُورَةُ الْحَدِيدِ، الْحَشْرِ، الصَّفِّ، الْجُمُعَةِ، النَّعَابِثِ اور
الْاَعْلَى (د، ت، س، عو، س)

(سونے سے پہلے) یہ چار سورتیں پڑھنی چاہئیں۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَارَكَ الْبُلْكُ، بَنِيْ اِسْدَاوِيْلَ اور زُصَدُ

(س، ت، مص، مس، ت، س، مس)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں اس شخص کو عقل مند نہیں سمجھتا جو سونے سے
قبل سورہ بقرہ کی آخری تین آیات نہ پڑھے۔ (عو)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تو (سوتے وقت) اپنا پہلو بستر پر رکھتے
ہوتے سورہ فاتحہ اور "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے پس تو موت کے سوا ہر
تکلیف سے محفوظ ہو گیا۔

جب کوئی شخص اپنے بستر پر جاتے وقت قرآن پاک کی کوئی سورت پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر تکلیف دہ چیز سے اس کی حفاظت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے۔ خواہ وہ کسی وقت بھی بیدار ہو۔ (۱)

جب کوئی شخص اپنے بستر پر (سونے کے لیے) جاتا ہے تو فرشتہ اور شیطان (دونوں) اس کی طرف بڑھتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے (اے انسان!) تو خیر پر خاتمہ کرو! شیطان کہتا ہے تیرا خاتمہ شر پر ہو۔ پس اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے سویا ہے تو فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے۔ (ص۔ ح۔ ص۔ ص)

خواب دیکھنے کے بعد کیا کرنا چاہیے

میں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات تامہ کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے نہ تو کوئی نیک بڑھ سکتا ہے اور نہ کوئی بُرا شخص (تجاوڑ کر سکتا ہے) ہر اس چیز کی شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے اور اس چیز کی شر سے جو زمین میں پیدا ہوتی ہے اور جو اس سے باہر نکلتی ہے نیز رات اور دن کے فتنوں اور حادثات سے (پناہ چاہتا ہوں) البتہ جو حاد ثہ بہتری کا باعث ہو (وہ بہتر ہے) اے رحم فرمانے والے!

سوتے ہیں وحشت کے وقت دُعا

سوتے ہوئے وحشت اور خوف محسوس ہو تو یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔

اعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ

میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ اس کے غضب، عذاب اور بندوں

میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ اس کے غضب و عذاب اور بندوں

بے خوابی کی دُعا

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ
الْأَرْضَيْنِ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ

كُنْ لِي جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ اَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ
اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَطْفِيَ عَرَجًا لَّكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور جو ان کے ساتے میں ہیں کے پروردگار! تمام زمینوں اور جو کچھ انھوں نے اٹھایا ہوا ہے کے رب! تمام شیطانوں اور جنھیں انھوں نے گمراہ کیا کے پالنے والے! تو مجھے تمام مخلوق کی شر سے بچانے والا بن جا اور اس بات سے بچا کہ کوئی شخص مجھ پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔ تیرا پناہ دیا ہوا ہی غالب ہے اور تیرا نام بابرکت ہے۔

اَللّٰهُمَّ غَارِبِ النَّجُومِ وَهَدَّ اَيُّ الْعِيُونِ وَاَنْتَ حَيُّ
قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
اهْدِنِيْ لِبَيْتِيْ وَاَيُّمَ عَيْنِيْ۔

اے اللہ! ستارے ڈوب گئے (چھپ گئے) اور آنکھیں سکون پا گئیں (لوگ سو گئے) تو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (تمام کو) قائم رکھنے والا ہے۔ نہ تو تجھے اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند۔

اے ہمیشہ زندہ رہنے اور (دوسروں کو) قائم رکھنے والے! میری رات کو سکون بخش اور میری آنکھوں کو نیند عطا فرما۔

نیند سے بیداری کے وقت کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ نَفْسِيْ وَلَمْ يُمِثِّهَا فِيْ
مَنَا مِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُولَا وَلِيْنَ زَالَتَا مِّنْ اَمْسِكُهُمَا مِّنْ اَحَدٍ مِّنْ

بَعْدِهِ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي
يُمَسِّكُ السَّمٰوٰتِ اَنْ تَقَعَ عَلَيَّ الْاَرْضُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

اِنَّ اللّٰهَ بِاَلْتَّاسِ لَرَعُوْفٌ رَّحِيْمٌ (س، حب، مص، ص)

اللہ تعالیٰ (مہر کم کی) حمد و ستائش کے لائق ہے جس نے مجھے (میری) جان پس نوٹا دی اور سونے کی حالت میں موت نہیں دی۔ اللہ تعالیٰ ہی تمام تعریفوں کا مستحق ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو (اپنی جگہ سے) ہٹنے سے روک رکھا ہے اور اگر وہ اپنی جگہ سے ہٹ جاتیں تو کون انھیں (حکم خداوندی کے بعد) روک سکتا ہے۔ بے شک! بدو بار بخشنے والا ہے۔ حمد و ستائش کے لائق اللہ تعالیٰ ہے جس نے اپنے حکم کے بغیر آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر مہربان اور رحمت والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (مس)

اللہ تعالیٰ تمام تعریفوں کے لائق ہے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحْيَا نَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(خ، د، ت، س، ص)

اللہ تعالیٰ (مہر کم کی) حمد و ستائش کے لائق ہے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد زندگی دی اور (قیامت کے دن) اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُمَّ اسْتَغْفِرُكَ
لِذُنْبِيْ وَاَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَلَا تُزِغْ

قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (د، ت، س، حب، مس)

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور نہ ہی تیرا کوئی شریک ہے تو پاک ہے۔
اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگتا ہوں اور تیری رحمت کا سوال
کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے علم کو زیادہ کر دے اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو
بیرٹھان کر اور مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بے شک بہت زیادہ دینے والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے جو ایک (اور) زبردست ہے (وہ) آسمانوں زمین اور جو
کچھ ان کے درمیان ہے، کا پروردگار غائب (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ
وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

اللہ تعالیٰ، واحد، بغیر کسی کی شرکت کے عبادت کا مستحق ہے اسی کے لیے بادشاہی
ہے اور وہی لائق تائید ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفوں کے
لائق اللہ تعالیٰ ہے اور وہ پاک ہے اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے اور وہ سب سے
بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی طاقت اور قوت دینے والا ہے۔ اے اللہ! مجھے
بخش دے۔

حدیث شریف میں ہے جو شخص مندرجہ بالا کلمات (ودعا) رات کو بیدار ہوتے
ہی پڑھے یا (کوئی اور) دعا مانگے تو اس کی دعا قبول ہوگی اور اگر وضو کر کے (تماز نفل)
ادا کرے تو اس کی نماز بھی قبول ہوگی۔

جب رات کو لیٹے ہوئے کروٹ بدلے تو دس مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ دس مرتبہ
”سُبْحَانَ اللَّهِ“ اور دس مرتبہ ”أَمْسُتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالْطَّاغُوتِ“
(میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور شیطان کا منکر ہوا) پڑھے۔ جب تک یہ کلمات یا اسکی
مثل (کلمات) پڑھتا رہے گا ہر قسم کے خوف سے محفوظ رہے گا اور اسے کسی قسم
کا گناہ نہیں پہنچے گا۔

جب کوئی شخص رات کو بستر سے اٹھے اور دوبارہ بستر پر آئے تو بستر کو تین مرتبہ
اپنے تہبند (یا کسی بھی کپڑے) سے جھاڑے کیونکہ معلوم اس کے (اٹھنے کے) بعد
بستر پر کوئی (ضرر رساں) چیز آگئی ہو۔ پھر لیٹتے وقت یہ کلمات پڑھے۔

بِسْمِكَ اللَّهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنَّ
أَمْسُكَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ رَدَدْتَهَا فَحَفْظُهَا
بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ (ت، ق)

اے اللہ! میں نے تیرے نام سے اپنا پہلو (چارپائی پر) رکھا اور تیرے (نام
کے) ساتھ ہی اٹھاتا ہوں۔ اگر تو میری جان روک لے (قبض کر لے) تو اس
پر رحم فرما اور اگر واپس لوٹا دے تو اس کی حفاظت اس طرح فرما جس طرح
اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کے کلمات

جب آدمی تہجد پڑھنے کے لیے اٹھے پس اگر بیت الخلاء میں جائے تو ”سُبْحَانَ اللَّهِ“
پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اگر کوئی یہاں اہل کفر کے قید گاہ میں ہے تو جب بھی بیت الخلاء میں جائے کلمات پڑھے جو مذکور ہیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ (مص، ع)

اے اللہ! میں تکلیف پہنچانے والے نراور مادہ (دونوں) شیطانون سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
جب بیت الخلا سے باہر آئے تو یہ دعا پڑھے۔

عَفْرَانِكَ - (حب، عہ، مس)

يَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذَى وَعَافَانِي

(س، ی، مو، مص)
اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت دی۔
جب وضو کرے تو "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھ کر یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ

لِي فِي رِزْقِي (س، ی)

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرے گھر میں وسعت پیدا فرما اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

وضو سے فراغت کے وقت دعا
جب وضو سے فارغ ہو تو آسمان کی طرف نظر کر کے یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - (مر، د، س، ق، مص، ی)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (مصطفیٰ) صلی اللہ

علیہ وسلم اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔
یا یہ دعا پڑھے :

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ (ت)

اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور خوب پاک ہونے والوں میں شامل کر دے۔

یا یہ کلمات پڑھے :

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ - (مس، س)

اے اللہ! تو پاک ہے اور تعریف کے لائق ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری (ہی) طرف رجوع کرتا ہوں۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

اے اللہ! تو پاک اور قابل ستائش ہے میں تجھ سے (گناہوں کی) بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

(ف) حدیث شریف میں ہے جو آدمی وضو کر کے پھر یہ (مندرجہ بالا) کلمات پڑھے تو اس کا نام ایک کاغذ میں لکھ کر مہر لگا دی جاتی ہے اور قیامت تک یہ مہر نہیں توڑی جائے گی۔ (طس)

نماز تہجد کی فضیلت

فرض نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نماز وہ ہے جو رات کے درمیان پڑھی جائے۔ (مر)

فراتس کے سوا مرد کے لیے باقی نمازوں کا گھم میں پڑھنا افضل ہے۔ (خ، مر)
رات کے نوافل (اور ایک روایت کے مطابق دن کے نوافل بھی) دو دو کر کے پڑھے جائیں۔ (خ، مر، ا)

نماز تہجد سے پہلے دعا

جب نبی اکرم ﷺ رات کو نماز تہجد کے لیے تیار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيُّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاءُكَ
حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ
حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ
وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَآلَيْكَ اَنْبَتُ وَبِكَ
خَاصَمْتُ وَآلَيْكَ حَاكَمْتُ اَنْتَ رَبُّنَا وَآلَيْكَ الْمَصِيْرُ
فَاَعْفِرْ لِيْ مَا قَدْ مَتُّ وَمَا اَخْرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا
اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ
الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ الْهَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ع، عو)

اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے
(سب کو) قائم رکھنے والا ہے۔ تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں تو آسمان

زمین اور جو کچھ ان میں ہے، کا بادشاہ ہے اور تو ہی لائق تعریف ہے، تو
آسمانوں زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے، کو روشن کرنے والا ہے اور تو
ہی لائق حمد و ستائش ہے (کہ) تو ہی حق ہے تیرا وعدہ حق، تیری مہلکات حق،
تیرا کلام حق، جنت حق، جہنم حق، انبیاء کرام حق، حضرت محمد ﷺ حق
اور قیامت (بھی) حق ہے۔

اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ ہی پر بھروسہ کیا۔ تیری
ہی طرف میں نے رجوع کیا۔ میں تیری ہی مدد سے (دشمنوں کے ساتھ) جھگڑتا
ہوں اور تجھ ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں۔ تو ہمارا رب ہے اور تیری ہی طرف
رجوع ہے تو میرے گزشتہ اور آئندہ پوشیدہ اور ظاہر گناہ معاف فرما۔ اور میرے وہ
گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی (جس کو چاہے) آگے کرنے والا اور
(جس کو چاہے) پیچھے کرنے والا ہے، تو ہی میرا معبود ہے، اور تیرے
سوا کوئی معبود نہیں۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (خ)

اور گناہوں سے باز رہنے اور نیکی (کرنے) کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی مدد
سے ہے۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ الصَّدُّ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ (ت)

جو شخص اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ تمام تعریفیں
اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ (ت)

اللہ تعالیٰ پاک ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (د، س)

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔
رات کے آخری تہائی حصے میں اٹھ کر بیٹھے تو آسمان کی طرف نگاہ کر کے سورۃ
آل عمران کی آخری دس آیات (جن کی ابتداء اِنْ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاجْتِلَافِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَنْفِیَارِ لَا یُتَیَسَّرُ لَآدُلُوْیَ اِلَّا لِقَابٍ) سے ہوتی ہے)
پڑھیں (خ)

نماز تہجد کی رکعات اور دعائیں

مذکورہ بالا دعائیں پڑھنے کے بعد آنحضرت ﷺ وضو فرماتے، مسواک
کرتے اور پھر تہجد کی نماز پڑھتے اور جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کہتے تو آپ
دو رکعت (سنت فجر) پڑھ کر مسجد میں تشریف لے جاتے اور صبح کی نماز ادا فرماتے۔
(خ، مر، د، س، ق)

کبھی آپ گیارہ رکعتیں (آٹھ نفل اور تین وتر) پڑھتے۔

کبھی رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے ان میں سے پانچ رکعت اس طرح پڑھتے کہ
سلام کے لیے صرف آخر میں بیٹھتے۔ (خ، مر)

کبھی آپ گیارہ رکعتیں پڑھتے جن کو ایک کے ساتھ وتر بناتے۔ (یعنی آٹھ رکعات
نوافل تہجد اور تین وتر)

جب آنحضرت ﷺ رات کو نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دس مرتبہ
”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ دس مرتبہ ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ دس مرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ“ اور دس
مرتبہ ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ“ پڑھتے۔ (د، س، ق، مص، حب)

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ

(د، س، ق، مص، حب)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے ہدایت دے، رزق عطا فرما اور مجھے
عافیت دے۔

دس پناہ مانگنا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ خَبَقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (د، س، ق)

(مص، حب)

میں قیامت کے دن، جگہ کی تنگی سے پناہ مانگتا ہوں۔

نماز تہجد شروع کرتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْکائِیْلَ وَاسْرَافِیْلَ فَاطِرَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلِمِ الْغِیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ اهْدِنِیْ

لِمَا اخْتَلَفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاَذْنِکَ اِنَّکَ تَهْدِیْ مَنْ

تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ (مر، عہ، حب)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب، آسمانوں اور زمین
کے پیدا کرنے والے پروردگار اور ظاہر کو جاننے والے، تو بندوں کے درمیان
ان باتوں کا فیصلہ کرتا ہے جس میں وہ جھگڑتے ہیں۔ جس حق بات میں
اختلاف کیا جائے اس میں اپنی توفیق سے میری راہ نمائی فرما۔ بے شک تو جس
کو چاہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

وتروں کی پہلی رکعت میں ”سُبْحَانَ سَمِیْعٍ رَّحْمٰنٍ الرَّحْمٰنِ“ (پارہ نمبر ۳۰)

دوسری رکعت میں ”قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ“ اور تیسری رکعت میں ”قُلْ

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ پڑھنا چاہیے (اور ایک روایت میں ”قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ“ (بھی آیا ہے) یعنی آخری رکعت میں
آخری تین سورتیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ مترجم)

آنحضرت ﷺ دو رکعتوں اور تیسری رکعت کو ایک سلام سے جدا کرتے اور سلام بلند آواز سے فرماتے یا صرف آخر میں سلام پھیرتے۔ (س، می، ا)

ف : فقہ حنفی کے مطابق اس روایت کے آخری حصے یعنی وتروں کے آخر میں سلام پھیرنے پر عمل ہے اور یہی جمہور صحابہ کرام کا مسلک ہے۔ کیونکہ وتر، ایک رکعت نہیں بلکہ تین رکعات ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن عباس اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہی عمل تھا اور انھوں نے خود فرمایا کہ ہم نے آنحضرت ﷺ کو وتروں کے آخر میں سلام پھیرتے دیکھا ہے۔ (مترجم)

آنحضرت ﷺ رات کے نوافل کو، کبھی ایک رکعت کے ساتھ وتر بندتے کبھی پانچ رکعتیں، کبھی سات رکعتیں، کبھی نو رکعتیں، کبھی گیارہ رکعتیں اور کبھی اس سے زیادہ رکعتیں ادا فرماتے۔ آخر میں دعا و قنوت پڑھتے

ف : امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دعا و قنوت پڑھنی چاہیے لیکن امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک رکوع سے پہلے دعا و قنوت پڑھی جاتی ہے اور اس پر امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے احادیث سے قوی دلائل دیے ہیں جو کتب فقہ سے معلوم کیے جاسکتے ہیں۔ (مترجم)

رکوع سے اٹھ کر دعا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيمَنْ عَافَيْتَ وَ
تَوَلَّنِيْ فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ
شَرَّ مَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهٗ
لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعْزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ (مس، مص)

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں ہدایت دے جنہیں تو نے ہدایت دی اور ان لوگوں میں عافیت دے جنہیں تو نے عافیت دی۔ اپنے دوستوں میں سے مجھے بھی کر دے اپنی عطا میں میرے لیے برکت ڈال۔ اپنی تقدیر کی برائی سے مجھے بچا۔ بے شک تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے اور کسی کا فیصلہ نافذ نہیں تیرا دوست کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور تیرا دشمن باعزت نہیں ہو سکتا۔ تو ہی بابرکت اور بلند ہے۔ اے ہمارے رب! ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں۔

ایک روایت میں اس دعا کے بعد حضور علیہ السلام پر رُود و شریف بھی ان کلمات کے ساتھ آیا ہے "وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ" اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت حضور ﷺ پر نازل ہو۔ (س)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلَحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ
وَانْصُرْهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ اَعِنِ الْكُفْرَةَ
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَكْذِبُوْنَ رُسُلَكَ
وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ اَللّٰهُمَّ خَالَفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزَلْ
اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔ (مو، مص، س)

اے اللہ! ہمیں بخش دے، تمام مؤمنین، مومنات، مسلمین، مسلمات کو بخش دے ان کے دلوں میں باہمی محبت اور میل جول پیدا فرما۔ اپنے اور ان کے دشمنوں کے خلاف ان کی مدد فرما۔

اے اللہ! کافروں پر لعنت بھیج جو تیرے راستے سے روکتے ہیں۔ تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان کے درمیان پھوٹ ڈال دے ان کے قدموں کو ڈمگادے اور ان پر اپنا عذاب نازل کر جس کو تو مجرموں سے دور نہیں کرتا۔

دُعائے قنوت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ
وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُحْمَلُ
وَنُتْرَكُ مَنْ يَفْجُرُكَ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)
اللَّهُمَّ يَا كَلْبُكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُسَبِّحُ وَنَسْجُدُ إِلَيْكَ نَسْعِي
وَنُحْفِدُ وَنُخْشِي عَذَابَكَ الْجَدِّ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ
إِنَّ عَذَابَكَ الْجَدِّ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ - (مو، مص، سنی)

اے اللہ! بے شک تم مجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور مجھ ہی سے مغفرت طلب کرتے ہیں تیری ہی بہترین تعریف کرتے ہیں اور تیرا کفر نہیں کرتے تیرے نافرمان سے قطع تعلیق کرتے ہیں اور اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں، تیرے ہی لیے سجدہ کرتے ہیں تیری ہی طرف دوڑتے اور لپکتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں بے شک تیرا یقینی عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔
سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ باوازا بلند پڑھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (س، د، مص، قسط)

برائیوں سے پاک بادشاہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ - (قسط)

فرشتوں اور روح (جبریل علیہ السلام) کا رب۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
وَبِمَعَاذِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي
ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ - (عہ، طس، مص)

اے اللہ! میں تیری رضا کے وسیلہ سے تیری ناراضگی سے اور تیری صفت عفو کے ذریعے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں اور تیرے عذاب سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں، میں اس طرح تیری تعریف نہیں کر سکتا جس طرح تو نے خود اپنی تعریف فرمائی۔

سُذَّتْ فَحْر

جب صبح کی دو رکعتیں (ننتیں) پڑھے تو پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھے۔ (ہر، حب)

پہلی رکعت میں ”قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ“ سے ”وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ“ تک (پارکام ۱۲) اور دوسری رکعت میں ”قُلْ يَا هَذِهِ أَكْتِبْ تَعَالَوْا“ سے ”يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ“ تک (پارکام ۱۲) رکوع ۱۲ پڑھے۔
جب سلام پھیرے تو (اٹھنے سے پہلے) بیٹھے ہوئے تین مرتبہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَمُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ - (مس، ی)

اے اللہ! جبریل، میکائیل، اسرافیل اور حضرت محمد ﷺ کے رب! میں (جہنم کی) آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سنت فجر کی ادائیگی کے بعد دانتیں پہلو پر لیٹ جائے۔ (د، ت)

گھر سے باہر جاتے وقت کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ
نَزَلَ اَوْ نَزَّلَ اَوْ نُضِلَّ اَوْ يُضِلَّنَا اَوْ
نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا (عہ، ص، می)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اللہ ہی پر بھروسا کرتا ہوں۔ اے اللہ! بیشک ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ ہم پھسل جائیں یا پھسلانے جائیں یا ہم کسی کو گمراہ کریں، ہم کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے۔ ہم کسی کے ساتھ جہالت کا برتاؤ کریں یا ہمارے ساتھ جہالت کا برتاؤ کیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الشُّكْلَانُ
عَلَى اللّٰهِ۔ (مس، ق، می)

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، برائیوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے (اور) اللہ ہی پر بھروسا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔
(د، ت، س، ح، می)

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ میں نے اللہ پر بھروسا کیا، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔

حضرت ائمہ سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ جب بھی آنحضرت ﷺ میرے حجرہ سے تشریف لے جاتے، آسمان کی طرف نگاہ کرتے ہوئے پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُضِلَّ اَوْ اُضِلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ
اُزَلَ اَوْ اُظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اُجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَیَّ۔ (د، ق)

(ترجمہ اوپر گزر چکا ہے)

فرض نماز کے لیے جاتے وقت دعا
جب فرض نماز کی ادائیگی کے لیے جاتے تو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَفِیْ بَصْرِیْ نُوْرًا وَفِیْ
سَمْعِیْ نُوْرًا وَعَنْ یَّوْمِیْنِیْ نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا
وَخَلْفِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَفِیْ
لَحْمِیْ نُوْرًا وَفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَفِیْ
بَشْرِیْ نُوْرًا وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ
نُوْرًا وَاعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ نُوْرًا۔ (مر، د، س، ق، مس)

اے اللہ! میرے دل، آنکھوں اور کانوں کو منور کر دے میرے دانتیں، باتیں اور جو بھی روشنی ہی روشنی کر دے۔ (اے اللہ!) مجھے منور کر دے میرے اعصاب، میرے گوشت، میرے خون، میرے بالوں، میرے چہرے اور میری زبان (مسدب کو) نور سے بھر دے۔ (اے اللہ!) میرے نفس کو نور عطا فرما تو مجھے بہت بڑا نور عطا کر دے اور مجھے سراپا نور بنا دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ
فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِیْ بَصْرِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ

خَلِّفِي نُورًا دَيْنَ أَمَارِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا
وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا۔ (م، د، س)

اے اللہ! میرے دل میں، میری زبان میں، میرے کانوں میں اور میری آنکھوں میں نور پیدا فرما دے۔

میرے پیچھے اور میرے آگے روشنی ہی روشنی کر دے۔ میرے اوپر اور میرے نیچے (ہر طرف) نور ہی نور پھیلا دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا
مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ کلمات پڑھے جاتیں۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ
الْقَدِيرِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (د)

میں خدا سے بڑا، اس کی بزرگ ذات اور اس کی قدیم بادشاہت کے وسیلے سے شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں۔

مسجد میں داخل ہو کر دعا

جب مسجد میں داخل ہو جائے تو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں سلام عرض کرے اور یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا
أَبْوَابَ رِزْقِكَ۔ (ق، عو)

اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور ہمارے لیے اپنے رزق کے دروازے آسان کر دے۔

یا یہ پڑھے :-

بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ۔ (ق، ت، مص، ع)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ پر سلام ہو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ۔ (م)

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کے آل بیت پر رحمت نازل فرما۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ۔

(مص، ت، ق)
اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

تحتیہ المسجد

(مسجد میں داخل ہونے کے بعد) بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (تحتیہ المسجد) پڑھنی چاہئیں۔ (خ، م)

گم شدہ چیز کے اعلان کی ممانعت

اگر کوئی شخص کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنے تو کہے "اللہ تعالیٰ تجھے واپس نہ دے"، کیونکہ مسجدیں اس مقصد کے لیے نہیں بنائی گئیں (م، د، ق)

مسجد میں تجارت

اگر مسجد میں کسی کو (کوئی چیز) بیچنا یا خریدنا ہوا دیکھے تو کہے "اللہ تعالیٰ تیری تجارت کو نفع بخش نہ کرے۔" (مص، ت، ق)

اذان

اذان کے انیس کلمات ہیں جو مشہور ہیں۔ صبح کی اذان میں دو مرتبہ "الصلوة خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ" (نماز، نیند سے بہتر ہے) کا اضافہ کیا جائے۔

اذان کا جواب

اذان سنتے وقت وہی کلمات کہنے چاہئیں جو مؤذن کہہ رہا ہے اور "حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ" اور "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کے بعد (جواب میں) "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" کہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے دل سے یہ کلمات کہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(ایک روایت میں ہے) جس نے مؤذن کی اذان سن کر یہ کلمات کہے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (وہ کلمات یہ ہیں)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک (حضرت محمد ﷺ) اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، رسول اکرم ﷺ کی رسالت اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔ جو مؤذن کے کلمات کی طرح کے کلمات کہے اور اس کی شہادت کی طرح شہاد دے اس کے لیے جنت ہے۔ (ص)

رسول اکرم ﷺ جب مؤذن سے کلمات شہادت سنتے تو فرماتے اور میں (بھی) اور میں (بھی) (یعنی میں بھی گواہی دیتا ہوں)۔ (د، ح، ص)

اذان کے بعد دُعا

(اذان کے بعد) رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں ہدیہ دُرود میں کہے (ان الفاظ کے ساتھ) آپ (آنحضرت ﷺ) کے لیے وسیلہ طلب کرے

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ
أَتِي مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
مَنْحُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

(د، ح، ص، ہی، خ، ح، ب، سنی)

اے اللہ! اس پوری دُعا اور قیامت ہونے والی نماز کے رب! حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور آپ کو اس تعریف والے مقام پر اٹھا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا۔ بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

ایک روایت میں ہے:

جو مسلمان، اذان سن کر تکبیر کے جواب میں تکبیر اور شہادت کے جواب میں شہاد کہنے کے بعد درج ذیل دُعا پڑھے تو اس کے لیے قیامت کے دن (حضور ﷺ) کی شفاعت واجب ہوگی۔

دُعا

اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْعَلْ فِي
الْعَالَمِينَ دَرَجَتَهُ وَفِي الْمُصْطَفِينَ مَحَبَّتَهُ وَفِي
الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرًا۔ (ط، من)

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما۔ بلند درجات والوں میں ان کا درجہ بنا۔ برگزیدہ لوگوں (کے دلوں) میں ان کی محبت

اور مقررین لوگوں میں ان کا ذکر (جاری) فرما۔
ایک روایت میں ہے :
جو شخص اذان کے وقت یہ دعا پڑھے ، اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔
دُعا

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الْقَائِمَةُ وَالصَّلٰوةُ النَّافِعَةُ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّي رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَكَ۔
(۱، ص، ص، ص)

اے اللہ ! اس ہمیشہ رہنے والی پکار اور نفع بخش نماز کے رب ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھ سے اس طرح راضی ہو کہ اس کے بعد غضب نہ فرمائے۔

دُعا برائے دفع مصیبت

جب کوئی شخص تکلیف اور سختی میں مبتلا ہو تو اذان کے وقت کا منتظر رہے اور جب مؤذن "اللہ اکبر" کہے یہ بھی "اللہ اکبر" کہے۔ جب مؤذن کلمات شہادت کہے تو یہ بھی وہی کلمات کہے جب وہ "حی علی الصلوٰۃ" اور "حی علی الفلاح" کہے تو یہ (سننے والا) بھی اس طرح کہے پھر درج ذیل دعا مانگے اور آخر میں اپنی حاجت (بارگاہ الہی میں) پیش کرے۔
دُعا یہ ہے :-

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الصَّادِقَةُ الْمُسْتَجَابُ
لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوٰی اَحْيِنَا عَلَیْهَا وَاَمِتْنَا
عَلِیْهَا وَاَبْعَثْنَا عَلَیْهَا وَاَجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءٍ
وَاَمْوَاتٍ۔ (ص، ص، ص)

اے اللہ ! اس سچی اور مقبول دُعا کے پروردگار ! یہ سچی دُعا اور پرہیزگاری کا کلمہ ہے۔ ہمیں اسی پر زندہ رکھ ، اسی پر موت دے اور اسی پر قیامت کے دن (اٹھانا اور ہمیں زندگی اور موت) ہر دونوں حالتوں (اس دُعا) کے بہترین اہل (یعنی کامل مومنین) میں سے کر۔

اذان اور اقامت کے درمیان دُعا

اذان اور اقامت کے درمیان (مانگی جانے والی) دُعا ، نامقبول نہیں ہوتی لہذا یہ دُعا مانگنی چاہیے :- (د، ت، س، حب، ص، ت)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔
اے اللہ ! ہم تجھ سے دُنیا اور آخرت میں عافیت چاہتے ہیں۔

اقامت

اقامت جسے عرف عام میں تکبیر کہا جاتا ہے کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ
اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ نماز کی طرف آؤ، کامیابی کی طرف آؤ بیشک نماز کھڑی ہوگئی۔ بیشک نماز کھڑی ہوگئی۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۱، د، ق، ع، ت)

ف : اقامت کے مندرجہ بالا الفاظ شافعی مذہب کے مطابق ہیں جنفی مسک میں اذان اور اقامت ایک ہی طرح ہیں صرف تکبیر (اقامت) میں دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کا اضافہ ہے اور اسی طرح مؤذن رسول حضرت بلال رضی اللہ عنہ آخر دم تک پڑھتے رہے لہذا مذکورہ بالا روایت بعد آنے والی روایت سے منسوخ ہے۔ (مترجم)

یا اقامت : اذان کی مثل ہے سوائے ترجیع کے اور "قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ" کا اضافہ ہے۔ (أ، ع، مہ)

ف : ترجیع۔ کلمات شہادتین کا اعادہ ترجیع کہلاتا ہے۔

نماز کی دعائیں

جب فرض نماز شروع کی جائے تو تکبیر کے بعد درج ذیل (دعاؤں میں سے کوئی ایک یا تمام) دعائیں پڑھے۔

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (د)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاعْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ
اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاَهْدِنِيْ لِحَسَنِ

لہ نوافل میں یہ دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں ۱۲۔ محمد صدیق ہزاروی

الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ
سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ
وَسَعْدُكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ
اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَ اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
اَسْتَغْفِرُكَ وَالْتَّوْبُ اِلَيْكَ۔ (مہ، ع، ح، ط)

میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس حال میں کہ میں خالص اسی کی عبادت کرنے والا ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں ہوں بے شک میری نماز، میری قربانی اور میری زندگی و موت اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں پر درگاہ ہے۔ اس کی کوئی شریک نہیں مجھے ہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

اے اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے نفس پر (گناہوں کے سبب) ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس (اے اللہ!) تو میرے گناہ بخش دے۔ بے شک تیرے سوا کوئی (دوسرا) گناہ نہیں بخشتا۔ مجھے حسن اخلاق کی ہدایت دے (کیونکہ) اچھے اخلاق کی ہدایت تو ہی دیتا ہے اور مجھ سے بُرے اخلاق کو دور کر دے (کیونکہ) مجھ سے بُرے اخلاق تو ہی پھر سکتا ہے۔ میں حاضر ہوں اور تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں۔ تمام پھلائیائیں تیرے قبضہ میں ہیں اور برائی تیری طرف (منسوب) نہیں۔ میں تیرے ہی سپہارے پر ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں۔ تو برکت والا اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری (ہی) طرف رجوع کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ
بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ بِالْمَاءِ

وَالشَّجَرِ وَالْبُرْدِ - (خ، مر، س، ق)

اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری پیدا کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور آلوں کے ساتھ دھو ڈال۔

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ - (د، ت، ق، ص، ط، مر، م)

اے اللہ! تو پاک ہے، تو ہی لائق تعریف ہے، تیرا نام بابرکت اور تیری ذات بلند و بالا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَنَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا - (مر، ت، ص)

اللہ تعالیٰ بہت ہی بڑا ہے۔ بہت زیادہ تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اور میں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ - (مر، د، س)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ پاکیزہ اور برکت والی ہے۔

اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ ذَنْبِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَقِّنِي مِنْ خَطِيئَتِي كَمَا لَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ (ط)

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں میں، مشرق اور مغرب کے درمیان جیسی دوری پیدا فرما دے اور مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سے تو نے سفید کپڑوں کو میل کچیں سے صاف کیا ہے۔
نوافل کی دعائیں

تین تین مرتبہ پڑھے۔

“اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا“

اللہ بہت ہی بڑا ہے۔

“الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا“

اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بے شمار تعریفوں کے لائق ہے۔

“سُبْحَنَ اللَّهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا“

میں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ

وَهَمَزِهِ - (د، ق، س، ح، ص)

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔ شیطان مردود کے نکرے جادو اور وسوسوں سے۔

سُبْحَنَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْجَبْرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ

وَالْعِظَمَةِ - (طس)

پاک ہے بادشاہی اور اقتدار والا، طاقت، بڑائی اور عظمت والا۔

(یا اللہ!) تیرے (ہی) لیے میرے ظاہر و باطن نے رکوع کیا اور میرا دل تجھ پر ایمان لایا میں تیری ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں۔ یہ میرے ہاتھ ہیں اور جو کچھ میں نے اپنے نفس پر مجرم کیے (ان کا بھی اقرار کرتا ہوں)

سُبْحَنَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ
وَالْعَظَمَةِ (د، س)

پاک ہے (اللہ تعالیٰ) قدرت اور سلطنت کا مالک، بڑائی اور عظمت والا۔
رکوع سے اٹھنے کے بعد

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ (مراعہ، ط)

اللہ تعالیٰ نے اس کی بات کو سُن لیا (قبول کیا) جس نے اس نے تعریف کی۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (خ، م، ت، س، د)

اے اللہ! ہمارے رب! تیرے ہی لیے تعریف ہے۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ (خ، د)

اے ہمارے رب! اور تو ہی لائق تعریف ہے۔

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (خ)

اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے تعریف ہے۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

(خ، د، س)

اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لیے ہر قسم کی بے شمار پاکیزہ اور بابرکت تعریف ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلَّ السَّمَوَاتِ وَمِلَّ الْأَرْضِ وَمِلَّ
مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ طَهِّرْ نِيَّ بِالسَّلَامِ وَالْبَرْدِ
وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ طَهِّرْ نِيَّ مِنَ الذَّنُوبِ
وَالْخَطَايَا كَمَا يَنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْوَسْخِ

(م، د، ق، س)

یا اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے تمام آسمان اور زمین بھر۔ اور اس کے بعد جس چیز کو تو چاہے بھر پور۔ اے اللہ! مجھے برف، اولول اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاک کر دے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں اور غلطیوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے کیا جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَّ السَّمَوَاتِ وَمِلَّ
الْأَرْضِ وَمِلَّ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلَّ مَا شِئْتَ مِنْ
شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الشَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ
الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا
مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(م، د، س)

یا اللہ! ہمارے رب! تیرے ہی لیے آسمان و زمین بھر تعریف ہے۔ جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور (اسی طرح) اس کے بعد جو چیز نوچا ہے

سے بھر پور تعریف۔ اے تعریف اور بزرگی والے! تو بندوں کی کبھی گئی تعریف سے زیادہ کے لائق ہے۔ ہم سب تیرے عبادت گزار ہیں جو کچھ تو عطا فرماتے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت (تیرے عذاب سے) نہیں بچا سکتی۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ
وَمِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ
أَهْلَ الشَّانِ وَأَهْلَ الْكِبَرِيَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ
لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (ط)

یا اللہ ہمارے رب! تیرے ہی لیے تعریف ہے تمام آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، بھرے ہوئے اور (اسی طرح) وہ چیز بھری ہوئی جس کو اس کے بعد تو چاہے۔ اے تعریف والے! بڑائی اور بزرگی والے! جو کچھ تو عطا فرماتے اسے روکنے والا کوئی نہیں اور (تیرے عذاب سے بچنے کے لیے) کسی دولت مند کو (اس کی) دولت نفع نہیں دے گی۔

سجدہ کی دعائیں اور تسبیحات

کم از کم تین بار پڑھنا چاہیے :-

سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى - (مر، عہ، ر، حب، مس، ر، د)

میرا بلند پروردگار پاک ہے۔

اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ

مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً
عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ - (مر، عہ)

اے اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری تعریف (کما حقہ) نہیں کر سکتا تو ایسا ہی ہے جس طرح تو نے (خود) اپنی تعریف بیان فرمائی۔

اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ
سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ
وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ (مر، د، س)

اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا اور تیری فرمانبرداری کی۔ میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا، اسے صورت دی اور اس کے کان اور آنکھیں کھولیں۔ بہت برکت والا ہے اللہ بہترین پیدا کرنے والا۔

خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَذِمِّي وَحَمِي وَعَظْمِي وَعَصَبِي
وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - (س، حب)

میرے کان، آنکھیں، خون، گوشت، ہڈی، میرے پٹھے اور جو کچھ میرے قدموں نے اٹھایا، (سب) جہانوں کے پروردگار کے لیے جھک گئے۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ - (مر، د، س)

تو نہایت ہی پاک، مبارک، فرشتوں اور جبریل کے رب۔

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ . (خ، مر، د، س)

اے اللہ! ہمارے رب! تو پاک ہے، میں تیری تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّةَ وَجَلِّهِ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ
وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ (مر، د)

اے اللہ! میرے تمام گناہ: چھوٹے، بڑے، اگلے، پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ (سب) بخش دے۔

اللَّهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخِيَالِي وَبِكَ أَمِنْ قَوْلِي
أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَهَذَا مَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي يَا
عَظِيمُ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
الْعَظِيمَةَ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيمُ . (مس)

اے اللہ! میرے ظاہر اور باطن نے تیرے لیے سجدہ کیا اور میرا دل تجھ پر ایمان لایا۔ تو نے جو تجھ پر انعام کیا، میں اس کا اقرار کرتا ہوں اور یہ ہے جو میں نے اپنے نفس پر گناہ کیا (یعنی گناہوں کا اقرار کرتا ہوں) اے بہت بڑے! اے بہت بڑے! مجھے بخش دے! کیونکہ بڑے گناہوں کو بزرگ پروردگار ہی بخشتا ہے۔

سُبْحَنَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَنَ ذِي الْعِزَّةِ
وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَنَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَعُوذُ
بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ . (مس)

ظاہر و باطن سلطنت والا (رب) پاک ہے۔ غالب و قادر (رب) پاک ہے وہ زندہ (رب) پاک ہے جس کے لیے موت نہیں میں تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری رحمت کے (وسیلہ کے) ساتھ تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں تیری ذات بہت بلند ہے۔

رَبِّ اعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا زَكَّاهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا
أَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ
وَمَا أَعْلَنْتُ . (مس)

اے رب! میرے نفس کو پرہیزگاری عطا فرما۔ اسے پاک کر دے تو بہترین پاک کرنے والا ہے۔ تو ہی اس کا کارساز اور مالک ہے۔ اے اللہ! میرے پوشیدہ اور ظاہر گناہوں کو بخش دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا
وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ
خَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاعْظِمْ لِي
نُورًا . (مس)

اے اللہ! میرے دل میں روشنی پیدا کر دے میرے کانوں اور آنکھوں کو روشن کر دے میرے آگے پیچھے اور نیچے روشنی (روشنی) کر دے اور میرے لیے عظیم روشنی بنا دے۔

سجدہ تلاوت کی دعائیں

بار بار یہ دعا پڑھے :

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ
وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ - (س، د، ت، ص)

میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا صورت دی
اور اپنی قوت اور قدرت سے اس کے کان اور آنکھیں کھولیں۔

فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ - (مس)

بہت ہی برکت والا ہے اللہ سب سے اچھا پیدا کرنے والا۔

اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي عِنْدَكَ بِهَا أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا
وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي

كَمَا تَقَبَّلْتُمَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ - (ت، ق، ح، ص)

اے اللہ! اس سجدہ کے سبب میرے لیے اپنے ہاں ثواب لکھ دے اور
اس کے سبب سے مجھ سے بوجھ ہٹا دے اور اس کو اپنے ہاں میرے لیے
ذخیرہ بنا دے اور اس (سجدہ) کو مجھ سے اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے
اس کو اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے قبول فرمایا۔

يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي - (عو، مص)

اے رب! مجھے بخش دے۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو آدمی سجدے میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھتا ہے

تو سر اٹھانے سے قبل اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔ (عو، مص)

دو سجدوں کے درمیان کی دعا

دو سجدوں کے درمیان (حالت جلسہ میں) یہ دعا پڑھنی چاہیے :

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي
وَاجْبُرْ لِي وَارْقُعْنِي - (د، ت، ق، ص، سنی، ت)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے معاف کر دے، مجھے
ہدایت عطا فرما، مجھے رزق عنایت فرما، میری گجڑی بنا اور مجھے بلندی عطا فرما۔

قنوت نازلہ

جب کوئی مصیبت مثلاً قحط، وبا وغیرہ نازل ہو تو صبح کی نماز اور باقی نمازوں
میں بھی قنوت نازلہ پڑھے۔ آخری رکعت میں جب امام "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ"
کہے تو اس وقت قنوت پڑھی جائے اور مقتدی آمین کہیں۔

ف : قنوت نازلہ کی دعائوں مع ترجمہ کا بیان و تروں کے باب میں ہو چکا ہے
وہاں دیکھ لیا جائے۔ (مترجم)

نیز قنوت نازلہ، آنحضرت ﷺ نے ایک بار ایک خاص مصیبت پر چند روز
فجر کی رکعت دوم میں رکوع کے بعد پڑھی پھر یہ دعا منسوخ ہو گئی۔ اس کی پوری بحث
کے لیے "جاء الحق" مصنفہ حکیم الامت حضرت مولانا مفتی احمد یار خاں نعیمی
رحمۃ اللہ علیہ لاضطرر کیجیے۔ (مترجم)

تشہد

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى

عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (۶، سنن)

ف: تشہد کی یہ پہلی صوت "تشہد ابن مسعود (رضی اللہ عنہ) کہلاتی ہے اور احناف کے نزدیک اس کا پڑھنا اولیٰ و افضل ہے۔ (مترجم)
تمام قول: بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے (خالص) ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں (نازل) ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے (خاص) بندے اور (سچے) رسول ہیں۔

التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (۷، معہ حب)

تمام: برکت قوی عبادتیں اور بدنی و مالی عبادتیں (خالص) اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں (نازل) ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے (سچے) رسول ہیں۔

الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (۸، سنن، ق)

تمام مالی اور بدنی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے (خالص) ہیں۔ اے اللہ کے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر (بھی) سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمَلِكُ لِلَّهِ بِاسْمِ
اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

(سنن، ق، سنن)

تمام قول: مالی اور بدنی عبادتیں اور سلطنت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام اور اس کی توفیق کے ساتھ۔ تمام قول: بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے (خالص) ہیں۔ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں (نازل) ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر (بھی) سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

اور (پچھے) رسول ہیں۔

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الرَّازِكِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ
لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

(مو، مس، طا)

تمام قول، مائی اور بدنی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ یا رسول اللہ!
(صلی اللہ علیک وسلم) آپ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت (نازل)
ہوں۔ ہم (سب) پر اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر (بھی) سلام ہو۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں
کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے (خاص) بندے اور (پچھے)
رسول ہیں۔

بِاسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ
الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ
لَّا رَيْبَ فِيهَا السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي

اللہ تعالیٰ کے نام اور اس کی توفیق سے شروع کرتا ہوں۔ اس کا نام بہترین نام
ہے۔ تمام قول، مائی اور بدنی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا
ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک
نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے
بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ (آنحضرت ﷺ) کو حق کے
ساتھ خوشخبری دی ہے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ بے شک قیامت
آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ یا رسول اللہ! (ﷺ) آپ پر
سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ ہم (سب) پر اور
اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ اے اللہ مجھے بخش دے
اور میری رہنمائی فرما۔

ف: علمائے کرام فرماتے ہیں کہ "السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ بطور حکایت
نہیں بلکہ بطور اشارہ پڑھے اور یہ عقیدہ رکھے کہ آنحضرت ﷺ بارگاہ الہی میں
حاضر ہیں۔ میرا سلام سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

وَاحْضِرْ فِي قَلْبِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَشَخْصَهُ الْكَرِيمَ وَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَلْتَصَدِّقْ أَمْلَكَ فِي أَنَّهُ
يَبْلُغُهُ وَيَرُدُّ عَلَيْكَ مَا هُوَ آوٍ فِي مِنْهُ

(احیاء العدم ج اول ص ۹۹، مرقاة جلد ثانی ص ۳۲۲)

"(السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ" کہنے سے پہلے) ذات نبوی کو اپنے دل

میں حاضر محبوب و تمہیں اس امر کی امید و اثق ہونی چاہیے کہ تمہارا سلام آنحضرت ﷺ کو پہنچ رہا ہے اور آپ تمہارے سلام کا جواب عنایت فرما رہے ہیں جو کہ تمہارے سلام کی نسبت بہت وافی و کافی ہے۔

نوٹ: امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول کو مولوی شبیر احمد عثمانی نے بھی فتح المبین جلد دوم میں نقل کیا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ندا سے سلام عرض کیا جاتے گا جس طرح حضور علیہ السلام کے زمانہ پاک میں ہوتا تھا۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں:-

”و بعضی از عرفاء گفته اند کہ ایں خطاب بجهت سر بیان حقیقت محمدیہ است در ذرات موجودات و افراد ممکنات پس آن حضرت در ذات مصلیٰ موجود و حاضر است۔ پس مصلیٰ باید کہ ازین معنی آگاہ باشد و ازین شہود غافل نہ بود تا بانوار قرب و اسرار معرفت تنور و فائض گردد۔ (اشعۃ اللمعات ج ۱ صفحہ ۳۰۱)

ترجمہ: پس عرفاء کے کلام میں مذکور ہے کہ نازی ”السلام علیک“ میں خطاب کرتے وقت آنحضرت ﷺ کی روح مقدس کے حاضر ہونے اور موجودات کے ہر ذرہ بالخصوص نمازیوں کی ارواح میں ان کے نفوس کا لحاظ رکھے پس نمازی کو اس حالت خطاب اور تشہد میں آنحضور ﷺ کے وجود و حضور سے غافل نہیں ہونا چاہیے تاکہ ان کی روح مقدس منبع جود و عطائے فیوض و برکات حاصل کر سکے۔ درختار اور رد مختار میں ہے:-

و یقصد بالفاظ التشهد الانشاء کا نہ یجی علی اللہ
و یسلم علی النبی بنفسہ ای لا یقصد الاخبار
والحکایۃ مما وقع فی المعراج۔ (در مختار مع رد مختار ج ۱ صفحہ ۳۲۲)

ترجمہ: الفاظ تشہد میں انشاء کا قصد کرے یعنی گویا کہ وہ اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ

کی جناب میں تحائف پیش کر رہا ہے اور سرکارِ دو عالم ﷺ پر سلام بھیج رہا ہے یہ ارادہ نہ ہو کہ میں صرف معراج میں جو کچھ ہوا اس کی حکایت نقل کر رہا ہوں:-

علامہ بدر الدین ابو محمّد و داہن احمد عینی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:-
اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ غائب کے صیغہ سے صیغہ خطاب کی طرف عدول کیا حکمت ہے جب کہ سیاق کلام کا تقاضا یہ تھا کہ کہا جاتا: ”السلام علی النبی“ اس کے جواب میں آپ فرماتے ہیں:-

إِنَّ الْمَصْدِقَ لَمَّا اسْتَفْتَحُوا أَبَابَ الْمَلَكُوتِ
بِالتَّحِيَّاتِ اُذِنَ لَهُمْ بِالذُّخُولِ فِي حَرِيمِ الْحَيِّ الَّذِي
لَا يَمُوتُ فَقَرَّتْ أَعْيُنُهُمْ بِالْمَنَاجَاتِ فَنَبَّهُوا عَلَى أَنَّ
ذَلِكَ بِوَاسِطَةِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَبَرَكَتِهِ مُتَابِعَتِهِ فَإِذَا
التَّفَتُوا فَإِذَا الْحَبِيبُ فِي حَرَمِ الْحَبِيبِ حَاضِرٌ فَأَقْبَلُوا
عَلَيْهِ قَائِلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

جب نازی اپنی عبادت کا تحفہ لے کر بارگاہِ الہی میں حاضر ہوتے ہیں اور ملکوت کا دروازہ کھولنا چاہتے ہیں تو انہیں ہمیشہ زندہ رہنے والے کی بارگاہ میں حاضر کی اجازت ملتی ہے پس وہ مناجات ذریعے اپنی آنکھوں کو خندک پہنچاتے ہیں اور وہ اس بات سے آگاہ ہوتے ہیں کہ یہ مرتبہ اور قبولیت ہمیں رسولِ رحمت اور آپ کی اتباع کی برکت سے حاصل ہوا ہے پس وہ ادھر متوجہ ہوتے ہیں تو نیا دیکھتے ہیں کہ محبوب، محبوب کی بارگاہ میں موجود ہے تو وہ ”السلام“

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ " کہتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔
امام عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی اس عبارت سے پتہ چلا کہ خوش بخت لوگ جمال نبوی
کی زیارت کا شرف بھی حاصل کرتے ہیں اور وہ کس قدر بد بخت ہیں جو آپ کے خیال
کو گدھے اور بیل کے خیال سے بھی بدتر سمجھتے ہیں جیسا کہ مولوی اسماعیل دہلوی نے
صراط مستقیم ص ۱۳۷ پر لکھا ہے۔ نعوذ باللہ من ذلک۔ (مترجم)

دُرود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (ع)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر رحمت نازل
فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر رحمت بھیجی۔
بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ! آنحضرت ﷺ
اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ
السلام اور ان کی اولاد پر برکت اتاری بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و
برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (خ، م، س)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر خاص رحمت

نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت اتاری۔ بے شک
تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔ یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور
آپ کے اہل بیت پر برکت اتار جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر
برکت بھیجی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (خ، س)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر خاص
رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت
اتاری بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔
یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر برکت
نازل فرما جس طرح تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو برکت عطا فرمائی۔
بے شک تو (ہی) تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ (خ، م، س)
د، س، ق، ح، ب) إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (م)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور

آپ کی اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت اتاری۔ اور (اے اللہ!) حضرت محمد ﷺ اور آپ کی ازواج و اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو برکت عطا فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ۔ (خ، س، ق)

یا اللہ! اپنے (خاص) بندے اور (برحق) رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ علیہ وسلم پر رحمت خاص نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرما۔ جس طرح تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ (ف) دُرودِ ابراہیمی کی مختلف صورتیں نماز کے بارے میں ہیں کہ ان میں سے جو چاہے پڑھے۔ لیکن نماز سے باہر کونسا دُرود شریف پڑھنا چاہیے اس کے لیے مولانا محمد سعید شبلی قادری مدظلہ نے نہایت شاندار تحقیق فرمائی ہے جو ہدیہ قارئین ہے آپ فرماتے ہیں۔

صلوٰۃ و سلام کا کوئی خاص صیغہ مقرر نہیں ہر وہ درود شریف جس میں صلوٰۃ و سلام کے الفاظ شامل ہوں پڑھا جائے تو اللہ تبارک تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہو جائے گی۔ اگر ایسا دُرود شریف پڑھا جائے جس میں صرف صلوٰۃ کا لفظ ہو تو اس کے پڑھنے سے صرف اللہ تعالیٰ کے حکم "صَلُّوا عَلَیْهِ" کی تعمیل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے دوسرے حکم "مَسَلُّوْا اَتَسَلِّمُوْا" پر عمل نہ ہوگا اسی لیے امام نووی رحمہ اللہ نے مسلم شریف کی شرح اور اپنی کتاب اذکار میں سلام کے بغیر صلوٰۃ کا پڑھنا مکروہ لکھا ہے۔ اور

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے جذبِ قلوب میں بھی یہی تحریر فرمایا ہے۔ حدیث میں ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم ہم آپ دُرود شریف کس طرح عرض کریں تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے دُرودِ ابراہیمی کی تعلیم دی۔ سلام کی تعلیم نہیں دی۔ کیونکہ صحابہ کرام نے عرض کیا تھا کہ سلام عرض کرنا تو آپ کے کھانے سے کچھ لیا ہے جو انتہیات میں عرض کر دیا کرتے ہیں آپ پر صلوٰۃ یعنی دُرود شریف کچھ دیکھئے۔ لہذا نماز میں دُرودِ ابراہیمی پڑھا جائے اور نماز سے باہر جو دُرود شریف پڑھنا ہو اس میں سلام کا لفظ ضرور آئے۔ (حسن الکلام فی فضائل الصلوٰۃ و سلام صفحہ ۸۷، مطبوعہ مرکزی مجلسِ رضا لاہور)۔ (مترجم)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ۔ (خ)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر خاص رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت اتاری اور (یا اللہ!) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو برکت عطا فرمائی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (م، د، ت، س)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر خاص رحمت

بیچ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرما۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو تمام جہانوں میں بابرکت بنایا۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ - (۵۰ س)

یا اللہ! نبی امی (کسی سے نہ پڑھے ہوئے) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر خاص رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی اور نبی امی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ایسے ہی برکت نازل فرما جسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت آری۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

حضرت ابو سعید عقیل بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا۔ ہم بھی وہاں موجود تھے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) آپ پر سلام بھیجنے کے بارے میں تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے پس آپ کی بارگاہ میں دُرود شریف (کانذرانہ) کس طرح بھیجا کریں۔ (یعنی جب ہم نمازیں دُرود شریف پڑھ رہے ہوں) اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام خاموش ہو گئے۔ (اور اتنی دیر خاموش رہے) یہاں تک کہ ہم نے چاہا کہ اچھا بتا کر وہ شخص سوال نہ کرتا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا جب تم مجھ پر دُرود شریف پڑھو۔ تو اس طرح کہو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ -

(حب، مس، ۶)

ف ۱: ترجمہ اور پر گزر چکا ہے۔ (مترجم)
ف ۲: امی کے معنی "کسی سے نہ پڑھے ہوئے" کے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا آنحضرت ﷺ کا کوئی استاد نہیں اور یہ اس لیے کہ:
"بعد از خدا بزرگ تویی قصہ مختصر"

ف ۳: نیز اُم القریٰ کی نسبت سے بھی آپ کو امی کہا جاتا ہے جو مکہ مکرمہ کے اسماء میں سے ایک یہ بھی نام ہے (صحیح)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کا ثواب پورے چمانے کے ساتھ ناپا جائے (یعنی زیادہ ثواب حاصل ہو) تو ہم اہل بیت پر دُرود شریف پڑھتے وقت ان الفاظ پڑھتے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ - (د)

یا اللہ! نبی پاک حضرت محمد ﷺ اور آپ کی ازواج مطہرات جو مومنوں کی مائیں ہیں پیر اور آپ کی اولاد و اہل بیت پر خاص رحمت نازل فرما جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا

بزرگ و برتر ہے

دُرود شریف کے بعد دُعا

حدیث شریف میں آتا ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص دُرود شریف پڑھ کر یہ دُعا مانگے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ دُعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

(ر، طس)

یا اللہ! آنحضرت ﷺ کو قیامت کے دن اپنے قربِ خاص میں جگہ عطا فرما۔

دُرود شریف کے بعد دُعا و تعوذ

(دُرود شریف پڑھنے کے بعد نازی) کوئی بھی پسندیدہ دُعا مانگے اور پھر (درج ذیل تعوذات میں سے کوئی) تعوذ پڑھے :-

ف : دُعا مانگتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ ایسی چیز کے لیے دُعا نہ ہو جو ایک دوسرے سے طلب کی جاتی ہے اور بہتر ہے کہ دُعا سے ماثورہ احادیث سے ثابت ہو) میں سے کوئی دُعا ہو۔ (مترجم) تعوذ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ

عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ

شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ (م، عہ، حب)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور کانے و دجال کے فتنہ کی شرارت سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ

وَالْمَغْرَمِ۔ (خ، مر، د، س)

یا اللہ! میں عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، کانے و دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی و موت کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ۔

(مر، د، ت، س)

یا اللہ! میرے اگلے پیچھے پوشیدہ اور ظاہر گناہ معاف فرما دے۔ میں نے جو زیادتی کی اور مہرے وہ گناہ جو پیچھے سے زیادہ جانتا ہے (معاف کر دے) تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے ہٹانے والا ہے (یعنی نیکیوں کی توفیق اور رحمت سے دور رکھنا تیرا ہے اختیار میں ہے) تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَنَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ

الدُّنُوْبُ اِلَّا اَنْتَ وَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (خ، مر، ت، س، ق)

یا اللہ! بے شک میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور تو ہی گناہوں کو بخش ہے۔ پس مجھے اپنی خاص مغفرت کے ساتھ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک (تو ہی) بخشنے والا مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔ (د، س، ص)

یا اللہ! میں تجھ (حق) سے مانگتا ہوں۔ یا اللہ! (جو) ایک اور بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنم اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں (یا اللہ!) میرے گناہ بخش دے بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ حَاسِبُنِي حِسَابًا يَسِيرًا۔ (س)

یا اللہ! میرا حساب نہایت آسان کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ الْمَمَاتِ۔ (م)

یا اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ کائنات کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

وَمَا لَا أَعْلَمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا آمِنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

(مر، ص)

یا اللہ! میں ہر قسم کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں چاہے وہ میرے علم میں ہوں یا نہ ہوں۔ یا اللہ! میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تیرے نیک بندوں نے تجھ سے کیا۔ اور میں ہر اس بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے نیک بندوں نے پناہ چاہی۔ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! ہمیں وہ چیز عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی معرفت وعدہ فرمایا۔ ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

بہترین استغفار

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ وَأَبُوهُ يُنْعِمُكَ عَلَىٰ وَأَبُوهُ
بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ - (ر)

یا اللہ! تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں میں تیرے عہد و وعدہ پر حسب طاقت (پابند) ہوں۔ میں اپنے عمل کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں اپنے اوپر تیری نعمتوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے۔ بے شک تو ہی گناہوں کو بخشا ہے۔

نماز سے فراغت کے بعد دعائیں اور اوراد

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ
لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ - (خ، م، س، ر، ط، ع)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے سلطنت ہے اور وہی لائق تعریف ہے۔ زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے۔ اسی کے قبضہ و اختیار میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تیرے دیے کو کوئی روکنے والا نہیں۔ جسے تو روک دے اسے کوئی دینے نہیں اور کسی طاقت ور کو اس کی طاقت تیرے غدا سے نہیں بچا سکتی۔

مندرجہ ذیل کلمہ تین مرتبہ یا ایک (ہی) مرتبہ پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہی مالک سلطنت اور لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پھر پڑھے :

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ
إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ -

(م، د، س، مص)

گناہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی (کی عطا) سے ہے۔ ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ وہی نعمت اور فضل (دینے والا) ہے۔ اچھی تعریف کے لائق (بھی) وہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے۔ ہم اسی کے لیے دین (اطاعت) کو خالص کرتے ہیں اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ تین مرتبہ پڑھے :-

"اَسْتَغْفِرُ اللهَ" میں اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں۔

پھر پڑھے :-

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط (م، د، می، ع، ط)

اے اللہ! تو (ہر عیب سے) سلامت ہے اور تیری ہی طرف سلامتی

ہے۔ تو بہت برکت والا ہے اُسے بزرگی اور بخشش والے!

سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (خ، م، س)

اللہ تعالیٰ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔

یہ کلمات ۲۳ بار (ہر ایک گیارہ بار) یا ۳۰ بار (ہر ایک دس بار) پڑھے جائیں۔ یا پہلا اور دوسرا کلمہ ۳۳، ۳۳ بار اور تیسرا کلمہ ۳۴ بار پڑھا جائے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص نماز کے بعد ۳۳ بار "سُبْحَنَ اللّٰهُ" ۳۳ بار "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور ۳۴ بار "اللّٰهُ اَكْبَرُ" پڑھے اور (اس طرح سو بار پڑھنے کے بعد) پھر درج ذیل کلمہ پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (ا، د، س)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (ترجمہ مجھے گزر چکا ہے)

حدیث شریف میں ہے کہ کچھ کلمات ہیں جن کو ہر فرض نماز پڑھنے کے بعد پڑھنے والا کبھی نامراد نہیں ہوتا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

۳۳ بار "سُبْحَنَ اللّٰهُ" ۳۳ بار "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" ۳۴ بار "اللّٰهُ اَكْبَرُ" (م، ت، س)

حدیث پاک میں ہے جو شخص فرض نماز کے بعد سو مرتبہ "سُبْحَنَ اللّٰهُ" سو مرتبہ "اللّٰهُ اَكْبَرُ" سو مرتبہ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" سو مرتبہ "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ سے (بھی) زیادہ ہوں یا یہ کلمات (بجائے سو) سو مرتبہ پڑھنے کے (پچیس پچیس مرتبہ پڑھے یا ۳۳ مرتبہ "سُبْحَنَ اللّٰهُ" اور "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور ۳۴ مرتبہ "اللّٰهُ اَكْبَرُ")

اور دس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" پڑھے۔ (ت، م، س)

یا "اللّٰهُ اَكْبَرُ" بھی ۳۳ مرتبہ پڑھے۔ (س)

"سُبْحَنَ اللّٰهُ" "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور "اللّٰهُ اَكْبَرُ" ہر کلمہ سو سو مرتبہ پڑھ کر "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا حَوْلُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ نیکی کرنے اور برائیوں سے دور رہنے کی قوت اللہ ہی کی مدد سے ہے۔ پڑھے۔ یہ کلمات اس کی خطاؤں کو مٹا دیں گے۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

ایت الکرسی

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمۡ وَمَا خَلْفَہُمۡ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوروں کو قائم رکھنے والا۔ نہ اسے اولیٰ نہ آتے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے۔ اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے کہ جتنا وہ چاہے۔ زمین و آسمان اس کی قوسی (قدرت) میں سماتے ہوئے ہیں اور اس کو ان کی نگرانی بھاری نہیں اور وہی بلند بڑا ہی والا ہے۔

حدیث شریف میں ہے جو شخص فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اس کو جنت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روک سکتی اور وہ دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ کی (خاص) حفاظت میں ہوتا ہے۔ (س، ح، د، ی، ط)
ف : یعنی وہ شخص مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا کیونکہ اس کی قبر بھی ایک جنتی بارگ ہے۔ (مترجم)

ہر نماز فرض کے بعد سورۃ "قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھنی چاہئیں۔ (خ، ت، س)

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
 وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ
 فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

فرمادیجئے میں صبح کو پیدا کرنے والے کی پناہ لیتا ہوں۔ اس کی تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری ڈالنے والے کی برائی سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کی برائی سے جو گریہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ
 النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي
 يُوَسْوِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْغِيْثَةِ وَالنَّاسِ ۝

فرمادیجئے میں، تمام لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ جو سب لوگوں کا بادشاہ اور سب لوگوں کا بنود ہے۔ اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دباک رہے۔ وہ جن اور آدمی جو لوگوں کے دلوں میں

دوسے ڈالتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ
 اُرَدَّ اِلٰی اَرْدَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا
 وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (خ، د، س)

یا اللہ! میں، بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، رذیل عمر کی طرف لوٹنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، دنیا کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

رَبِّ قَنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ
 (عو، عہ)

اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اکٹھا کرے گا (یا جمع کرے گا)

اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لِّیْ وَاَرْحَمْنِیْ وَاَهْدِنِیْ وَاَرْزُقْنِیْ۔ (عو)
 اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میری راہنمائی فرما اور مجھے رزق عطا کر۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ
 اَعِزِّنِیْ مِنْ حَذَرِ الْمَآءِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔
 (طس)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب! مجھے آگ کی گرمی سے بچا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا
اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ
اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا
اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ - (د، م، ت، حب)

اے اللہ! میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور اعلانیہ گناہ معاف فرما میری
زیادتی اور میرے وہ گناہ جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے (بخش دے) تو
(مسلمانوں کو رتبے میں) آگے کرنے والا اور (کافروں کو رتبے میں) پیچھے
کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ
(د، س، حب، مس، می)
اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور عبادت کی خوبی پر میری مدد فرما۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّكَ الرَّبُّ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ
اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ
وَرَسُولُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ
اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ
شَيْءٍ اَجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَكَ وَاهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْمِعْ
وَاَسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ - (س، د، می)

اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ تو ہی پروردگار
ہے۔ تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز
کے رب! میں گواہ ہوں کہ حضرت محمد ﷺ تیرے خاص بندے اور
رسل ہیں۔ اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ تمام
(مسلمان) بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اے اللہ! ہمارے اور ہر
چیز کے رب! مجھے اور میری اہل کو (اپنے لیے) مخلص بنا دے دنیا اور
آخرت کی ہر ساعت میں۔ اے بزرگی اور بخشش والے (میری عرض) سن
اور قبول فرما۔ تو بہت ہی بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اور بہترین کارساز
ہے اللہ تعالیٰ بہت ہی بڑا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ
الْقَبْرِ - (س، مس، ص)

اے اللہ! بے شک میں کفر، محتاجی اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِصْمَةً اَمْرِيْ
وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِي اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ
مِنْ نَقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

وَلَا مُعْطَىٰ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادٌّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ - (س، حب)

اے اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دے وہ دین جس کو تو نے میرے معاملات کا بچاؤ بنایا۔ میری دنیا کو میرے لیے سنوار دے جس میں تو نے میرے لیے زندگی رکھی ہے۔ اے اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری عفو (معافی) کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ تیرے عذاب سے تیری (ہی) پناہ میں آتا ہوں۔ جو کچھ تو عطا فرمائے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ تیرے فیصلے کو کوئی رد کرنے والا نہیں اور کسی دولت کو اس کی دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ خَطِيئَتِي وَعَمْدِي اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِمَا لِيَصْلِحْ الْأَعْمَالُ وَالْأَخْلَاقُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ عَنْ سَيِّئِهَا إِلَّا أَنْتَ -

اے اللہ! میں نے جو گناہ غلطی سے کیے یا جان بوجھ کر (سب) معاف کر دے۔ اے اللہ! نیک اعمال اور اچھے اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما کیونکہ نیک اعمال کی ہدایت اور بُرے اعمال سے باز رکھنا تیرا ہی کام ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمُسِيحِ الدَّجَالِ - (عو، س)

اے اللہ! بے شک میں عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کے فتنہ اور کانے دجال کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللَّهُمَّ انْعَشْنِي وَأَحْيِنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئِهَا إِلَّا أَنْتَ - (مس، ط، می)

اے اللہ! میرے صغیرہ اور کبیرہ تمام گناہ معاف فرما۔ اے اللہ! میرا مرتبہ بلند کر، میرا حال اچھا کر، مجھے زندہ رکھ، مجھے رزق دے اور اچھے اعمال (عمدہ) اخلاق کی طرف میری رہنمائی کر۔ بے شک اچھے اعمال کی رہنمائی اور بُرے اعمال سے پھیرنا تیرے ہی اختیار میں ہے۔

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي - (أ، ط، ص)

اے اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دے۔ میرے گھر میں وسعت عطا کر اور میرے رزق میں برکت پیدا فرما۔

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - (رح، می)

تیرا غالب رب ان باتوں سے پاک ہے جو کافر بیان کرتے ہیں۔ رسولوں پر سلام ہو اور تمام تعزینیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام اچھانوں کا پروردگار ہے۔

خاص دُعا

رُسولِ اکرم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنا دایاں ہاتھ مبارک سرانور پر پھیرتے اور یہ دُعا مانگتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
اللّٰهُمَّ اذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (ر، ط، س، می)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے، اے اللہ! مجھ سے پریشانی اور غم دور فرما دے۔
ف: اس باب میں جو وارد و وظائف مذکور ہوئے ان میں جس قدر ممکن ہو نماز کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ (مترجم)

خاص صبح کی نماز کے بعد کا وظیفہ
صبح کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد دوزانو بیٹھے ہوتے گفتگو کرنے سے پہلے دس بار یا سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھا جائے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (ت، س، ط، می)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔
اسی کی بادشاہی ہے وہ لائق تعریف ہے وہ زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے اس کے قبضہ و اختیار میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
پھر یہ دُعا مانگے :-

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَّافِعًا
وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا (ص، می)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ رزق، نفع بخش علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

صبح اور مغرب کے بعد کا وظیفہ و دُعا
قبلہ سے منہ پھرنے سے پہلے دوزانو بیٹھ کر دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھنا چاہیے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
(ا، ط، د، س، حب)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی حکومت ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے۔ اسی کے قبضہ قدرت میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
نیز کلام کرنے سے پہلے یہ دُعا سات مرتبہ مانگی جائے۔

اللّٰهُمَّ اجْزِنِي مِنَ النَّارِ۔ (د، س، حب)

اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچا۔

نماز چاشت کے بعد کی دُعا

اللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاقِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ (می)

اے اللہ! میں تیری مدد کے ساتھ (اپنے مقاصد کا) قصد کرتا ہوں۔ تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری (مدد سے) لڑائی کرتا ہوں۔

دعوت طعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :-

جب کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے خصوصاً شادی کے وسیلہ کی دعوت (ضرورت قبول کرنی چاہیے) (م، د، ت، س، د، ق، عو) اگر وہ روزہ دار ہو تو نماز پڑھے (اور کھانے سے معذرت کرے)۔ (م، د، ت، س) (صاحب خانہ کے لیے) دعائے برکت کرے۔ (د، ق، عو)

روزہ افطار کرتے وقت کہنا چاہیے

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرَانِ

شَاءَ اللَّهُ۔ (د، س، مس)

پاس بچھ گئی، رگیں تر ہو گئیں اور ثواب ثابت ہوا۔ (نشار اللہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَبِعَتْ كُلُّ

شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِّیْ ذُنُوْبِیْ۔ (عو، مس، ق، ی)

اے اللہ! میں تیری اس رحمت کے وسیلہ سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے سوال کرتا ہوں کہ میرے گناہ معاف کر دے۔

ضیافت میں افطار

اگر کسی قوم کے پاس یعنی ضیافت میں افطار کرے تو یہ پڑھے۔

اَفْطَرَعِنْدَکُمْ الصَّائِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَکُمْ الْاَبْرَارُ
وَصَلَّتْ عَلَیْکُمْ الْمَلٰٓئِکَةُ۔ (ق، حب، د)

تمہارے پاس روزہ دار روزہ افطار کریں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں

اور فرشتے تمہارے لیے بخشش مانگیں۔

کھانا کھانے کے آداب

جب کھانا حاضر ہو تو پسند اللہ پڑھ کر دانتیں ہاتھ کے ساتھ اپنے آگے سے کھانا چاہیے۔ (خ، د، س)

حدیث میں ہے کہ شیطان اس کھانے کو حلال کرتا ہے (شریک ہوتا ہے) جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے۔ (د، م، س)

ف: بسم اللہ نہ پڑھنے کی وجہ سے کھانا بے برکت ہو جاتا ہے (مترجم) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! ہم کھانا کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے۔ آپ نے فرمایا شاید تم علیحدہ علیحدہ کھاتے ہو۔

عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! آپ نے فرمایا مل کر کھانا کھایا کرو اور بسم اللہ پڑھا کرو اس میں تمہارے لیے برکت پیدا ہوگی۔ (د، ق، د، مس)

آنحضرت ﷺ کو جب ایک یہودیہ نے زہر ملی ہوئی بکری بطور تحفہ بھیجی۔ تو آپ نے صحابہ کرام کو فرمایا ”بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ“ انھوں نے اسی طرح کیا تو ان میں سے کسی کو نقصان نہ پہنچا۔

ف: یہ آنحضرت ﷺ کا معجزہ تھا کہ آپ نے بکری کے زہر آلودہ ہونے کی خبر دی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو پوشیدہ باتوں پر مطلع فرمایا تھا۔ (مترجم)

ایک دن آنحضرت ﷺ، حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما ایک ہمالی حضرت ابوالہثیم رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے۔ انھوں نے کھجوروں، گوشت اور (میٹھے) پانی سے ضیافت کی۔ اس موقع پر حضور ﷺ نے فرمایا ”کہ ان نعمتوں کے بارے میں قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا۔“

(حساب لیا جائے گا) ”جب یہ بات صحابہ کرام پر گراں گزری (یعنی پریشانی کا باعث بنی) تو آپ نے فرمایا ”جب تم اس قسم کی نعمت پاؤ اور کھانے لگو تو ان کلمات

کے ساتھ شکر ادا کیا کرو۔

”بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ بَرَکَةِ اللّٰهِ“

کھانا کھانے کے بعد شکر
اور جب (کھانا کھا کر) سیر ہو جاؤ تو پڑھو۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هُوَ أَشْبَعُنَا وَأَرْوَانَا وَأَنْعَمَ
عَلَيْنَا وَأَفْضَلَ عَلَيْنَا۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے ہمیں سیر کیا، سیراب
کیا، اور ہم پر اپنا انعام و فضل نازل کیا۔
اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جاتے تو جس وقت یاد آجائے اس
طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلُهُ وَآخِرُهُ۔ (د، ت، ص، ح، س)

(کھانے کے) اول اور آخر میں ”بسم اللہ“ کہتا ہوں۔
بیمار کے ساتھ کھانا کھاتے وقت کے کلمات
اگر کسی جذام والے یا کسی بھی آفت زدہ کے ساتھ مل کر کھانا کھاتے تو یہ کلمات
کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَّةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلاً عَلَى اللّٰهِ (ت، د، ق،

ح، ص، م، می)
اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (کھاتا ہوں) اس حال میں کہ اللہ تعالیٰ پر اعتماد

اور بھروسہ کرتا ہوں۔
کھانے کے بعد کی دعائیں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبْدًى كَافِيهِ غَيْرُ
مُكْفًى وَلَا مُؤَدِّعٍ وَلَا مُسْتَعْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔ (خ، عہ)

اللہ تعالیٰ کے لیے بے شمار تعریفیں، نہایت پاکیزہ اور بابرکت نہ کفایت
کی گئی نہ چھوڑی گئی اور نہ اس سے لاپرواہی برتی گئی۔ اے ہمارے
رب! (قبول فرما)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَفَانَا وَأَرْوَانَا غَيْرَ مُكْفًى وَلَا مُكْفُورٍ۔ (خ)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے ہماری ضرورتوں کو
پورا کیا اور ہمیں سیراب کیا اس حال میں کہ نہ وہ کفایت کیا گیا اور
ناشکری کیا گیا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا
مُسْلِمِينَ۔ (عہ، می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کو سزاوار ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پانی پلایا اور
مسلمان بنایا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَىٰ وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ
لَهُ مَخْرَجًا۔ (د، س، ح)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے کھانا کھلایا، پانی

پلایا اس کا حلق سے اترنا آسان کیا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ
مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ - (د، ت، ق، ص، ح، می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا
اور بغیر کسی میری حرکت قوت کے رزق نصیب کیا۔

کھانا کھاتے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرَ أَمْنَةٍ - (د، ت، ق)

اے اللہ! ہمارے لیے اس (کھانے) میں برکت پیدا فرما اور ہمیں اس
سے بہتر کھلا۔

دودھ پیتے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ - (ت، ت، ق)

اے اللہ! ہمارے لیے اس کو بارکت بنا اور ہم کو اس سے زیادہ دے۔
حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو کھانا
کھانے اور پانی پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ (مر، ت، س، ح، می)

ہاتھ دھوتے وقت کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ مَنْ عَيْنَا فَهَذَا مَا
أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلُّ بَلَاءٍ حَسَنٍ أَبْلَانَا الْحَمْدُ
لِلَّهِ غَيْرُ مُؤَدِّعٍ وَلَا مُكَافِيٍّ وَلَا مُكْفُورٍ وَلَا مُسْتَغْنَى

عَنْهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى مِنَ الشَّرَابِ
وَكَسَا مِنَ الْعُرْيِ وَهَدَى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ
الْعَمَى وَفَضَّلَ عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا الْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - (س، ح، ص)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے (ثابت) ہیں جو کھانا کھلاتا ہے (لیکن)
کھلایا ہمیں جتنا اس نے ہم پر احسان کیا پس ہمیں ہدایت دی، کھانا کھلایا۔
پانی پلایا اور ہمیں ہر نعمت خوب عطا کی۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے
ہیں اس حال میں کہ نہ تو وہ نعمت چھوڑی گئی نہ اس کا بدلہ دیا گیا اور
نہ ناشکری کی گئی اور نہ اس سے لاپرواہی برتی گئی۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ
کے لیے ہیں جس نے کھانا کھلایا، پانی وغیرہ پلایا، ننگے پن میں (لباس)
پہنایا۔ گراہی سے ہدایت عطا کی۔ اندھے پن سے بینا کیا اور اپنی بہت
سی مخلوق پر ہمیں فضیلت دی۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو
تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اللَّهُمَّ أَشْبَعْتَ وَأَرْوَيْتَ فَهَذَا وَرَزَقْتَنَا
فَاكْثُرْتَ وَأَطْبَتَ فَرِزْدْنَا - (مر، ص)

اے اللہ! تو نے ہمیں سیر کیا اور سیراب کیا پس (ہمارے کھانے اور پینے
کو خوشگوار کر) یعنی انجام اچھا ہو تو نے ہمیں رزق دیا پس خوب دیا
اور اچھا دیا پس (ہمیں اپنی نعمتیں) زیادہ عطا کر۔

میزبان (اہل خانہ) کے لیے دُعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ فَاعْفُ رْ لَهُمْ

وَارْحَمَهُمْ۔ (د، ت، س، مص)

اے اللہ! ان کے رزق میں برکت پیدا فرما پس ان کو بخش دے اور ان پر رحم کر۔

اللَّهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَيْتَنِي (مر)

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا اسے تو کھانا کھلا اور جس نے مجھے پانی پلایا اسے تو (بھی) پلا۔

لباس پہنتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهُ وَ

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهُ (می)

یا اللہ! میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا ہے کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس کپڑے کی برائی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا ہے، کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

نیا کپڑا پہنتے وقت دعا

اگر کپڑا نیا ہو تو اس کا نام رکھا جائے مثلاً پگڑی، قمیص وغیرہ اور پھر یہ دعا مانگی جائے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ

وَحَيْرَ مَا صَنَعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ

مَا صَنَعَ لَهُ (د، ت، حب، مص)

یا اللہ! تیرے لیے (ہر قسم کی) تعریف ہے تو نے مجھے یہ لباس پہنایا۔ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا، کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا ہے، کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَ

أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي۔ (ت، ق، مص)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے لباس پہنایا جس کھاتھ میں اپنا ستر ڈھانپتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ساتھ زینت حاصل کرتا ہوں۔ جو شخص کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھے اس کے اگلے پچھلے (صغیرہ) گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَفَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ

حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ۔ (د، ت، ق، مص)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ (لباس) پہنایا اور بغیر کسی حرکت طاق کے مجھے یہ رزق عطا فرمایا۔

دوست کے نئے کپڑے دیکھتے وقت کی دعا

تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللَّهُ۔ (د، مص)

تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کو بدل دے۔

ف: یعنی تجھے اللہ تعالیٰ لباس عطا فرماتا رہے اور تیری عمر دراز ہو۔ (مترجم)

أَبِلَ وَاخْلُقْ ثُمَّ أَبِلَ وَاخْلُقْ ثُمَّ

أَبْلَ وَاخْلُقْ. (خ، د)

پراناکر اور پھاڑ پھیر پراناکر اور پھاڑ پھیر پراناکر اور پھاڑ۔

کپڑے اتار تے وقت

جب آدمی کپڑے اتارے تو "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھے یہ اس کے ستر اور جنوں کی آنکھوں کے درمیان پردہ ہے۔

استخارہ
جب کسی کام کا قصد کرے تو (طلب خیر کے لیے) استخارہ کرے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ
وَ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَّلَا اَقْدِرُ
وَ تَعْلَمُ وَّلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ
اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلٌ اَمْرِیْ وَ اَجِلٌ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ
ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ
لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلٌ اَمْرِیْ
وَ اَجِلٌ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدِرْ لِیْ الْخَیْرَ
حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ - (خ، ع)

یا اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ طلب خیر کرتا ہوں۔ تیری قدرت کے سبب

مجھ سے طاقت چاہتا ہوں۔ تیرے بہت بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں۔
بے شک تو قادر ہے اور مجھے طاقت نہیں۔ تو جانتا ہے اور مجھے علم نہیں تو
پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے لیے
میرے دین، میری زندگی، میرے انجام کار یا اس جہان میں اور اس جہان
میں میرے لیے بہتر ہے تو اس پر مجھ کو قابو دے اور اسے میرے لیے آسان
کر دے اور اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے لیے میرے دین، میری
زندگی، میرے انجام کار یا دنیوی اور اخروی امور میں میرے لیے بُرا ہے
تو اس کو مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دے اور اچھا کام میرے لیے مقدر
فرما دے جہاں بھی ہو۔ پھر مجھ کو اس پر راضی رکھ۔
ایک روایت میں "اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ" سے الفاظ بدل کر یوں آتے ہیں۔

اِنْ كَانَ خَيْرًا لِّیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ
اَمْرِیْ فَقْدِرْهُ وَ یَسِّرْهُ لِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ كَانَ
شَرًّا لِّیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ
فَصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدِرْ لِیْ الْخَیْرَ وَ رَضِنِیْ بِهٖ -

(حب، مص)

اگر (یہ کام) میرے دین، آخرت، زندگی اور انجام کار کے لحاظ سے
(میرے لیے) بہتر ہے۔ تو (پھر) اس کو میرے لیے مقدر کر دے،
آسان کر دے اور اس میں میرے لیے برکت پیدا فرما اور اگر یہ میرے دین،
آخرت، زندگی اور انجام کار کے لحاظ سے (میرے لیے) بُرا ہے تو اس
کو مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے ہلکی مقدار
فرما دے اور اس پر مجھے راضی رکھ۔

ایک روایت کے مطابق ”إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ“ کے بعد یوں پڑھے۔

خَيْرَ إِلَيَّ فِي دِينِي وَخَيْرَ إِلَيَّ فِي مَعِيشَتِي وَخَيْرَ إِلَيَّ فِي
عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدِرْ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كَانَ
غَيْرَ ذَلِكَ خَيْرَ إِلَيَّ فَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ
وَرَضِي بِقَدْرِكَ - (حب)

اگر یہ کام میرے دینی امور میں میرے لیے بہتر ہے اور میرے انجام کار میں
بہتر ہے پس اس کو میرے لیے مہیا فرما اور بابرکت بنا اور اگر اس کے
علاوہ (کوئی دوسرا کام) میرے لیے بہتر ہے پس وہ میرے قابو میں ہے
جہاں بھی ہو اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی رکھ
ایک روایت کے مطابق یوں ہے :-

خَيْرَ إِلَيَّ فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدِرْ لِي
وَيَسِّرْ لِي وَإِنْ كَانَ كَذَا أَوْ كَذَا أَشْرَ إِلَيَّ فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي
وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي ثُمَّ اقْدِرْ لِي الْخَيْرَ
أَيْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - (حب)

اگر یہ کام میرے دینی و دنیوی معاملات اور آخرت کے لحاظ سے بہتر ہے
تو اس کو میرے لیے مقدّر فرما اور آسان کر دے اور اگر وہ کام (اس کام کی
طرف اشارہ کیا جاتے) میرے لیے دینی و دنیوی معاملات اور انجام کار
میں میرے لیے برا ہے تو اس کو مجھ سے دور رکھ پھر بہتر کام کو میرے لیے مقدّر

فرما جہاں بھی ہو۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔
ایک روایت میں ”أَسْتَغْفِرُكَ بِقُدْرَتِكَ“ کے بعد یوں آیا ہے۔

وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُمَا بِيَدِكَ لَا
يَمْلِكُهُمَا أَحَدٌ سِوَاكَ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا
أَقْدِرُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ
الَّذِي أُرِيدُ خَيْرَ إِلَيَّ فِي دِينِي وَنِيَادِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي
فَوَقِّعْهُ وَسَهِّلْهُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ خَيْرَ أَوْ قَفِي
لِلْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ -

اے اللہ! میں تیرے فضل اور رحمت کے ساتھ بھلائی کا سوال کرتا ہوں کیونکہ
وہ تیرے ہی قبضہ میں ہیں۔ تیرے سوا ان کا کوئی بھی مالک نہیں ہے شک تو
جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، تو قادر ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو
ہی پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ کام جس کا میں
نے ارادہ کیا میرے دینی و دنیاوی معاملات نیز انجام کار کے لحاظ سے
میرے لیے بہتر ہے پس مجھے اس کی توفیق دے اور اس کو میرے لیے آسان
کے اور اگر اس کے علاوہ (کوئی دوسرا کام) بہتر ہے تو مجھے نیکی کی توفیق
دے جہاں بھی ہو۔

استخارة نکاح

اگر نکاح کے لیے استخارہ کرنا ہو تو منگنی کا کسی سے ذکر نہ کرے پھر نہایت عمدہ
وضو کرے جس قدر ہو سکے نوافل پڑھے، اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اس کی بزرگی
بیان کرے اور پھر یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ
عَلَامُ الْغُيُوبِ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ فُلَانَةً خَيْرًا لِي فِي
دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَاقْدِرْهَا لِي - (حب)

اے اللہ! بے شک تو قادر ہے اور میں بے بس ہوں، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اگر تیرے علم میں فلاں عورت (عورت کا نام لیا جائے) میرے لیے دینی، دنیاوی اور اخروی لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر فرما دے۔

اہمیت استخارہ

حدیث شریف میں ہے: "اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنا انسان کی خوش بختی ہے اور استخارہ کا چھوڑ دینا اس کی بد بختی ہے۔"

خطبہ نکاح

جب کوئی شخص نکاح باندھے تو یہ خطبہ پڑھے:-

أَنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ
بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ
يَهْدِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَا هَادِيَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا
رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ وَأَحَدَ خَلْقٍ مِنْهَا ذَوْجَهَا
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

نَسَاءً لَوْ نَبْهَ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ
إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ
قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۖ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
عَظِيمًا - (عہ، مس، عو)

بے شک تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش مانگتے ہیں۔ اپنے نفس کی شرکاتوں اور اعمال کی برائیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے لے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے (خاص) بندے اور (سچے) رسول ہیں۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا اور اس (نفس) سے اس کا جوڑ بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلانے والے اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے نام پر سوال کرتے ہو اور رشتہ داروں کا خیال رکھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہارا نگہبان ہے۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور جب تم کو موت آئے تو اسلام پر آئے۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو تمہارے اعمال کو تمہارے لیے رستہ دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخشے گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے پس تحقیق اس نے بہت بڑا مقصد پال لیا۔

ایک روایت میں لفظ "رسولہ" کے بعد یہ اضافہ ہے۔

الَّذِي أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ
مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ مَنْ يَعْصِيهُمَا
فَاتَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسُهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا (د)

ان کو (حضور علیہ السلام کو) اللہ تعالیٰ نے حق کے ساتھ قیامت سے پہلے
(متصل) خوشخبری دینے والا اور ڈرنے والا بنا کر بھیجا جو شخص اللہ تعالیٰ
اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے بے شک اس نے ہدایت
پائی اور جو شخص ان (دونوں) کی نافرمانی کرے وہ اپنے نفس کو ہی نقصان
دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گا۔

نکاح کی دعا

وَسَأَلَ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ لَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ
وَيُبْتَغَى رِضْوَانُهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ
بِهِ وَلَهُ (عو، د)

اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ان لوگوں میں بنا دے جو اس
کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتے ہیں،
اس کی رضا مندی تلاش کرتے ہیں اور اس کے غضب سے بچتے ہیں پس
بے شک ہم اس کے ساتھ ایمان لاتے اور اسی کی اطاعت کی۔

دولہا کے لیے دعا و مبارک بادی

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ (خ، م)

اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے۔

بَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ (عہ، حب، مس)

اللہ تعالیٰ تجھ پر برکت اتارے اور تم دونوں کو اتفاق نصیب کرے۔

تَبَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ (خ، م، ت، س)

اللہ تعالیٰ تجھ پر برکتیں نازل فرماتے۔

حضرت خاتونِ جنت (حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا) کا نکاح

جب آنحضرت ﷺ نے حضرت خاتونِ جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا
کا عقد نکاح حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کیا تو آپ گھر میں تشریف
لے گئے اور حضرت خاتونِ جنت سے فرمایا "پانی لاؤ" وہ پیالے میں پانی لائیں
آپ نے اس میں سے پانی لے کر اس میں گلی ڈالی پھر فرمایا "آگے آؤ" جب وہ
آگے تشریف لائیں تو ان کے سینے کے درمیان اور سر پر پانی چھڑکا اور فرمایا یا اللہ!
میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر فرمایا
پشت پھیر و جب انھوں نے پشت پھیری تو ان کے دونوں کندھوں کے درمیان
پانی چھڑکا اور دعا کی یا اللہ! میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے
تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر آنحضرت ﷺ نے فرمایا "پانی لاؤ" حضرت علی
مرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں سمجھ گیا کہ حضور علیہ السلام نے مجھ سے ہی فرمایا ہے۔
پس میں اٹھا اور پیالہ بھر کر پانی لایا۔ آنحضرت ﷺ نے اس سے پانی لے
کر اس میں گلی کی پھر فرمایا آگے آؤ۔ (چنانچہ میں آگے آیا) تو آپ نے میرے سر
اور سامنے کے جسم پر پانی ڈالا پھر دعا فرمائی۔ اے اللہ! میں اس کو اور اس کی
اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر فرمایا پشت پھیر و پس
میں نے پشت پھیری تو آپ نے میرے دونوں کندھوں کے درمیان پانی ڈالا آؤ

دُعا مانگی اے اللہ! میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر آنحضرت ﷺ نے جناب علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا ”اللہ تعالیٰ کے نام اور برکت سے اپنی زوجہ کے پاس جاؤ“ (حب)

بیوی کے پاس جانے اور غلام خریدتے وقت دُعا جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے یا غلام خریدے تو اس کو پیشانی (کے بالوں) سے پکڑے اور یہ دُعا مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْه
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْه (د، س، ق)

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جس پر تو نے اس کو پیدا کیا چاہتا ہوں اور اس کی بُرائی اور اس چیز کی بُرائی جس کے لیے تو نے اس کو پیدا کیا، مانگتا ہوں۔

جانور خریدتے وقت دُعا

جب جانور خریدے تو اس کے ساتھ بھی اسی طرح کرے یعنی پیشانی کے بال پکڑ کر دُعا مانگے۔ اگر اونٹ ہو تو (بجائے پیشانی کے) کوبان کی بلند جگہ کو پکڑے (اور پھر یہ دُعا مانگے)۔ (د، س، ص)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْه
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْه (تجربہ پر گزر چکا ہے)

غلام خریدنا

جب کوئی شخص غلام خریدے تو یہ دُعا مانگے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَاجْعَلْهُ طَوِيلَ الْعُمَرِ كَثِيرَ الرِّزْقِ

(عو، مص)

اے اللہ! اس کو بابرکت بنا اور اس کو لمبی عمر اور زیادہ رزق والا کر دے۔

جماع کے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ
مَا رَزَقْتَنَا۔ (ع)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور اس چیز سے شیطان کو دور رکھ جو تو نے ہمیں دی۔

وقت انزال کی دُعا

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا رَزَقْتَنِي نَصِيبًا۔

(عو، مص)

اے اللہ! جو کچھ تو نے ہمیں دیا اس میں شیطان کا حصہ نہ بنا۔

بچے کی پیدائش پر عمل

جب بچہ پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان دے، اسے گود میں اٹھائے، کھجور (وغیرہ میٹھی چیز) چبا کر اس کے منہ میں ڈالے اور اس کے لیے دل میں دعائے برکت کرے۔ (د، ب، خ، م)

نام رکھنا، بال منڈوانا اور عقیقہ کرنا

رسول اکرم ﷺ نے (پیدائش کے) ساتویں دن بچے کا نام رکھنے، سر منڈوانے اور عقیقہ کرنے کا حکم فرمایا۔ (ت)

بچوں کا تعویذ

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ
وَهَامَةٍ وَمِنْ عَيْنِ لَامَةٍ

میں، اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ ہر شیطان، ہر کٹنے والی چیز اور نظر لگانے والی چیز کی ہر برائی سے پناہ چاہتا ہوں۔

ابتدائی تعلیم

جب بچہ گفتگو کرنے لگے تو اس کو کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللہ " اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں " سکھایا جائے۔ (حی)
اور یہ آیت سکھائی جائے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَخْذُ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

اور فرما دیجیے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے نہ تو اولاد اختیار کی نہ کوئی اس کی بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ ہی اس کی ذلت سے بچانے والا کوئی دوست ہے اور اس کی بڑائی خوب بیان کر۔
ف: حدیث شریف میں ہے کہ بنی عبد المطلب میں جب کوئی بچہ باتیں کرنے کے قابل ہوتا اسے یہ آیت (مندرجہ بالا) سکھاتے۔

تربیت نماز وغیرہ

حدیث شریف میں ہے جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو نماز (نہ پڑھنے)

پر اسے مارو، جب نو سال کا ہو جائے تو اس کا بستر علیحدہ کر دو، جب ستر سال کا ہو جائے تو اس کی شادی کرو (جب یہ کام ہو جائے) پھر باپ اپنے بیٹے کو سامنے بٹھا کر یہ دعا مانگے:-

لَا جَعَلَكَ اللَّهُ عَلَى فِتْنَةٍ - (حی)

اللہ تعالیٰ تجھے، مجھ پر فتنہ نہ بنائے۔

سفر کے آداب و دعائیں

اگر کوئی شخص سفر پر جا رہا ہو تو اس کے ساتھ مصافحہ کرے اور پھر یہ دعا مانگے۔

أَسْتَوِدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ -

(س، د، ت، ص، ح)

میں تیرے دین تیری امانت اور تیرے انجام کار کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔
پھر کہے:-

أَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ - (س)

میں تجھے سلام کہتا ہوں۔

مسافر مقیم کے لیے ان الفاظ میں دعا کرے۔

أَسْتَوِدِعُكَ أَوْ أَسْتَوِدِعُكُمْ الَّذِي لَا تَخِيبُ أَوْلَا

تَضِيْعُهُ وَذَائِعُهُ - (حی، طب)

میں (بھی) تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں سلا

رہتی ہیں یا ضائع نہیں ہوتیں۔
مسافر کو نصیحت

اگر کوئی سفر پر جانے والا نصیحت طلب کرے تو ان الفاظ کے ساتھ اس کو نصیحت کی جائے۔

عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْيِيزِ عَلَى كُلِّ شَرِّهِ - (ت، س، ق)

اللہ تعالیٰ کا خوف لازم پکڑو اور ہر بُلندی پر "اللہ اکبر" کہنا اختیار کرو۔

رخصت کرنے کے بعد دعا
جب مسافر کو رخصت کر کے واپس ہو تو اس کے لیے یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ اطْوِلْهُ الْبُعْدَ وَهَيِّئْ لَهُ السَّفَرَ - (ت، س، ق)

اے اللہ! اس کے لیے مسافت کو پسینہ دے (مختصر کر دے) اور اس کو یہ سفر آسان کر دے۔

زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسِّرْ لَكَ الْخَيْرَ

حَيْثُمَا كُنْتَ (ق - مس)

اللہ تعالیٰ تجھے پرہیزگاری کا سامان (زاد راہ) عطا کرے، تیرے گناہ بخشے اور تو جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ تیرے لیے بھلائی کو آسان کر دے۔

جَعَلَ اللَّهُ التَّقْوَى زَادَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَكَ لَكَ

الْخَيْرَ حَيْثُمَا تَوَجَّهْتَ - (د - ط)

اللہ تعالیٰ پرہیزگاری کو تیرا زاد راہ بنائے، تیرے گناہ بخشے اور جدھر تو جائے (ادھر ہی) تیرے لیے نیکی کو پھیر دے (یعنی آسان کر دے)

امیر لشکر کو نصیحت

جب آنحضرت ﷺ کسی شخص کو لشکر اسلام (بڑا ہوا چھوٹا) کا امیر

بناتے تو اس کو خاص طور پر پرہیزگاری اور لشکر کے ساتھ نیکی سے پیش آنے کی نصیحت فرماتے پھر ارشاد فرماتے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جہاد کرو، غنیمت میں خیانت نہ کرنا، وعدہ نہ توڑنا، کسی کو مُشکلہ نہ کرنا (اعضاء نہ کاٹنا) اور (عام) لوگوں کو نہ مارنا۔ (م، عہ)

اور (کبھی) فرماتے :-

اللہ تعالیٰ کے نام اس کی مدد اور رسول اللہ ﷺ کے دین پر قائم رہتے ہوئے) جاؤ۔

کسی بوڑھے، بچے اور عورت کو قتل نہ کرنا، غنیمت میں خیانت نہ کرنا (بلکہ) اسے جمع کرنا، اپنے معاملات درست رکھنا اور (ایک دوسرے کے ساتھ) نیکی سے پیش آنا اے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

جب آنحضرت ﷺ لشکر کے ساتھ (برائے رخصت باہر) تشریف لاتے تو فرماتے :-

"اللہ تعالیٰ کے نام پر چلو، اے اللہ! ان کی مدد فرما۔ (مس)

قصد سفر کے وقت دعا

جب کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے :-

اللَّهُمَّ بِكَ أَصُولٌ وَبِكَ أَحْوَالٌ وَبِكَ أَسِيرٌ - (ر - ا)

اے اللہ! میں تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں، تیری مدد سے (دشمن کو دور کرنے کا) حیلہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔

ہر بُرائی سے نجات کا مجرب عمل

اگر دشمن وغیرہ سے خوف ہو تو سورۃ قریش ہر بُرائی سے امان ہے۔ یہ حدیث موقوف ہے یعنی حضور علیہ السلام کا ارشاد نہیں بلکہ حضرت ابوالحسن قرظونی رحمہ اللہ کا قول ہے۔ (مصنف فرماتے ہیں) یہ عمل مجرب ہے۔ سورۃ قریش یہ ہے :-

لَا يَلْفِ قَرِيشٌ الْفَهْمَ رَحْلَةَ الشَّتَاءِ وَالصَّيْفِ
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ
جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ

قریش کو مانوس رکھنے کے لیے، چارے اور گرمی کے سفروں سے ان کو مانوس رکھنے کے لیے، پس چاہیے کہ وہ اس گھر کے رب کی بندگی کریں جس نے ان کو بھوک میں کھانا اور خوف سے امن دیا۔

سوار ہوتے وقت کی دعا

جب رکاب میں پاؤں رکھے تو پڑھے: "بِسْمِ اللَّهِ" اللہ کے نام سے (سوار ہوتا ہوں) جب جانور کی پیٹھ پر چڑھ جائے تو پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا
لَهُ مُقَرِّبِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، وہ ذات پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قابو میں دیا جب کہ ہم اس کی طاقت نہیں پاسکتے تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔

پھر یہ کلمات پڑھے:-

تین مرتبہ "الْحَمْدُ لِلَّهِ" تین مرتبہ "اللَّهُ أَكْبَرُ" ایک مرتبہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" اور ایک مرتبہ "سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ" تو پاک ہے۔ بے شک میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے (کیونکہ) تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے۔ جب پیٹھ پر بیٹھ جائے تو تین مرتبہ "اللَّهُ أَكْبَرُ" کہے، آیت کریمہ "سُبْحَانَ"

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا" آخر تک (جیسے پہلے لڑ چکی ہے) پڑھے اور پھر یہ دعا مانگے:-

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى
وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَيِّوْهُ عَلَيْنَا سَفَرَنَا
هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي
السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ
فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ (م، د، س، ت)

اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی پر ہیزگاری اور اس عمل کا سوال کرتے ہیں جن پر تو راضی ہے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارے یہ سفر آسان کر دے اور فاصلہ لپیٹ دے (مختصر کر دے) اے اللہ! تو سفر میں ساجھی ہے۔ اور گھر (والوں) کے لیے خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، بُرے منظر، مال اور اہل و عیال میں بُری حالت کے ساتھ واپس ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سفر سے واپس ہوتے وقت کی دعا

جب سفر سے واپس ہونے کا ارادہ کرے تو پھر بھی مندرجہ بالا دعا پڑھے اور اس میں یہ اضافہ کرے۔

اَيُّبُونَ تَابُونَ عِدُّونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ (م، د، س، ت)

ہم رجوع کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے

رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔
سفر سے واپسی کا قصد کرتے ہوئے جب سوار ہو تو اپنی انگلی اٹھاتے ہوئے
یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُّ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ
اَللّٰهُمَّ اَصْحَبْنَا بِصُحْبِكَ وَاَقْبَلْنَا بِذِمَّتِكَ اَللّٰهُمَّ
اَزُوْلُنَا الْاَرْضَ وَهَيِّوْهُ عَلَيْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔ (ت، س)

اے اللہ! تو سفر کا ساتھی اور گھر کا خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! تو ہمیں اپنی
حفاظت میں رکھ اور سلامتی کے ساتھ ہمیں واپس (وطن کی طرف) لے جا۔ اے
اللہ! تو ہمارے لیے زمین کو لپیٹ دے اور سفر آسان کر دے۔ اے اللہ!
میں سفر کی مشقت اور بری واپسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ہر اونٹ کی کوبان میں شیطان ہوتا ہے لہذا جب
سوار ہونے لگو تو اللہ عز و جل کو یاد کر لیا کرو جس طرح تم کو خدا نے حکم دیا۔ (یعنی آیت
سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا اٰخِرَتَنَا پڑھا کرو) پھر اس کو اپنی خدمت میں
لاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ غالب اور عزت والا ہی تم کو سوار کرتا ہے۔ (۶، ط)

سفر میں تعوذ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ
الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ
وَسُوِّ الْمُنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ۔ (لمرات، س، ق)

اے اللہ! میں سفر کی مشقت، بری واپسی، زیادتی کے بعد نقصان، مظلوم
کی دعا اور گھر و مال میں برائی دیکھنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ بَلَاغَايِبِلِّیْ خَيْرًا وَّ مَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا
بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ الصّٰحِبُّ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ
اَللّٰهُمَّ هَيِّوْهُ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاَطْوِلْنَا الْاَرْضَ اَللّٰهُمَّ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔

(ص، می)

اے اللہ! میں تجھ سے وسیلہ مانگتا ہوں جو مجھے نیکی اور تیری بخشش و رضامندی
کی طرف پہنچائے۔ تیرے قبضہ میں بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے
اے اللہ! تو سفر کا ساتھی اور گھر کا خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! ہم پر
سفر آسان کر دے اور ہمارے لیے زمین کو لپیٹ دے (یعنی فاصلہ مختصر کر دے)
اے اللہ! میں سفر کی مشقت اور بری (حالت میں) واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُّ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي
الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اَصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاَخْلَفْنَا فِيْ اَهْلِنَا۔

اے اللہ! تو سفر کا ساتھی اور گھر کا خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! سفر
میں ہماری مدد کر اور ہمارے گھر کی حفاظت فرما۔

پہاڑی پر چڑھتے اور اترتے وقت کے کلمات

پہاڑی پر چڑھتے وقت ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ (اللہ بہت بڑا ہے) پڑھنا

چاہیے (ع) اور اترتے وقت ”سُبْحَنَ اللّٰہُ“ (اللہ پاک ہے) کہنا چاہیے۔ (ج)

وادی سے گزرتے وقت

جب کسی وادی (جنگل) میں سے گزرے تو پڑھے :-

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اور ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ (ع)

جانور سے گرتے وقت

جب کوئی شخص جانور سے گرے تو پڑھے :-

”بِسْمِ اللّٰہِ“ (اللہ کے نام کے ساتھ) (س، ص، ا، ط)

بحری سفر کی دعائیں

جب کوئی شخص دریا میں سفر کے لیے کشتی وغیرہ پر سوار ہو تو یہ آیات غرق ہونے سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرِبَهَا وَمَرْسَلَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّتٌ بِيَمِينِهِ۔

اور ان لوگوں (کافروں) نے اللہ تعالیٰ کی قدر، جیسا کہ حق تھا، نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی منھ (قبضہ) میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں پٹے ہوں گے۔

ف : اللہ تعالیٰ جسم سے پاک ہے لہذا مراد یہ ہے کہ سب قدرت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہوگی۔ قیامت کی تخصیص اس لیے فرمائی گئی کہ دنیا میں مجازی طور پر مخلوق کو ملک حاصل ہوتی ہے لیکن وہاں ایسا نہیں ہوگا۔ (مترجم)

”سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ“

اللہ تعالیٰ اس سے پاک اور بلند ہے جو وہ (مشرکین) شریک ٹھہراتے ہیں۔

جانور بھاگ جائے تو دُعا

أَعِزُّونِي يَا عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَكُمُ اللّٰہُ۔

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔
مدد چاہنا

يَا عِبَادَ اللّٰہِ أَعِزُّونِي يَا عِبَادَ اللّٰہِ أَعِزُّونِي يَا عِبَادَ

اللّٰہِ أَعِزُّونِي (ط)

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔

ف : یہ دُعا نہایت مجرب ہے۔ عباد اللہ سے مراد رجال غیب یعنی ابدال، ملائکہ یا مسلمان جنات ہیں۔ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں سے مدد مانگنا جائز ہے لیکن خیال رہے کہ حقیقی مددگار اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اس کے بندے اس کی دی ہوئی طاقت اور اس کے حکم سے اس کی امداد کا وسیلہ اور ذریعہ بنتے ہیں۔ اس عقیدے کے ساتھ اولیاء کرام سے استمداد شریعت کے خلاف نہیں۔ بلکہ عین شریعت ہے اور اس کو شرک و بدعت سے موسوم کرنا لاعلمی ہے۔ (مترجم)

بُندی پر چڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ
عَلَى كُلِّ حَالٍ - (ا، ص، می)

اے اللہ! ہر بُندی پر تیرے ہی لیے بُندی ہے اور ہر حال میں تیرے ہی لیے
تعریف ہے۔

کسی شہر کو دیکھتے وقت دُعا
جب کسی ایسے شہر کو دیکھے جس میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اسے دیکھتے ہی یہ
دُعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَنَ وَرَبَّ
الْاَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَنَ وَرَبَّ الشَّيْطٰنِ وَمَا
اَظْلَنَ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا ذَرَيْنِ فَاِنَا نَسْأَلُكَ خَيْرَ
هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا
وَشَرِّ مَا فِيْهَا - (س، سب، صس)

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان کے سایہ کے رب! ساتوں زمینوں اور جو کچھ
انھوں نے اٹھایا ہے کے رب! شیطانوں اور جس کو انھوں نے گمراہ کیا، کے رب!
ہواؤں اور جو کچھ وہ بھیڑتی ہیں کے رب! ہم تجھ سے اس بستی اور اس کے رہنے
والوں کی بھلائی چاہتے ہیں اور اس (بستی) اور جو کچھ اس میں ہے کے شر
سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

وَشَرِّ مَا فِيْهَا (ط)

اے اللہ! میں تجھ سے (اس بستی) اور جو کچھ اس میں ہے کی بھلائی چاہتا ہوں
اور اس (بستی) کے شر اور جو کچھ اس میں ہے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

شہر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

جب داخل ہونے کا ارادہ کرے تو اس طرح دُعا مانگے :-

”اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا“ اے اللہ! ہمیں برکت دے۔ (تین مرتبہ پڑھے)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ
صَاحِبِىْ اَهْلَهَا اِلَيْنَا (طس)

اے اللہ! ہمیں اس (شہر) کے پھلوں سے رزق عطا فرما۔ اس کے رہنے
والوں کے لیے ہمیں محبوب بنا اور اس بستی کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔

منزل میں اترتے وقت دُعا

جب منزل میں اترے تو اس طرح ”تَعُوْذُ“ پڑھے۔ واپس تک اے کوئی
چیز تکلیف نہیں دے گی اور صحیح سلامت واپس آئے گا۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الَّتِيْ اَمَاتَ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ -

(م، ت، س، ق، ا، ط، صس)

میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ مخلوق کی شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

شام ہونے پر دُعا

جب شام ہو جائے اور رات آجائے تو پڑھے :-

يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبِّكَ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكَ وَشَرِّ

مَا خَلَقَ فِيكَ وَشَرَّ مَا يَدُبُّ عَلَيْكَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنْ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ وَمِنْ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ، وَمَنْ
شَرَّ سَاكِنِي الْبَلَدِ وَمِنْ ذَا السِّدِّ وَمَا وَكَدَ - (د، س، مس)

اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے، میں تیرے شر سے اور تجھ میں جو مخلوق ہے اور جو کچھ تیرے اوپر چلتا ہے، کی شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں، شیر، سیاہ اژدہا، ہر طرح کے سانپ، بچھو، شہر کے باشندوں اور باپ و بیٹے (یعنی آدمیوں یا جنوں میں شریر باپ اور اس کی اولاد) سب کی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

وقت سحر کی دعا

تین مرتبہ آواز بلند یہ کلمات پڑھے جائیں :-

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَنِعْمَتِهِ وَحُسْنِ بَلَاءِهِ
عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَأَفْضَلُ عَلَيْنَا عَائِدًا بِأَلَدِهِ
مِنَ النَّارِ -

سننے والے نے سنا کہ ہم نے اپنے رب کی تعریف کی اس کی نعمتوں اور اس کی بہترین نعمتیں جو ہم پر ہیں، کا اقرار کیا۔ اے ہمارے رب! ہماری مدد کر اور ہم پر فضل کر (میں یہ کلمات کہتے ہوئے جہنم کی آگ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں)۔

حدیث شریف میں ہے :- رسول اکرم ﷺ نے حضرت جبریل رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے جبریل! کیا تو چاہتا ہے کہ جب سفر کے لیے نکلے تو اپنے ساتھیوں سے شکل و صورت میں بہتر ہو اور ان سے تیرا مال زیادہ ہو عرض کی ہاں یا رسول اللہ!

(ﷺ) میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔
حضور ﷺ نے فرمایا ان پانچ سورتوں کو شروع میں اور آخر میں پڑھو
اللہ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ کے ساتھ پڑھا کرو۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ، قُلْ هُوَ اللَّهُ
أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

حضرت جبریل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (اس سے قبل) میں بہت مالدار تھا لیکن جب سفر میں جاتا تو اپنے ساتھیوں سے شکل و صورت میں تباہ حال اور مال میں کمتر ہوتا تھا لیکن جب سے میں نے ان سورتوں کو حضور ﷺ سے سیکھا اور ان کو پڑھنا شروع کیا تو (سفر میں) اپنے ساتھیوں سے بہتر صورت اور زیادہ مالدار ہوتا ہوں۔ (ص)

سواری کے وقت یاد خدا

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی مسافر (سوار) اپنے سفر میں اللہ تعالیٰ کی یاد کے ساتھ اپنے دل کو دنیاوی خیالات سے خالی کر دیتا ہے اور زبان سے بھی اس کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پیچھے ایک فرشتہ اس کی حفاظت کے لیے سوار کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص (بُڑے) شعروں (یا دنیاوی گفتگو) میں مصروف ہوتا ہے تو اس کے پیچھے شیطان بیٹھتا ہے۔ (ط)

سفر حج کی دعائیں

جب کسی شخص کو حج بیت اللہ شریف کی سعادت نصیب ہو تو جب مقام بیداء پر اس کی سواری ٹھہرے تو پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ۔

احرام باندھتے وقت تلبیہ

جب احرام باندھے تو اس طرح تلبیہ کہے :-

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ - (ع)

میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں
میں حاضر ہوں۔ بے شک تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور بادشاہی
(بھی) تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدِكَ لَبَّيْكَ
وَالرَّغْبَةُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ - (عو، م، عہ)

میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں اور تیری اطاعت پر کمر بستہ ہوں۔ بھلائی
تیرے ہی قبضہ میں ہے، میں حاضر ہوں، رغبت اور عمل تیرے ہی طرف
چڑھتے ہیں۔ (اے اللہ) میں حاضر ہوں۔

لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ - (س، ق، حب، مس)

میں حاضر ہوں، اے معبودِ برحق! میں حاضر ہوں۔

تلبیہ سے فراغت کے بعد دعا
تلبیہ سے فراغت کے بعد اس طرح دعا مانگے :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَغْفِرَتَكَ وَرِضَاكَ عَنِّي فِي دَارِ
الْفَرَارِ وَأَنْ تُعْتِقَنِي مِنَ النَّارِ - (ط)

اے اللہ میں تجھ سے اس بھاگنے والے گھبرائے شخص اور رضامندی کا سوال
کرتا ہوں اور (سوال کرتا ہوں کہ) تو مجھے آگ سے آزاد کر دے۔

طواف کے وقت دعا

طواف کرتے ہوئے جب رکن کے پاس آئے (یعنی جہاں حجرِ اسود ہے)
تو تکبیر کہے "اللَّهُ أَكْبَرُ" (خ)
دو رکنوں کے درمیان آتے تو پڑھے :-

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ - (د، س، ق، مس، مص)

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہم کو
آگ کے عذاب سے بچا۔

اسی طرح رکن اور حجر کے درمیان، طواف میں یا رکن اور مقامِ ابراہیم
کے درمیان میں بھی یہی مذکورہ بالا دعا پڑھے۔ (مص، مس، صر)
نیز رکنِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان یہ دعا پڑھے :-

اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ
عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ - (مس، عو، مص)

یا اللہ! مجھے اپنے دیے ہوئے (رزق) میں قناعت عطا فرما اور اس میں
میرے لئے برکت ڈال اور ہر چیز میں میرے لئے بہترین نگہبانی فرما جو غائب ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - (مص)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے سلطنت ہے اور وہی لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جب طواف سے فارغ ہو تو مقام ابراہیم کی طرف آئے تو یہ آیت پڑھے: "وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى" اور مقام ابراہیم علیہ السلام کو جاتے نماز بناؤ اور پھر مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت شریف کے درمیان رکھتے ہوئے دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ" اور دوسری رکعت میں "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" پڑھے۔ پھر کن کی طرف واپس آئے اور اسے بوسہ دیتے ہوئے دروازے سے باہر نکل آئے اور صفا کی طرف چل پڑے۔

صفا و مروہ پر کیا پڑھے
جب صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت پڑھے :-

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے ابتداء فرمائی اسی طرح یہ بھی ابتداء کرے (یعنی قرآن پاک میں پہلے صفا کا ذکر ہے پھر مروہ کا لہذا یہ بھی پہلے صفا پر جاتے ہیں صفا پر چڑھ جاتے یہاں تک کہ بیت اللہ شریف کو دیکھ لے پس قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور بڑائی بیان کرتے ہوئے پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ

وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہی لائق ستائش۔ زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے (خاص) بندہ (حنوفر رضی اللہ عنہ) کی مدد فرمائی اور (کفار کے) گروہوں کو تنہا شکست دی۔ پھر درمیان میں دُعایا مانگتے ہوئے ان (مذکورہ بالا) کلمات کو تین مرتبہ پورا کرے اس کے بعد مروہ کی طرف اتر جاتے یہاں تک کہ جب بطن وادی میں اس کے قدم ٹھہر جاتیں تو دوڑے اور جب اوپر چڑھ جاتے تو پھر (آہستہ) چلے اور جب مروہ پر پہنچ جائے تو اسی طرح کرے جس طرح صفا پر کیا تھا (یعنی وہ کلمات و دُعایا وغیرہ پڑھے)۔ (مر، د، س، ق، عو) اور (پھر) جب صفا پر چڑھے تو تین مرتبہ "اللَّهُ أَكْبَرُ" کہتے ہوئے یہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے، وہی لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سات مرتبہ اسی طرح کرے یعنی صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگاتے وادی کے درمیان سنی کرے (یعنی دوڑے) اور باقی جگہ عام عادت کے مطابق چلے اس طرح (یکل) اکیس مرتبہ تکبیر (اللَّهُ أَكْبَرُ) اور سات مرتبہ تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ آخر تک) ہو جائے گی۔ (د) اس کے درمیان دُعایا مانگے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔ پھر نیچے اتر آئے اور مروہ پر چڑھ جاتے تو یہاں

بھی) اسی طرح کرے جس طرح صفا پر کیا تھا یہاں تک کہ فارغ ہو جائے۔ (عو، طا، مص)

صفا پر دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قُلْتَ اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاَنْتَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ وَاِنِّيْ اَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّيْ حَتّٰى تَتَوَفَّيْنِيْ وَاَنْتَ مُسْلِمٌ۔ (عو، طا)

اے اللہ! بے شک تو نے فرمایا "مجھ سے دعا مانگو میں (تمہاری دعا کو) قبول کروں گا" اور بلاشبہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس طرح کہ تو نے مجھے اسلام کی طرف راہنمائی کی، مجھ سے اسے (اسلام کو) نہ اتار یہاں تک کہ تو مجھے موت دے ورنہ اسے حاصل کرنے میں مسلمان ہوں۔

صفا و مروہ کے درمیان کی دعا

رَبِّ اعْفِرْ وَاَرْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ (عو، مص، آ)

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور رحم فرما تو ہی (زیادہ غالب اور زیادہ عزت والا ہے)

عرفات کی طرف جاتے ہوئے کیا پڑھے

جب حاجی عرفات کی طرف جائے تو تکبیر (اللہ اکبر) پڑھے اور تلبیہ کہے۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

ف: ترجمہ پیچھے گزر چکا ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ سب اچھی دعا، یوم عرفہ کی دعا ہے۔

عرفہ میں انبیاء کرام کی دعا

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں عرفہ کے دن میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام کی اکثر دعا یہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَبَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصُّدُوْرِ وَشَتَاتِ اَلْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَدْجُ فِي الْاَيْلِ وَشَرِّ مَا يَدْجُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهْبُتُ بِهِ الرِّيْحُ (مص)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت ہے اور وہی (ہر قسم کی) تعریف کے لائق ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میرے دل کو روشن کر دے، میرے کانوں اور میری آنکھوں کو منور کر دے۔ اے اللہ! میرا سینہ (دین کے لیے) کھول دے اور میرا آسان کر دے۔ میں دل کے دوسووں کام کی پریشانیوں اور قبر کے فتنوں کی پناہ چاہتا ہوں۔ رات اور دن میں داخل ہونے والی چیزوں

کی شر سے جس کو ہوائیں پھلاتی ہیں (شیاطین و جنات)
ف :- میدانِ عرفات میں تبلیہ کہنا سنت ہے (س، ص)

وقوفِ عرفات کے وقت

جب حاجی میدانِ عرفات میں وقوف کرے (یعنی ٹھہرے) تو پڑھے۔

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ - (آخر تک)

میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں۔

اَسْمَا الْخَيْرِ خَيْرُ الْاٰخِرَةِ - (طس)

بے شک بھلائی، آخرت کی بھلائی ہے۔

میدانِ عرفات میں نمازِ عصر کے بعد دعا

جب حاجی عصر کی نماز پڑھ چکے اور عرفات میں وقوف کرے تو ہاتھوں کو اٹھاتے ہوئے پڑھے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَبِاللّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَبِاللّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ وَبِاللّٰهِ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى
وَلْتَقِنِيْ بِالتَّقْوٰى وَاعْفِرْنِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلٰى۔

اللہ بہت بڑا ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے (تین مرتبہ) اللہ تعالیٰ کے
سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت
ہے اور وہی (ہر قسم) کی تائیں کے لائق ہے۔ اے اللہ! مجھے (کامل) تہا

عطا فرما۔ پرہیزگاری کے ذریعے مجھے (گناہوں سے) پاک کر اور دنیا اور آخرت
میں میرے گناہ بخش دے (یعنی دینی و دنیاوی خطائیں)

مندرجہ بالا دعا مانگنے کے بعد ہاتھ نیچے کرتے ہوئے اتنی دیر خاموش رہے جتنے
وقت میں ایک آدمی سورۃ فاتحہ پڑھتا ہے پھر ہاتھوں کو (دوبارہ) اٹھا کر یہی (مذکورہ
بالا) دعا پڑھے (عو، مص)

مشعر حرام میں

جب حاجی (عرفات سے) واپس آئے اور مشعر حرام میں پہنچے تو قبلہ رو ہو
کر دعا مانگے تکبیر کہے، تہلیل کہے اور توحید باری تعالیٰ بیان کرتا رہے اور
صبح کے خوب سفید ہونے تک ٹیبل جاری رہے۔ (مر، د، س، ق، عو)
جمہر عقبہ کو نکندیاں مارنے تک مسلسل تبلیہ کہتے رہنا چاہیے۔ (ع)

نکندیاں مارنا

جب نکندیاں مارنے کا ارادہ کرے تو قریب ترین جمہرہ کے پاس اگر سات
نکندیاں مارے اور ہر نکندی کے بعد یا ہر نکندی کے ساتھ "اللہ اکبر" پڑھے۔
(خ، س، م، د، ق، مص)

پھر ذرا آگے بڑھ کر ہموار زمین میں آئے تو قبلہ رخ ہو کر دیر تک کھڑے رہے
دعا مانگے، ہاتھوں کو اٹھائے اور پھر وادی کے درمیان سے جمہرہ ذات عقبہ کو
نکندیاں مارے اور یہاں وقوف ذکرے۔ (خ، س)

نکندیاں مارنے سے فراغت پر دعا

(جمہرہ ذات عقبہ کو نکندیاں مارنے کے لیے) وادی کے دامن میں آئے اور
جب (نکندیاں مارنے سے) فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَّغْفُورًا (مص، عو)

اے اللہ! اس (حج) کو مقبول حج بنا اور گناہوں کو بخش دے۔

تمام ہجرات کے پاس دُعا مانگی جاتے اور اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں۔ (عو، مص)

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت دعائیں

جب (قربانی کا جانور) ذبح کرے تو "بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ" کہتے ہوئے جانور کے گلے پر پاؤں رکھ کر چھری پھیرے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَمِنْ اُمَّةٍ مُّحَمَّدٍ ﷺ (۵۰۴)

اے اللہ! (اس قربانی کو) مجھ سے اور حضور ﷺ کی امت کی طرف سے قبول فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرٰهیمَ حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ
الشِّرْکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّایْ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُْمِرْتُ وَاَنَا مِنَ
السُّلٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ
اَکْبَرُ۔ (د، ق، مص)

اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا، وراں حالیکہ میں ہر باطل سے جدا ہو کر دین ابراہیمی پر (قائم) ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں سے ہوں۔ اے اللہ! یہ تجھ ہی سے (یعنی تیری ہی عطا

سے) ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت خاتونِ جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اٹھو اپنی قربانی کی طرف اور اس کے پاس حاضر ہو (کیونکہ) بے شک اس کے پہلے قطرہ خون کے گرتے ہی تمہارے وہ تمام گناہ بخش دیے جائیں گے جو تم نے کیے اور یہ پڑھو "اِنَّ صَلَاتِیْ" آخر تک (جیسا کہ اوپر گزر چکا)

امیر المومنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں (قربانی کے وقت) یہ نیت کروں کہ یہ آپ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے اور آپ کے اہل بیت کے لیے خاص ہے (تو کیا کہہ سکتا ہوں)؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں (ایسا نہ کہو) بلکہ تم کہو کہ تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے۔ (مص)

ذبح اونٹ (نحر)

اگر (قربانی کا جانور) اونٹ ہو تو اسے کھڑا کر کے مندرجہ ذیل دُعا پڑھ کر ذبح (نحر) کیا جائے!

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰهِ۔

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔ اے اللہ! (یہ قربانی) تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔

عقیدہ

اگر عقیدہ کا جانور (ذبح کیا جا رہا) ہو تو پھر بھی اسی طرح کیا جائے۔ جس طرح قربانی کے جانور کے ساتھ عمل کیا جاتا ہے۔ جس طرح قربانی کے جانور پر "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھی جاتی ہے اسی طرح عقیدہ کے جانور پر بھی بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنی چاہیے اور پھر کہا جائے کہ یہ فلاں کا عقیدہ ہے۔ (عو، مص)

بیت اللہ شریف میں کیا کرے

جب حاجی بیت اللہ میں داخل ہو تو اس کے (چاروں) کونوں میں کعبہ کے (اللہ اکبر پڑھے) اور دعا مانگے۔ (بخ، د)
جب بیت اللہ شریف سے باہر آئے تو کعبۃ اللہ کے سامنے دو رکعت (نفل) پڑھے۔ (م، ش)

حدیث شریف میں ہے کہ (فتح مکہ کے دن) آنحضرت ﷺ کعبۃ اللہ میں داخل ہوئے۔ آپ کے ساتھ حضرت اسامہ (بن زید) اور حضرت عثمان بن طلحہ بھی اور بلال بن رباح رضی اللہ عنہم تھے۔ (اندر داخل ہوتے ہی) دروازہ بند کر دیا اور کچھ دیر ٹھہرے رہے (راوی کہتے ہیں) باہر آنے پر میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا "رسول اللہ ﷺ نے اندر کیا عمل فرمایا انھوں نے جواب دیا۔ حضور ﷺ نے ایک ستون کو بائیں طرف کیا دو ستون آپ کے دائیں طرف تھے اور تین ستون آپ کے پیچھے تھے (اور ان دنوں کعبۃ اللہ چھ ستونوں پر تھا)۔ پھر حضور ﷺ نے نماز پڑھی۔ (بخ، م)

(ایک روایت میں ہے) جب حضور ﷺ بیت اللہ شریف کے اندر تشریف لے گئے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا انھوں نے دروازہ بند کیا (ان دنوں کعبۃ اللہ چھ ستونوں پر قائم تھا) حضور ﷺ دیوار کعبہ کی طرف چلے یہاں تک کہ ان دو ستونوں کے درمیان پہنچے جو بیت اللہ شریف کے دروازے سے ملے ہوئے ہیں۔ وہاں تشریف فرما ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اس سے طلب حاجت کی اور بخشش مانگی پھر کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ پشت کعبہ کی طرف تشریف لائے۔ (یعنی دروازے کے سامنے والی دیوار) اپنا چہرہ اور رخسار مبارک اس پر رکھے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اس سے حاجت اور بخشش طلب کی۔ پھر کعبۃ اللہ کے تمام کونوں کی طرف تشریف لے گئے اور ہر کونے کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی تکبیر و تہلیل اور تسبیح و ثناء کی حاجت طلب کی اور بخشش مانگی پھر

باہر تشریف لاتے اور کعبۃ اللہ کے سامنے دو رکعت نماز ادا فرمائی اور پھر واپس (اپنے مکان میں) تشریف لے گئے۔ (س)

آب زمزم کا پینا

ماء زمزم پیتے وقت قبلہ رخ ہونا چاہیے، پس اللہ پڑھ کر تین سانس میں پیئے اور ہر سانس میں تین سے منہ ہٹالے اور خوب سیر ہو کر پیئے۔ جب فارغ ہو جائے "الحمد للہ" کہے۔ بے شک ہم (مسلمانوں) اور منافقوں کے درمیان پہچان کی علامت یہ ہے کہ وہ آب زمزم سے سیر نہیں ہوتے۔ (ق، س)

ماء زمزم کی برکات

اگر کوئی شخص ماء زمزم کو بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لیے پئے اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔
(ہر شر سے) اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کے لیے پئے اللہ تعالیٰ اسے پناہ دے گا۔

اگر پیاس بجھانے کے لیے پیاجائے تو پیاس کو بجھائے گا۔
جب عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما ماء زمزم نوش فرماتے تو یہ دعا مانگتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا
وَيَشْفَاءُ مِنْ كُلِّ دَاءٍ (س)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخشش علم، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

جب حضرت امام حجت الاسلام عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ آب زمزم کے پاس آئے پانی پیا اور پھر قبلہ رخ ہو کر کہا۔

اے اللہ! بے شک ابن ابی الموالی (ان کے استاد) نے ہم کو حضرت محمد ابن منکدر سے روایت کی اور انھوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "زمزم کا پانی پینے کے لیے ہے اور میں اس کو قوت کے دن (کی) پیاس بجھانے کے لیے پیتا ہوں" پھر آپ نے (اب زمزم) نوش فرمایا (مصنف فرماتے ہیں) میں کہتا ہوں یہ سند صحیح ہے اور عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ سے سوید بن سوید راوی ہیں اور وہ ثقہ ہیں، اس (راوی) کی حدیث حضرت امام مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کی ہے اور ابن ابی الموالی (بھی) ثقہ راوی ہیں۔ ان کی حدیث، امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح، صحیح بخاری میں روایت کی ہے۔ پس یہ حدیث (بسبب صحت سند) صحیح ہے، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔

سفر جہاد میں دعائیں

جب آدمی سفر جہاد میں ہو یا دشمن سے مقابلہ ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضِدِيْ وَنَصِيْرِيْ بِكَ اَحْوَلُ وَبِكَ اَصْوَلُ وَبِكَ اَقَاتِلْ - (مص، د، ت، حب، عو)

یا اللہ! تو ہی میری قوت اور مدد گاہ ہے۔ میں تیری مدد کے ساتھ تدبیر کرتا ہوں تیری قوت کے ساتھ حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں۔

رَبِّ بِكَ اَقَاتِلْ وَبِكَ اَصْوَلُ وَلَا اَحْوَلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ - (س)

اے میرے رب! میں تیری (ہی) مدد سے لڑتا ہوں اور تیری (ہی) قوت کے ساتھ حملہ کرتا ہوں اور کفار سے بچاؤ اور ان سے لڑائی کی قوت تجھ سے ہی مل سکتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضِدِيْ وَاَنْتَ نَصِيْرِيْ وَبِكَ اَقَاتِلْ (عو)

اے اللہ! تو میری قوت ہے اور میرا مدد گاہ ہے۔ میں تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں۔

خطبہ جہاد

حدیث شریف میں ہے "جب تم دشمن سے مقابلہ کرنے کا ارادہ کرو تو تمھارا امام یعنی سربراہ سورج کے ڈھلنے کا انتظار کرے پھر کھڑا ہو کر خطبہ دے اور کہے۔ "اے لوگو! دشمن سے لڑائی کی قیادت کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت چاہو اور اگر تم لڑائی کرو تو صبر کرو اور جان لو کہ جنت تلواروں کے سایہ میں ہے۔"

جہاد کی دعا

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجَرِّي السَّحَابِ وَهَازِمِ

الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ - (خ، م، د)

اے اللہ! کتاب اتارنے والے، بادلوں کو چلانے والے، کفار کی جماعتوں کو شکست دینے والے انہیں شکست دے ان پر ہماری مدد فرما۔

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ

الْاَحْزَابِ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ - (خ، م)

اے اللہ! کتاب اتارنے والے، جلد حساب لینے والے، (کافروں کی) جماعتوں کو جھکا دے۔ اے اللہ! ان کو جھکا دے اور ان کو پھیلا دے۔

دشمن کے شہر پر حملہ کے وقت دعا

جب (مسلمانوں کی فوج) دشمنوں کے شہر پر چڑھائی کرے تو "اللہ اکبر" کہے اور اس شہر کا نام لے کر کہے "یہ شہر برباد ہو" اور پھر تین مرتبہ پڑھے :-

اِنَّا اِذَا اَنْزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذِرِيْنَ - (خ)

(ت، مس، ق)

بے شک جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں پس ڈرے ہوئے لوگوں کی طرح کیا ہی بڑی ہے۔
خوف دشمن کے وقت
کسی قوم کا خوف ہو تو پڑھے:-

اللَّهُمَّ نَجِّعْكَ فِي نَحْوِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِمْ

(د، س، حب، مس)

اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

دشمن کے گھیرے سے نکلنے کی دعا

اگر مسلمان، دشمن کے گھیرے میں آجائیں تو یہ دعا پڑھی جائے۔

اللَّهُمَّ اسْتَرْعُورَاتِنَا وَأَمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ (ر، ا)

اے اللہ! ہماری پردہ پوشی فرما اور ہمیں عافیت و امن میں رکھ۔

زخمی ہونے پر دعا

جب زخم پہنچے تو کہے "بِسْمِ اللَّهِ" (س)

دشمن کے بھاگنے پر دعا

جب دشمن بھاگ جاتے تو امام اپنے پیچھے شکر کی صفیں درست کر کے یہ کلمات کہے:-

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا
بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ أَضَلَّكَ وَلَا

مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ
لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا
مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ
وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّعِيْمَ
الْمُقِيْمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
الْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ اللَّهُمَّ إِنِّي عَائِدٌ مِنْ شَرِّ مَا
أَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا
الْإِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكِرَّةَ إِلَيْنَا الْكُفْرَ
وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّشِيْدِيْنَ
اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَالْحَقَّنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرِ
خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِيْنَ اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ الَّذِيْنَ
يَكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ
عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ۔ (س)

(حب، مس)

اے اللہ! ہر قسم کی تعریف تیرے (ہی) لیے ہے۔ جس کو کشادہ کرے
اے کوئی تنگ نہیں کر سکتا ہے تو تنگ کرے اے کوئی کشادہ کرنے والا
نہیں ہے تو گمراہ کرے اے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور جس کو تو
ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا جس کو تو عطا کرے اس سے کوئی

روکنے والا نہیں اور جس کو تو نہ دے اسے کوئی دے نہیں سکتا جسے تو دور کرے اس کو کوئی قریب نہیں کر سکتا اور جس کو تو قریب عطا کرے اس کو کوئی شخص دور نہیں کر سکتا۔ اے اللہ! ہم پر اپنی برکتیں، رحمت، فضل اور رزق، کثادہ کر دے، اے اللہ! میں تجھ سے دائمی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو نہ تو بھرتی ہے اور نہ ہی دور ہوتی ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو تو نے عطا فرمائی اور جو نہیں دی۔ اے اللہ ہمارے لیے ایمان کو محبوب بنا دے اور ہمارے دلوں میں اس کو آراستہ فرما، کفر، گناہ اور نافرمانی کو ہمارے لیے ناپسند بنا دے۔ اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں کر دے۔ اے اللہ! ہمیں حالت اسلام میں موت دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ملا، یعنی انسب بیکرام اولیائے کرام، درآں تالیکہ ہم نہ تو غور ہوں اور نہ فتنہ میں پڑیں۔ اے اللہ! کافروں کو مٹا کر دے جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے راستے سے روکتے ہیں اور اے اللہ! ان (کافروں کو) اپنے عذاب میں مبتلا کر۔ اے معبودِ برحق (ہماری دعا کو) قبول فرما۔

تعلیم نو مسلم

جب کوئی شخص اسلام لاتے تو اس کو یہ دعا سکھائی جائے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ. (عو)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے راہ دکھا اور مجھے رزق عطا فرما۔

سفر سے واپسی پر کیا پڑھا جائے

جب مسافر سفر سے واپس آئے تو ہر بلند جگہ پر مین مرتبہ ”اللہ اکبر“

کہے۔ پھر پڑھے:-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَيُّوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ سَائِلُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَادِقِ اللَّهِ وَعَدًا وَنَصْرَ عَبْدًا وَهَزَمِ الْاَحْزَابَ وَحْدًا (خ، مراد، ت)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے سجدہ کرنے والے ہیں چلنے والے ہیں (دین کیلئے) اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے (خاص) بندے (رسول اکرم ﷺ) کی مدد فرمائی اور اکیلے (ہی) کفار کی جماعتوں کو شکست دی۔

شہر میں داخل ہو کر کیا پڑھے

جب اپنے شہر کے نزدیک پہنچے تو شہر میں داخل ہونے تک مسلسل یہ کلمات کہتا رہے:-

اَيُّوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ. (خ، م، س)

(ہم) واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں

گھر میں داخل ہو تو دعا

جب (سفر سے واپسی پر) گھر میں داخل ہو تو پڑھے۔

تَوْبًا تَوْبًا أَوْبًا لَا يُغَاذِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا (ا، ط، می)

توبہ، توبہ، واپس ہونے والا ہوں میں (سفر سے) درآن حالیکہ وہ (رب) ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

أَوْبًا أَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَاذِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا (د، ص)

میں واپس آتا ہوں، واپس آتا ہوں اس حال میں کہ اپنے رب مجھے توبہ کرنے والا ہوں (اللہ تعالیٰ) ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

دفع غم کے لیے طائف دعائیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (خ، ہ، ت، س، ق)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑا بردبار ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑے عرش کا رب ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ تمام آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ وہ عزت والے عرش کا رب ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ

الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (خ)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا

کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑے عرش کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمانوں کا رب ہے وہ زمین کا رب ہے اور عزت والے عرش کا رب ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑے عرش کا رب ہے۔ یہ کلمات پڑھ کر دُعائے مانگے :- (عو)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ

اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (مص، س، حب، مس)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ برکت والا بہت بڑے عرش کا مالک۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (س، حب، مس)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَنَ اللَّهِ رَبُّ

السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے

سات آسمانوں کا رب (اور) بہت بڑے عرش کا رب۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ! میں تیرے بندوں کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
(مصنف فرماتے ہیں کہ) یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور ابن ابی عامر نے اس کو اپنی کتاب "الدعاء" میں روایت کیا ہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ (خ، ت، س)

اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)

حَسْبِيَ اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ۔ (خ)

مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)
تین مرتبہ یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔ (د، س، ق، ص، ط)

اللہ ہے اللہ ہے، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔ (ط)

اللہ تعالیٰ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔ (ح)

(ترجمہ اوپر گزر چکا ہے۔)

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكَرِّرْ كَاتِبِيْرًا۔ (مس)

میں اس ذات پر بھروسہ رکھتا ہوں جو زندہ ہے (کبھی) نہیں مرے گا۔
تمام تعریفیں اس ذات (اللہ تعالیٰ) کے لیے ہیں جس کی نہ کوئی اولاد ہے
اور نہ ہی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا
مددگار ہو اور اس کی بڑائی خوب بیان کر۔

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو أَفَلَا تُكَلِّمُنِي إِلَى نَفْسِي طُرْفَةً

عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ۔ (د، ح، ص، م)

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس تو مجھے، آنکھ جھپکنے کے
برابر (وقت) بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام کاموں کو بہتر بنا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ۔

(مس، م)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے زندہ! اے قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت
کے وسیلہ سے مدد چاہتا ہوں۔

سجدے میں بار بار پڑھے۔
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔ (ص، مس) (اے زندہ، قائم رکھنے والے)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ۔ (م)

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں زیادتی

مُصِيبَتِي فَأَجِدْ فِي رَيْفِهَا وَأَبْدِ لِي خَيْرًا مِّنْهَا. (ت، س، ق)

اے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! میری مصیبت کا اجر تیرے پاس ہے پس مجھے اس کا ثواب عطا فرما اور اس (مصیبت) کو بہتری سے بدل دے۔

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ اجِدْ لِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُقْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا. (م)

اے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور بلاشبہ ہم اسی کی طرف (واپس) پھر والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے (اس) مصیبت میں اجر عطا فرما اور اس کے عوض بہتری عطا کر۔ کسی سے خوف ہو تو پڑھے

اللَّهُمَّ اكْفِنَا بِمَا شِئْتَ.

اے اللہ! ہم کو اس شخص سے کفایت کر (یعنی بچا) جسے تو چاہے۔ ف: یہ حدیث صحیح ہے اور اس کو ابو نعیم نے (اپنی تصنیف) "الْمُسْتَعْدَّجُ عَلَى مُسْلِمٍ" میں روایت کیا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِمْ وَنَدْرَأُ بِكَ فِي نَحْوِهِمْ (عو)

اے اللہ! اے شک ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور تیری مدد سے ان کے شر کو دور کرتے ہیں۔

ظالم سے محفوظ رہنے کی دعا

بادشاہ یا ظالم سے خوف ہو تو پڑھے :-

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا اللَّهُ أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمُسِيكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فَلَانٍ وَجُنُودِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ شَأْنُكَ وَعَظْمُ جَارِكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ. (ط، ص)

(مص، صر) اللہ بہت بڑا ہے اللہ! اپنی تمام مخلوق پر غالب ہے اللہ تعالیٰ اس چیز سے زیادہ غالب ہے جس سے میں ڈرتا ہوں اور پرہیز کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جس نے اپنے حکم کے بغیر آسمان کو زمین پر کرنے سے روک رکھا ہے۔ تیرے فلاں بندے، اس کے لشکر، اس کے متبعین اور اس کے گروہ، چاہے وہ جن ہوں یا انسان، سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ ان کے شر سے میری نگہبانی فرما۔ تیری تعریف بڑی ہے اور تیری حفاظت غالب ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ ف: مذکورہ بالا دعائیں مرتبہ مانگی جائے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ يَفْزُطَ عَلَيْنَا أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْفِئُ (مر، ص)

اے اللہ! ہم تیری پناہ چاہتے ہیں (اس بات) کہ کوئی شخص ان میں سے

ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔

اللَّهُمَّ اِلٰهَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِيٍّ وَلَا تَسْلُطَنَّ اَحَدًا اِمِّنْ خَلْقِكَ
عَلٰى بَشِيٍّ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهِ۔ (مر، مص)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے معبود، حضرت ابراہیم
حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہم السلام کے معبود! مجھے عافیت
دے اور اپنی مخلوق میں سے کسی کو ذرہ بھر بھی مجھ پر تسلط نہ کر لے جس کی مدافعت
کی مجھ میں طاقت نہیں۔

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا
وَبِالْقُرْآنِ حُكْمًا وَّامَامًا۔ (عو، مص)

میں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، دین اسلام، حضرت محمد ﷺ کی نبوت
اور قرآن پاک کے فیصل اور پیشوا ہونے پر راضی ہوں

دفع خوف شیطان وغیرہ کی دعا

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ الَّتِي
لَا يَجَاوِزُ هُنَّ بِدُّوْلًا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأٌ
وَبَرٌّ اَوْ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَعْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ

كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اٰمَنَّا
بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ۔ (أ، طب، س، ط، مص، ص)

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر اور اس کے ان کلمات تامہ کے ساتھ کہ ان سے کوئی
نیکی کار تجاویز کر سکتا ہے اور نہ بدکار، پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے
جو اس نے پیدا کی، پھیلانی اور بے مثال بنائی اور ہر اس چیز کے شر سے
جو آسمان سے آتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھتی
ہے، اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلانی اور اس چیز کے شر سے
جو زمین سے نکلتی ہے، رات اور دن کے فتنوں سے اور ہر حادثہ کی
شرارت سے، البتہ وہ حادثہ جو بہتری لائے۔ اے رحمن! ہمیں اپنی
رحمت عطا فرما۔ جو ہر چیز کو عام ہے۔

بھوت پریوں کے گھیرے میں آنے کے وقت کا عمل

جب کوئی شخص بھوت پریوں کے گھیرے میں آجائے تو بلند آواز سے
اذان کہے اور آیت الکرسی پڑھے۔ (مر، د، مص، ت، ص)

ازالہ خوف کے لیے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ
عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

(د، س، ت)
میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ اس کے غضب اس کے بندوں کے
شر اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ (میرے
پاس آئیں) پناہ چاہتا ہوں۔

لا علاج امر کا علاج

حَسْبِيَ اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ - (د، س، می)

اللہ مجھے کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)

ناپسندیدہ کام پیش آنا

جب کوئی شخص کسی ناپسندیدہ بات میں مبتلا ہو جائے تو یوں نہ کہے کہ کاش میں اس طرح اس طرح نہ کرتا (تو یہ بات پیش نہ آتی) بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں ایسا ہی واقع ہوا اور اس نے اسی طرح چاہا۔ (م، س، ق، می)

مشکل میں مبتلا ہونا

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا - (حب، می)

اے اللہ! وہی چیز آسان ہے جس کو تو آسان بنا دے اور تو ہی غم کو آسان کرتا ہے۔

نماز حاجت

جب کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف یا کسی (بھی) انسان کی طرف کوئی حاجت ہو تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز (نفل) پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے بارگاہ رسالت مآب (ﷺ) میں ہدیہ درود بھیجے اور یہ کلمات پڑھے:-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِكَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغُصَّةَ مِنْ

كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُنِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا أَقْضَيْتَهَا يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ

(ت، س) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حکمت والا کریم ہے اللہ تعالیٰ بہت بڑے عرش کا مالک پاک ہے۔ تمام تعظیمیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ان اچھی خصلتوں جو رحمت کروا جب کرتی ہیں بخش کو لازم کرنے والے کام (ہر قسم کے) گناہ سے بچاؤ، ہر نیکی سے غنیمت (پوری نیکی) اور ہر گناہ سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں، میرے کسی گناہ کو معاف کیے بغیر نہ چھوڑ کسی غم کو دور کئے بغیر اور ہر اس حاجت کو جو مجھے پسند ہے پورا کیے بغیر نہ چھوڑ۔ اے سب سے بہتر رحم فرمانے والے۔

دُعائے حاجت

اگر کسی شخص کو کوئی ضرورت پیش آئے تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز (نفل) ادا کرے پھر یہ دعائے مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتُوجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتُوجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذَا لِتَقْضَى لِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ - (ت، س، ق، مص)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری رحمت بھرے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وسیلہ سے تیری طرف توجہ ہوتا ہوں یا رسول اللہ! ﷺ میں آپ کے وسیلہ سے اپنی اس حاجت میں اپنے رب کی طرف توجہ کرتا ہوں تاکہ وہ میرے لیے پوری کی جائے اے اللہ! میرے بارے میں حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما۔

ف: مذکور بالا دعا کے کلمات میں آنحضرت ﷺ کو خطاب بھی ہے اور آپ کے وسیلہ سے دعا مانگنے کا حکم بھی ہے۔ لہذا معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ کو نداء و خطاب جائز ہے اور اسی طرح آپ کے وسیلہ جلیلہ سے بارگاہ الہی سے طلب حاجات بھی جائز ہے اور یہ خطاب تو کل کسی زمانہ کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ عام ہے اور آنحضرت ﷺ کے وصال مبارک کے بعد اہل مدینہ کا اس پر عمل کافی و وافی دلیل ہے۔
نیم الریاض جلد ثامن صفحہ ۱۰۲ پر ہے۔

كَانَ ابْنُ حَنِيفٍ وَبَنُو كَاهِنٍ يُعَلِّمُونَهُ النَّاسَ وَقَدْ حَكِيَ فِيهِ
حِكَايَاتُ فِيهَا أَجَابَةُ دُعَاءٍ مِنْ دُعَائِهِ مِنْ غَيْرِ تَأْخِيرٍ

حضرت عثمان بن حنیف اور ان کی اولاد لوگوں کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے اور اس کے متعلق بہت سی حکایات بیان کی گئی ہیں جن میں اس دعا کے ساتھ دعا مانگنے والوں کی حاجات کی فوری طور پر پورا ہونے کا ذکر ہے۔ ہمارے دور کے اہل بدعت جو دیوبندی و بابی کے نام سے مشہور ہیں بلا دلیل محض نفس پرستی کے تحت اس دعا کو آنحضرت ﷺ کے ظاہری حیات سے خاص کرتے ہیں جو عقلاً نقلاً ناجائز ہے۔
(مترجم)

حافظہ کا عمل

جو شخص قرآن پاک، حفظ کرنے کا ارادہ کرے تو جمعۃ المبارک کی رات کو اگر ہو سکے تو رات کا آخری تہائی حصہ عبادت کے لیے بکھڑا ہو کیونکہ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اس میں دعا قبول ہوتی ہے اور اگر ایسا نہ ہو سکے (یعنی آخری تہائی حصہ بکھڑا نہ ہو سکے) تو درمیان شب میں اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر رات کے پہلے تہائی حصہ میں قیام کرے اور چار رکعت (نفل) ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ یسین، دوسری رکعت میں فاتحہ اور رحمۃ اللہ خان، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور الحمد للہ، چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ تبارک المثلک پڑھے۔ جب تشہد سے فارغ ہو جائے (یعنی سلام پھیر چکے)

تو اللہ تعالیٰ کی خوب تعریف کرے، رسول اللہ ﷺ پر اور دیگر تمام انبیائے کرام علیہم السلام پر درود بھیجے اور تمام مومن مردوں، عورتوں (اور ان لوگوں، جو ایمان کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہو گئے) کے لیے بخشش کی دعا مانگے پھر آخر میں یہ دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا اَمَّا اَبْقِيْتَنِيْ

وَاَرْحَمْنِيْ اِنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَغْنِيْنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ

فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِّعِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْدَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ

يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ

كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوْهُ عَلَى النَّحْوِ

الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ، اَللّٰهُمَّ بَدِّعِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ

يَا اَللّٰهُ الْجَلَالِ وَالْاِكْدَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بَكِتَابِكَ

بَصَرِيْ وَاَنْ تُنْطِقَ بِهِ لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِيْ

وَاَنْ تُشْرِحَ بِهِ صَدْرِيْ وَاَنْ تُغْسِلَ بِهِ بَدَنِيْ فَإِنَّهُ لَا

يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْنِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (ت، مس)

اے اللہ! مجھ پر رحم فرما کہ میں جب تک میری زندگی ہے گناہ چھوڑ دوں

اور مجھ پر رحم فرمائیں بے فائدہ باتوں سے اجتناب کروں۔ مجھے ایسی بہتر نظر عطا فرما جس میں تو مجھ سے راضی ہو۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو بغیر کسی سابقہ نمونہ کے پیدا کرنے والے بزرگی، بخشش اور ایسی عزت والے کہ جس کا قصد نہ کیا جائے (یعنی وہ عزت کسی دوسرے کے لیے نہیں) اے اللہ! اے رحمت والے! تیری بزرگی اور تیرے نور ذات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے دل میں اپنی کتاب حفظ کو اس طرح لازم کر دے جس طرح تو نے مجھے علم دیا اور مجھے اس کی اس طریقہ پر تلاوت کی توفیق عطا فرما کہ تو مجھ سے راضی رہے۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو (بغیر کسی گزشتہ نمونہ کے) پیدا کرنے والے! اے بزرگی، بخشش اور اس عزت کے مالک جس کا قصد نہیں کیا جاتا اے اللہ! اے رحمت والے! میں تجھ سے بزرگی اور تیرے نور ذات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنی کتاب کے ذریعے میری آنکھوں کو روشن کر دے اس کے ساتھ میری زبان کو گویائی عطا فرما اور اس کی برکت میرے دل کو کشادہ کر دے اور میرے سینے کو کھول دے، اس (کی برکتوں) سے میرے بدن کو (گناہوں سے) دھو ڈال کیونکہ حق بات پر تیرے سوا کوئی دوسرا مدد نہیں کر سکتا۔ اور تو ہی یہ چیز عطا کرتا ہے۔ برائیوں سے پھرنے اور نیکی کی قوت اللہ (ہی کی طرف) سے ہے جو بہت بلند بڑا ہے۔

ف: یہ عمل تین یا پانچ یا سات جمعوں تک کیا جاتے قبول ہوگا۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا کہ جب (بھی) کوئی مومن یہ دعا کرتا ہے خطا نہیں ہوتی بلکہ قبول ہوتی ہے۔ (ت، مس)

توبہ کا طریقہ

جب کوئی شخص غلطی سے یا جان بوجھ کر گناہ کر بیٹھے تو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرے اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنا ہاتھ اللہ عزوجل کی طرف بڑھائے (یعنی ہاتھ بلند کرے) اور پھر کہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا (مس)

اے اللہ! میں اس گناہ سے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور کبھی بھی اس (گناہ) کی طرف نہیں پھروں گا۔

ف: حدیث شریف میں ہے کہ جب بندہ اس طرح توبہ کرے تو اس کی بخشش ہو جاتی ہے جب تک کہ دوبارہ اس کا کم کو نہ کرے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی بندہ گناہ کر بیٹھے پھر کھڑا ہوا اور خوب پاک ہو کر نماز (نفل) پڑھے اور اس گناہ کی بخشش مانگے تو (ضرور) اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔ (حب، محی)

حدیث پاک میں ہے ایک شخص بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوا اور کہنے لگے "ہائے میرے گناہ" "ہائے میرے گناہ" آنحضرت ﷺ نے اسے یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہو۔

اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ أَوْسَمُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتِكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي۔

اے اللہ! میرے گناہوں سے تیری رحمت (کہیں) زیادہ وسیع ہے اور میرے اعمال کی نسبت تیری رحمت کی (کہیں) زیادہ امید ہے۔

جب وہ شخص ایک مرتبہ دعا مانگ چکا تو حضور علیہ السلام نے اس کو تین مرتبہ فرمایا کہ دوبارہ کہو چنانچہ اس نے مزید تین مرتبہ یہ دعا مانگی اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ بڑے ہو جاؤ اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہ بخش دیے۔ (مس)

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا (رحمت کا) ہاتھ (جس طرح اس کے شایان شان ہے) رات کو پھیلاتا ہے تاکہ دن کی غلطیوں (اور گناہوں) کو معاف فرمائے اور اپنا (رحمت بھرا) ہاتھ (جس طرح اس کے شایان شان ہے) دن کو بڑھاتا ہے تاکہ رات کی غلطیوں (اور گناہوں کو) معاف فرمادے یہ سلسلہ سورج کے مغرب کی طرف سے طلوع ہونے تک جاری رہے گا (یعنی قیامت تک)۔ (م، س)

ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی "یا رسول اللہ ﷺ میں سے کوئی ایک گناہ کرتا ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "اس کے نامہ اعمال میں" لکھ دیا جاتا ہے۔ اس نے پوچھا پھر وہ بخشش مانگتا ہے اور توبہ کرتا ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "اس کو بخش دیا جاتا ہے اور اس کی توبہ قبول کی جاتی ہے۔ عرض کی "وہ دوبارہ گناہ کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا "اس کے ذمہ لکھ دیا جاتا ہے۔ اس نے کہا "پھر وہ بخشش مانگتا ہے اور توبہ کرتا ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "اس کی بخشش ہو جاتی ہے اور توبہ قبول ہوتی ہے۔" اس کے بعد رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ (توبہ قبول کرنے سے) نہیں اکتا یہاں تک کہ تم توبہ کرنے سے اکتا جاؤ۔ (ط، س)

بارش کے لیے دُعا

جب (مدت دراز تک) بارش نہ ہو (اور لوگ قحط سالی میں مبتلا ہو جائیں) تو لوگ دو زانو بیٹھیں اور کہیں یا اَدِب یا اَدِب اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! (عو)

دُعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا۔ (خ)

اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔

اَللّٰهُمَّ اغْنِنَا اَللّٰهُمَّ اغْنِنَا اَللّٰهُمَّ اغْنِنَا۔ (م)

اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔

اور اگر وہ (دُعا مانگنے والا) امام ہو (اور اجتماعی صورت میں دُعا مانگیں) تو وہ گھر سے نکلے (اور اس کے ساتھ دوسرے لوگ بھی جائیں) جب سورج کا ایک

کنارہ ظاہر ہو تو یہ منبر پر بیٹھے اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور تعریف بیان کرے پھر پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَلِكِ
يَوْمِ الدِّينِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَرِيْدُ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ
عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا
اِلَى حَيٰتِنِ۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار، بخشنے والا، نہایت مہربان ہے، روز قیامت کا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ! تو ہی اللہ (جمع صفات موصوف) ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو بے نیاز اور ہم محتاج ہیں۔ ہم پر بارش نازل فرما۔ اور جو (بارش) تو ہم پر اتارے اس کو زمانہ دراز تک قوت (ذہنی) اور سبب حصول (مطلب) بنا دے۔

پھر اپنے ہاتھوں کو (اتنا) بلند کرے کہ (بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگے) یعنی خوب بلند کرے (پھر لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھیر دے اور اپنی چادر کو اس حال میں اٹائے کہ ہاتھ اٹھاتے ہوئے ہوں پھر لوگوں کی طرف مُنہ کر کے (منبر سے) اتر جائے اور دو رکعت نفل پڑھے۔ (د، ح، ص)

ف: چادر اٹانے کا طریقہ یہ ہے کہ دایاں سر بائیں طرف اور بایاں سر دائیں طرف کو ہو جائے نیچے کا حصہ اوپر کو اور اوپر کا حصہ نیچے کی طرف ہو جائے۔

دُعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيثًا مُّرِيًّا مُّرِيًّا نَافِعًا غَيْرَ

ضَارِعًا غَيْرَ اَجَلٍ وَغَيْرَ رَاثٍ (د، مص)

اے اللہ! ہم پر ایسی بارش نازل فرما جو فریاد کا مداوا ہو، خوشگوار ہو اور نفع بخش ہو، ضرر پہنچانے والی نہ ہو، جلدی برسنے والی ہو، دیر لگانے والی نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَبَدُ عِبَادِكَ وَبَهَائِكَ وَانْتِزَعْتَ رَحْمَتَكَ
وَ اَخِي بَلَدَكَ الْمَيِّتَ - (د)

اے اللہ! اپنے بندوں اور چوپایوں کو پانی عطا فرما۔ اپنی رحمت کو پھیلادے اور مردہ (ویران) شہر کو زندہ کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضِنَا زَيْنَتَهَا وَ سَكْنَهَا - (عو)

اے اللہ! ہماری زمین پر اس کی زینت اور سکون نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَاحَتْ جِبَالُنَا وَ اَغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَ هَامَتْ
دَوَابُّنَا مُعْطٰی الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَّاكِنِهَا وَ مَنَزِلِ الرَّحْمَةِ
مِنْ مَعَادِنِهَا وَ حَجَرِي الْبَرَكَاتِ عَلٰی اَهْلِهَا بِالْغَيْثِ
الْمُعِيْثِ اَنْتَ اَلْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَتَسْتَغْفِرُكَ الْحَاْمَاتُ
مِنْ ذُنُوْبِنَا وَ تَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَامِ خَطَايَا اَللّٰهُمَّ
فَاَرْسِلِ السَّمَاءَ مَدْرَارًا وَ اَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَ اَكْفِدْ
مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ حَيْثُ يَنْفَعُنَا وَ يَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا
عَامًا طَبَقًا غَبَقًا حَبْلًا غَدَقًا حَصْبًا رَاتِعًا مُمْرِعًا

النَّبَات - (عو)

اے اللہ! ہمارے پہاڑ ننگے (بے آب گیاہ) ہو گئے۔ ہماری زمین سے خاک اُٹھنے لگی۔ ہمارے جانور پیاسے ہو گئے۔ اے (بے شمار) بھلائیوں کو ان کی جگہوں سے عطا کرنے والے!

اور (اے) رحمتوں کو ان کی کانوں (جگہ) سے اتارنے والے، فریاد رس بارش کے ساتھ (برکتوں کے لائق) بندوں پر برکتیں جاری فرمانے والے! تجھ سے بخشش مانگی جاتی ہے تو بہت بخشنے والا ہے پس ہم تجھ سے اپنے خاص گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور اپنے عام گناہوں سے تیرے دربار میں توبہ کرتے ہیں۔ اے اللہ ہم پر زور دار اور باہم متصل بارش بھیج دے اور ہمیں اپنے عرش کے نیچے سے کفایت کر (یعنی بارش کے ذریعے ہماری تکالیف کو دور فرما)۔ جو ہم کو نفع پہنچائے اور ہم پر دوبارہ آئے۔ ایسی بارش جو عام ہو، زینت بخش ہو۔ زمین کو ڈھانپنے والی ہو، بہت ارزانی والی ہو اور سبزیوں کو بہت اگانے والی ہو۔

ایک دفعہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بارش کے لیے دعا مانگی اور (صرف) استغفار پڑھی۔ (مص)

بادلوں کو آتے دیکھ کر دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهِ اَللّٰهُمَّ
صَيِّبًا نَافِعًا -

اے اللہ! بے شک ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس چیز کی شر سے جو ان بادلوں کے ساتھ بھیجی گئی۔ اے اللہ! اسے جاری (اور) نفع بخش بنا دے۔ جب بادل چھٹ جائیں اور بارش رک جائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔

(د، س، ق)

بارش کو دیکھ کر دُعا
جب بارش کو دیکھے تو دو مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھے۔ (مص)

اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا۔ (خ)

اے اللہ! موسلا دھار (اور) نفع بخش بارش (عطا فرما)
بارش کی کثرت اور خوف نقصان کے وقت
جب بارش زیادہ ہو جائے اور نقصان کا خوف ہو تو یہ دُعا پڑھی جاتے۔

اللَّهُمَّ حَوَّارَيْنَا وَلَا عَيْنَيْنَا اللَّهُمَّ عَلِي الْأَكَامِ وَالْأَجَامِ
وَالصَّرَاطِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَذَابِ الشَّجَرِ۔ (خ، م)

اے اللہ! ہمارے ارد گرد (ہو) اور ہمارے اوپر نہ (ہو) یا اللہ! ٹیوں،
قطعوں، پہاڑوں، نالوں اور درختوں کے اُگنے کی جگہ (بارش فرما)
گرج اور کرک کے وقت دُعا

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تَهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ
وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ۔ (ت، س، م)

اے اللہ! ہمیں اپنے غضب کے ساتھ نہ مار اور اپنے عذاب سے نہ ہلاک کر
اور ہمیں اس (کے واقع ہونے) سے پہلے عافیت عطا کر۔

سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ
مِنْ خِيفَتِهِ۔ (مر، ط)

وہ ذات پاک ہے جس کی تعریف کے ساتھ رعد (اس کی) پاکیزگی بیان کرتی ہے
اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے بیان کرتے ہیں۔

ہوا چلنے کے وقت دُعا
جب ہوا چلے تو اس کی طرف منہ کر کے دونوں گھٹنوں اور ہاتھوں پر
(جھک کر) بیٹھتے ہوئے یہ دُعا مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا
أُرْسِلْتُ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا
وَشَرِّ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ۔ (مر، ت، س، ط)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اس کی بہتری اور جو کچھ اس میں ہے، کی بہتری
اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی سے
جو کچھ اس میں ہے اس کی شرارت اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ
بھیجی گئی ہے، تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رِيًّا حَا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيًّا أَلَّهُمَّ
اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا۔ (ط، ط)

اے اللہ! اسے ریاچ نہ بہت ہو آئیں جو مُضید ہوتی ہیں اور بارش پریش خیر ہیں۔
بنادے اور ریح (یعنی ایک ہوا جو سبب ہلاکت بن جاتے) نہ بنا۔ اے اللہ!
اس کو رحمت بنادے اور عذاب نہ بنا۔

اندھیری کے وقت دُعا

اگر ہوا کے ساتھ اندھیری بھی چلے تو قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَيْقِ أَوْ قُلْ

اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (قرآن پاک کی آخری دو سورتیں) پڑھے۔ (د)
نیز یہ دُعا مانگے :-

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا
وَخَيْرِ مَا اَمَرْتَ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرِّيحِ
وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اَمَرْتَ بِهٖ۔ (ت، س)

اے اللہ! ہم تجھ سے اس ہوا کی بہتری اور جو کچھ اس میں ہے کی بہتری
اور اس چیز کی بہتری جس کے ساتھ یہ مامور ہے، کا سوال کرتے ہیں اور
اس ہوا کے شر سے جو کچھ اس میں ہے، کے شر سے اور اس چیز کے شر سے
جس کے ساتھ یہ مامور ہے، تیری پناہ چاہتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اَمَرْتَ بِهٖ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَمَرْتَ بِهٖ۔ (ص)

اے اللہ! ہم تجھ سے اس چیز کی بہتری مانگتے ہیں جس کے ساتھ یہ (ہوا) مامور
ہے اور اس چیز کی برائی سے تیری پناہ چاہتے ہیں جس کے ساتھ یہ مامور ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيْمًا۔ (حب، طس)

اے اللہ! اس ہو کو بار آور یعنی بادل لانے والی بنادے اور اسے
انجھ (بادل نہ لانے والی) نہ بنا۔

مُرغ کی آواز سننے پر دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (خ، م، د، ت، س)

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔
گدھے کی آواز سن کر کیا پڑھنا چاہیے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ (خ، م، د، ت، س، مس)

میں شیطان مردود سے، اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

کتوں کے بھونکنے کی آواز پر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ (د، س، مس)

ف: گدھا اور کتا شیطان کو دیکھ کر آواز نکالتے ہیں لہذا تعوذ پڑھا جائے

(مترجم)
سُورج یا چاند گرہن کے وقت

جب سُورج یا چاند گرہن ہو تو اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگی جاتے۔ اللہ تعالیٰ
کی بڑائی بیان کی جاتے (یعنی کہے اللہ اکبر) نماز پڑھنی چاہیے اور صدقہ
دینا چاہیے۔ (خ، م، د، س)

نیا چاند دیکھ کر کیا پڑھے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ (ی)

اَللّٰهُمَّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَارْحَمْنَا وَارْحَمِ السَّالِمَةَ

وَارْحَمِ الْاِسْلَامَ وَارْحَمِ الْاِسْلَامَ وَارْحَمِ الْاِسْلَامَ وَارْحَمِ الْاِسْلَامَ

رَبُّكَ اللّٰهُ۔ (ت، حب، می)

اے اللہ! ہم کو چاند دکھا برکت کے ساتھ، ایمان، سلامتی، اسلام اور توفیق کے

کے ساتھ اس چیز کے لیے جسے تو پسند کرتا ہے اور راضی ہے۔ (اے چاند)
میرا اور تیرا (دونوں کا) رب، اللہ تعالیٰ ہے۔
تین مرتبہ یہ دُعا پڑھنی چاہیے:-

هَلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدُ اللَّهِ مَا لِي أَسْأَلَكَ مِنْ خَيْرٍ
هَذَا الشَّهْرُ وَخَيْرُ الْقَدَرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ۔ (ط)

(یہ بھلائی اور ہدایت کا چاند ہے) اے اللہ! میں تجھ سے اس مہینے کی
بھلائی اور تقدیر کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
ف: تقدیر کی بھلائی سے مراد یہ ہے کہ اس مہینے جو رزق وغیرہ مقدر ہے
اس کی بھلائی چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ مَا وَنَصْرًا وَبَرَكَاتٍ وَفَتْحًا
وَنُورًا وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ۔ (مر، مص)

اے اللہ! ہمیں اس (مہینے) کی بھلائی، مدد، برکت، فتح اور نور عطا
فرما اور ہر قسم تیری پناہ چاہتے ہیں اس کے شر سے اور اس شر سے جو اس
کے بعد ہے۔

چاند کو دیکھ کر

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا۔ (ت، س، مص)

میں اس (چاند) کی برائی (یعنی گزین وغیرہ) سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

شب قدر کی دُعا

جَب شَبِ قَدَرِ کی علامات دیکھے تو پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ رَحِيمٌ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَأَعْفُ عَنِّي۔ (ت، س، ق، مص)

اے اللہ! بے شک تو بہت زیادہ مُعاف فرماتے والا ہے۔ مُعاف
کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے مُعاف فرما دے۔

آئینہ دیکھتے وقت دُعا

جب اپنا چہرہ آئینہ میں دیکھے تو پڑھے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي۔ (حب، می)

اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے پس میرے اخلاق کو بھی
اچھا بنا دے۔

اللَّهُمَّ كَمَا حَسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي وَحَرِّمْ

وَجْهِي عَلَى النَّارِ۔ (مر)

اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت کو حسین بنایا میرے اخلاق کو بھی
اچھا بنا دے اور آگ پر میرے چہرے کو حرام کر دے (یعنی جہنم کی آگ
سے بچا)۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي وَأَحْسَنَ صُورَتِي

وَأَنْ مِثْلِي مَا شَأْنُ مِنْ غَيْرِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

سَوَّى خَلْقِي فَعَدَّ لَهُ وَصُورَ صُورَةٍ وَجْهِي فَأَحْسَنَهَا

وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔ (طس، می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے میرے اعضاء برابر (مناسب)

دیکھے اور میری صورت کو اچھا بنایا اور میرے جسم سے اس چیز کو زینت کیا جس کو میرے غیر کے لیے عیب دار بنایا۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے میرے اعضاء کو برابر اور درست بنایا، میرے چہرے کو خوبصورت بنایا اور مجھے مسلمانوں (کی جماعت) میں شامل کیا۔

سلام کرنے کا طریقہ اور کلمات

جب کسی کو سلام کرے تو کہے :-

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ۔ (خ، مر، س)

تم پر سلامتی ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ۔ (د، ت، س، می)

تجھ پر سلامتی ہو۔

مذکورہ بالا کلمات کے ساتھ اضافہ کرے۔

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ۔ (د، ت، س، می)

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں (بھی) ہوں۔

جواب سلام

وَعَلَیْکُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ۔ (ع، مر، س، محب)

اور تم پر بھی سلام، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں (نازل) ہوں۔

اہل کتاب کو سلام کا جواب

اہل کتاب کے سلام کے جواب میں صرف یہ لفظ کہے۔

”عَلَیْکَ“ تجھ پر (م، ت، س)

یا وَعَلَیْکَ اور تجھ پر (خ، مر، د، ت، س)

ف: چونکہ اہل کتاب مسلمانوں کو سلام کی بجائے لفظ سام (معنی ہلاکت) کہتے ہیں لہذا جواب میں صرف عَلَیْکَ یا وَعَلَیْکَ کہا جائے یعنی تجھ پر ہلاکت ہو۔ (مترجم)

کسی کی طرف سے سلام پہنچے تو

اگر کسی نے سلام بھیجا تو جواباً کہے۔

وَعَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ۔

اور اس پر بھی سلام، اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔

یا عَلَیْکَ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ۔

تجھ پر بھی اور اس پر بھی سلامتی ہو۔

چھینک آئے تو پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ (خ، د، ت، س، مص، ق)

ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طِیْبًا مُّبَرَّکًا فِیْہِ مُبَرَّکًا

عَلِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی (د، ت، س)

اللہ تعالیٰ کے لیے بے شمار تعریفیں ہیں نہایت پاکیزہ، بابرکت، برکت کی

گئی جس طرح ہمارا رب چاہے اور راضی ہو۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ (د، ت، س، حب)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

چھینک کا جواب

چھینک سننے والا کہے۔

يَرْحَمُكَ اللَّهُ۔ (خ، د، س، ت، مس، ق)

اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے۔

چھینک مارنے والا جواب میں کہے

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ۔ (خ، د، س، ت، مس)

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت اور تمہارے حال کو بہتر بنائے۔

يَغْفِرُ اللَّهُ لِي وَلَكُمْ۔ (د، ت، س، حب)

اللہ تعالیٰ میری بھی بخشش فرمائے اور تمہاری بھی۔

يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ۔ (س، ق، مس)

اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری (بھی) بخشش فرمائے۔

يَرْحَمْنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ وَيَغْفِرْ لَنَا وَلَكُمْ۔ (عو، ط)

ہم پر اور تم پر (بھی) اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور ہمیں بھی بخشے اور تم کو بھی۔

چھینک کا جواب دینے والا اہل کتاب ہو تو اس کے جواب میں کہا جائے۔

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ۔ (د، س، مس)

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کو بہتر بنائے۔
حدیث شریف میں ہے جو شخص چھینک (مارنے) کے وقت کہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ۔

ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔
”اس کو کبھی بھی ڈاڑھ اور کان کا درد نہیں ہوگا۔“ (عو، مص)

کان جھنجھٹانے کے وقت کی دعا

جب کسی آدمی کے کان جھنجھٹائیں (آواز آنے لگے) تو اسے چاہیے کہ رسول اللہ ﷺ کو یاد کرے (یعنی آپ پر دُرود شریف بھیجے) اور کہے۔

ذَكَرَ اللَّهُ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَكَرَنِي۔ (ط، ی)

اللہ تعالیٰ اس شخص کا ذکر بہتری کے ساتھ کرے جس نے مجھ کو یاد کیا۔

خوشخبری سنتے وقت

جب کوئی شخص خوشخبری سنے جس سے اسے مسرت ہو تو کہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ۔ (خ، م، د، س، ق)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

يَا الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ۔ (س، مر)

یا سجدۂ شکر بجالاتے۔ (مس)

اچھی چیز دیکھ کر برکت کی دعا

جب کوئی شخص اپنی ذات یا مال سے یا کسی دوسرے کی ذات و مال سے پسندیدہ چیز دیکھے تو برکت کی دعا کرے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ - (س، ق، مس)

اے اللہ! اس میں برکت پیدا فرما۔

مال بڑھانے کی دعا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ! اپنے (خاص) بندے اور رسول (برحق) حضرت محمد مصطفیٰ پر اور تمام مومن مردوں، عورتوں اور تمام مسلمان مردوں، عورتوں پر رحمت نازل فرما۔

ہنستے ہوئے مسلمان کو دیکھ کر
جب کسی مسلمان بھائی کو ہنستے ہوئے دیکھے تو کہے۔

أُضْحَكَ اللَّهُ يَسْتَكْ -

اللہ تعالیٰ (ہمیشہ) تیرے دانتوں کو ہنساتے (یعنی ہمیشہ خوش رکھے۔

مسلمان بھائی سے محبت کا اظہار

جب کسی مسلمان سے محبت کرے تو اسے (اس محبت کے بارے میں) بتائے اور کہے :-

أَحْبَبَكَ فِي اللَّهِ - (حی، س، د، حب)

میں، اللہ کے لیے تجھ سے محبت کرتا ہوں۔

اظہار محبت کا جواب

أَحَبُّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ - (س، د، حب، حی)

تجھے وہ (ذات) محبوب رکھے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔

دُعائے مغفرت کا جواب

جب کوئی کسی کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے کہے۔

غَفَرَ اللَّهُ لَكَ - اللہ تعالیٰ تجھے بخش دے۔

تو جواب میں کہے :-

وَلَكَ - (س) اور تجھے بھی (بخش دے)۔

دریافت حال

کسی شخص کا حال دریافت کیا جائے تو یہ کلمات کہے۔

كَيْفَ أَصْبَحْتَ أَوْ كَيْفَ أَمْسَيْتَ -

تیرے صبح کی یا تو نے کیسے شام کی۔ (یعنی تیرا کیا حال ہے) جواب میں کہا جائے۔

أَحْمَدُ اللَّهِ إِلَيْكَ - (ط)

میں تیرے سامنے اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں۔ (محمد اللہ خیریت سے ہوں)

لکار کا جواب
جب کوئی شخص بلائے تو جواب میں کہے۔

لَبَّيْكَ - (ی) میں حاضر ہوں۔

نیکی سے پیش آنے والے کا شکریہ
جب کوئی شخص کسی دوسرے سے اچھاتی کا سلوک کرے تو نیکی کرنے والے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہے :-

جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا - تجھے اللہ تعالیٰ بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

ف :- یہ کلمات کہنے سے اس نے تعریف میں مبالغہ کیا اور حق ادا کر دیا۔ (ت، س، ح)

اہل و مال ایتار کرنے والے کے لیے دُعا
اگر کوئی مسلمان بھائی دوسرے مسلمان کے سامنے اپنے مال اور اہل رکھ دے کہ تو جو چاہے لے لے تو وہ (شکریہ ادا کرتے ہوئے) کہے۔

بَارَكَ اللهُ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ - (خ، ت، س، ح)

اللہ تعالیٰ تیری اہل اور مال میں برکت فرمائے۔

قرض وصول کرتے وقت دُعا
جب کوئی شخص کسی قرض دار سے اپنا قرض وصول کرے تو اس کے لیے یہ دُعا مانگے۔

اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفِيْ اللهُ بِكَ - (خ، ت، س، ح)

تو نے میرا قرض ادا کیا اللہ تعالیٰ تجھے اجر عطا فرمائے۔

وَفِيْ اللهُ بِكَ - (خ) اللہ تعالیٰ تجھے پورا اجر دے۔

اَوْفَكَ اللهُ - (م) اللہ تعالیٰ تجھے پورا اجر دے۔

پسندیدہ چیز دیکھنے کے وقت تشکر
اگر کوئی پسندیدہ چیز (مثلاً بیماری سے شفا وغیرہ) دیکھے تو کہے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ - (ت، س، ح)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس کی نعمت سے اچھے اعمال پورے کیے جاتے ہیں۔

بُری چیز دیکھتے وقت دُعا
جب کوئی بُری (ناپسندیدہ) چیز نظر آئے تو پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ - (ق، س، ح)

بہر حال اللہ تعالیٰ کے لیے تعریف ہے۔

حدیث پاک میں ہے کہ جب کسی بندے کو اللہ تعالیٰ اپنے انعام سے نوازے اور وہ (اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو اس نے شکر ادا کر دیا اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے ثواب رکھ دیتا ہے۔

اگر دوبارہ کہے تو از سر نو ثواب رکھا جاتا ہے۔ اگر تیسری مرتبہ یہ کلمہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ (مس)

ایک روایت میں ہے جب کسی (بندے) کو اللہ تعالیٰ (اپنی) نعمت عطا فرمائے اور وہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تو اس کو اس سے بھی بہتر عطا کیا جائے گا جو اس کو اس وقت ملا۔ (ا، ی)

ف :- قرآن پاک میں ہے۔ وَلَیْسَ شُكْرُكُمْ لِّاَزِیْدَ تَشْكُرْ اور اگر

تم میرا شکر کرو تو میں تجھیں مزید نعمتیں عطا کروں گا۔

قرض میں گرفتاری کے وقت دعا نجات
اگر کوئی شخص قرض میں مبتلا ہو جائے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَنْ سَوَالِكَ۔ (ت، مس)

اے اللہ! مجھے حرام سے بچاتے ہوئے (صرف) اپنے حلال کے ساتھ
کفایت کرا اور اپنے (خاص) فضل سے دوسروں (کے سامنے) دست
سوال دراز کرنے سے بچاتے ہوئے میری مدد فرما۔

اَللّٰهُمَّ فَارِجِ الْهَمَّ كَاَشْفِ الْغَمِّ مُجِيبِ الدَّعْوَةِ
الْمُضْطَرِّينَ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ
فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔

اے اللہ! پریشانی کو دور کرنے والے، غم کو کھولنے والے، پریشان لوگوں
کی دعا قبول کرنے والے اے دنیا میں جمن رحیم! تو مجھ پر رحم فرما ہے۔ پس
مجھے ایسی رحمت عطا فرما کہ اس کے سبب دوسروں کی مہربانیوں سے
بے نیاز کر دے۔ (مس، مو)

اَللّٰهُمَّ مَلِكِ الْمُلِكِ تُؤْتِي الْمُلُوكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلُوكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تُعْطِيهِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ
مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ اَرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ
رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔ (صط)

اے اللہ! بادشاہی کے مالک۔ جس کو چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے
چاہے لے لیتا ہے۔ جس کو چاہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہے ذہل
کرتا ہے۔ تیرے ہی قبضہ میں بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے
اے دنیا اور آخرت میں رحم فرمانے والے! تو جس کو چاہے دنیا اور آخرت
(دونوں) دیتا ہے اور جس سے چاہے روک دیتا ہے۔ مجھ پر ایسا رحم
فرما کہ دوسروں کی مہربانیوں سے بے پروا کر دے۔

ف: ایک دعا (اسی مضمون کی) صبح و شام ک دعاؤں کے ذکر میں بیان ہو
چکی ہے۔ (د) سستی سے نجات اور حصول قوت کے لیے دعا

جب کوئی شخص کام کرتے کرتے تھک جائے یا (ویسے ہی) زیادہ قوت
حاصل کرنا چاہے تو وہ مندرجہ ذیل وظیفہ سوتے وقت پڑھے۔
سُبْحَانَ اللهِ (۳۳ بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ بار)

یا ہر ایک ۳۳، ۳۳ بار
یا ان میں سے کوئی ایک ۳۳ بار (باقی ۳۳، ۳۳ بار)۔ (خ، د، س،
ت، حب، ا، ط)

یا ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ اور سوتے وقت ۳۳، ۳۳ بار البتہ
"اَللّٰهُ اَكْبَرُ" (۳۴ بار پڑھے۔

وسوسہ سے محفوظ رہنے کی دعا
جو شخص وسوسہ میں مبتلا ہو تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھے

اور وسوسہ سے باز رہے (یعنی کسی کام میں مشغول ہو کر دل سے وسوسہ کو نہ نکالنے کی کوشش کرے)۔ (خ، م، د، س) یا پڑھے :-

أَمِنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ - (م)

میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

اللّٰهُ أَحَدٌ ۖ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۖ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ -

اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور کوئی بھی اس کا ہمسر (برابر) نہیں۔ ان (مذکورہ بالا) کلمات کو پڑھنے کے بعد تین مرتبہ باتیں طرف تھو کے اور پھر پڑھے :-

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - (د، س، م، ی)

ایک روایت میں ہے کہ لفظ ”الرَّجِيمِ“ کے بعد ”وَمِنْ فَتْنَتِهِ“ (اور اس کے فتنے سے) کا اضافہ کرے۔ (س)

اعمال میں وسوسہ سے حفاظت

اعمال میں وسوسہ ”جن ٹرب“ نامی شیطان کی جانب سے ہوتا ہے پس اس صورت میں اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہے یعنی أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھے اور اپنی باتیں جانب تین مرتبہ تھو کے۔ (م، مص)

غصّہ دور کرنے کے لیے تعوذ

جب کسی شخص کو غصّہ آئے تو وہ پڑھے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ -

حدیث پاک میں آتا ہے کہ یہ پڑھنے سے اس کا غصّہ دفع ہو جائے گا۔ (خ، م، د، س)

بدرزبان سے نجات کا وظیفہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ - میں اللہ تعالیٰ کی بخشش طلب کرتا ہوں۔

جو شخص تیز زبان (بدر زبان) ہو تو وہ استغفار کو لازم پکڑے کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی۔ آپ نے فرمایا تو استغفار سے کہاں ہے (یعنی استغفار کیوں نہیں کرتا) بے شک میں دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔ (س، ق، م، مص، می)

ف: آنحضرت ﷺ کا استغفار کرنا تعلیم امت کے لیے تھا ورنہ آپ گناہوں سے معصوم تھے۔ (مترجم)

آداب مجلس

جب کوئی شخص کسی مجلس میں جاتے تو سلام کہے اور اگر بیٹھنا چاہتا ہے تو بیٹھ جاتے پھر جب کھڑا ہو (اور جانے لگے) تو پھر بھی سلام کرے۔ (د، ت، س)

مجلس کا کفارہ

مجلس سے اٹھنے سے پہلے درج ذیل کلمات تین مرتبہ پڑھے (تو یہ کلمات ان فضول اور بیہودہ باتوں کے لیے کفارہ بن جائیں گے جو اس سے صادر ہوتیں۔

سُبْحَنَ اللّٰهُ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ -

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ اے اللہ تو پاک ہے اور تو ہی تعریف کے لائق ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ - (د، ت، س، حب، مص، ط)

(اے اللہ!) میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ - (س، مس)

میں نے برائی کی اور اپنے نفس پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے (کیونکہ) تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے۔

ف: حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب کوئی مجلس قائم ہو اور اس میں نہ تو اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو اور نہ کوئی بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں ہدیہ درود و سلام بھیجا جائے تو یہ (مجلس) ان لوگوں کے لیے باعثِ افسوس و حسرت ہوگی اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو بخش دے۔ (د، ت، س، حب، مس)

بازار میں جانے کا وظیفہ

بازار میں داخل ہو کر جو شخص درج ذیل کلمات پڑھے اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس لاکھ گناہ مٹاتے جاتے ہیں اور دس لاکھ درجات بلند کیے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت میں گھر بنایا ہے۔ (ت، ق، ا، مس، می)

وہ کلمات یہ ہیں:-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے وہی لائق تعریف ہے، زندہ رکھتا اور موت دیتا ہے وہ (خود) زندہ ہے (کبھی) نہیں مرے گا۔ اسی کے اختیار و قبضہ میں بھلاتی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بازار میں داخل ہوتے وقت یا وہاں سے واپسی کے وقت یہ پڑھے:-

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ
وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُصِيبَ فِيْهَا يَمِيْنًا
فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً - (مس، می)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (میں داخل ہوتا ہوں یا نکلتا ہوں) اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی بھلاتی اور اس چیز کی بھلاتی جو اس میں ہے، کا سوال کرتا ہوں۔ اس (بازار) کی شر اور جو کچھ اس میں ہے کی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ جھوٹی قسم یا نقصان دہ معاملے کو پہنچوں۔

قرآن پاک کی کسی سورت میں سے کوئی دس آیات پڑھی جاتیں۔ آنحضرت

ﷺ نے فرمایا "اے تاجروں کے گروہ! کیا تم میں سے کوئی ایک (یعنی وہ) اس بات سے عاجز ہے کہ جب بازار سے واپس آئے تو دس آیات پڑھے پس اس کے لیے ہر آیت کے بدلے ایک نیکی لکھی جائے گی۔ (ط)

نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي
مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي
مُدِّنَا۔ (م، ت، س، ق)

اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت ڈال۔ اے اللہ! ہمارے شہر کو برکت بنائے ہمارے صاع کو برکت کر دے۔ اور ہمارے مدین میں برکت ڈال۔
ف: صاع اور مدناپ کے دو پیمانے ہیں۔ صاع میں چار سیر اور مدین میں ایک سیر غلہ آتا ہے۔ (مترجم)
جب کسی کے پاس پھل آئے تو وہاں موجود کسی چھوٹے بچے کو بلا کر اسے دے دے۔ (م، ت، س، ق)

بتلائے مصیبت کو دیکھ کر دعا

جو شخص کسی مصیبت زدہ (یا بیمار وغیرہ) کو دیکھے تو درج ذیل دعا پڑھے وہ اس مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي
عَلَى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفَضُّلاً۔ (ت، ق، طس)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس

میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔
ف: علانے کرام فرماتے ہیں اگر کسی مبتلائے گناہ کو دیکھے تو بلند آواز سے پڑھے شاید وہ شرمندہ ہو کر باز آجائے اور اگر کسی بیمار وغیرہ کو دیکھے تو دل میں پڑھے تاکہ وہ رنجیدہ خاطر نہ ہو۔ (مترجم)

گم شدہ اور بھاگے ہوئے کی بازیابی کے لیے دعا اور نماز
جب کوئی چیز گم ہو جائے یا بھاگ جائے (مثلاً غلام، جانور وغیرہ) تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَاَدَ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّالِّ اَنْتَ تَهْدِي
مِنَ الضَّلَالَةِ اِرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ
فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ۔ (ط، آ)

اے اللہ! گم شدہ کو واپس لانے والے! گمراہ کو ہدایت دینے والے! تو (ہی) گمراہ کو گمراہی سے راہ کی طرف لاتا ہے۔ میری گم شدہ چیز کو اپنی قدرت اور قوت سے واپس لوٹا دے (کیونکہ) یہ تیری (ہی) عطا اور فضل کے ہے۔ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے، تشہد میں یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِيَ الضَّالِّ وَرَاَدَ الضَّالَّةِ اِرْدُدْ عَلَيَّ
ضَالَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ
وَفَضْلِكَ۔ (ت، ق، طس، مر، مص)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے گمراہ کو ہدایت دینے والے! اور گم شدہ کو لوٹانے والے! اپنے غلبہ اور قوت کے ساتھ میری گم شدہ چیز مجھے واپس دے دے۔

بدفالی کا کفارہ

بدفالی نہیں یعنی چاہیے اور اگر کبھی ایسا ہو جائے تو اس کا کفارہ ان کلمات کو پڑھنا ہے۔

اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔

اے اللہ تیری بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں اور تیرے بنائے ہی سے کوئی چیز بُری ہو سکتی ہے (یعنی بھلائی اور برائی تیرے اختیار میں ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں) حدیث شریف میں آتا ہے جب تم کسی ناپسندیدہ چیز کو دیکھو جس سے بدفالی جاتی ہے (یعنی عام طور پر لوگ اس سے بدفالی لیتے ہیں) تو یہ دُعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ
بِالسَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

اے اللہ! تو ہی نیکیوں کو لاتا اور برائیوں کو دور فرماتا ہے۔ برائی سے رکنے اور نیکی کرنے کی طاقت تیری ہی عطا سے ہے۔
ف: نیک فال لینا جائز بلکہ سُنت ہے اور بُری فال سے آنحضرت ﷺ نے منع فرمایا۔ بدفالی سے مراد یہ ہے کہ کسی پرندے کی آواز یا اسی طرح کسی دوسری چیز کو محسوس کرتے ہوئے نقصان دہ سمجھا جائے۔ (مترجم)

نظر کا علاج

اگر کسی شخص کو نظر لگ جائے تو ان کلمات کے ساتھ دم کیا جائے (یعنی پڑھ کر اس پر پھونک مارے)

بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَصَبِّهَا۔

تیرے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے اللہ! اس کی گرمی، سردی اور رنج (تکلیف) دور فرما۔

پھر کہے: اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑا ہو جا۔

ف: منظر کی تاثیر حق ہے۔ قرآن پاک کی آیات یا احادیث مبارکہ سے ثابت دُعاؤں کے ساتھ دم میں بھی اللہ تعالیٰ نے تاثیر رکھی ہے اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے۔

جانور کو نظر لگنے کی دُعا

اگر جانور کو نظر لگ جائے تو درج ذیل کلمات پڑھ کر اس دائیں نتھنے میں چار مرتبہ اور بائیں نتھنے میں تین مرتبہ پھونکے۔

لَا بَأْسَ أَذْهَبِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ أَشْفِ أَنْتَ
الْمُشْفَى لَا يَكْشِفُ الضَّرَّ إِلَّا أَنْتَ۔ (مرد، مص)

کچھ ڈر نہیں۔ اے انسانوں کے پروردگار! بیماری کو دور فرما دے، شفا دے تو (ہی) شفا دینے والا ہے، ضرر کو تو ہی دور کرتا ہے۔

آسیب زدہ کا علاج

جب کسی شخص کو جنوں سے آسیب پہنچے تو اس کو اپنے سامنے بٹھا کر درج ذیل آیات اور سورتیں پڑھ کر دم کرے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ مَلِكُ
يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِلَٰهَكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ وَيَتَّقُونَ يَوْمَ يُنْفَخُ السَّمَاءُ كِطْمَانًا ۚ يَوْمَ لَا يَنفَعُ الْمُشْرِكُونَ ۚ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كُفْرُهُمْ وَلَئِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ غَدِيرٌ ۚ وَالَّذِينَ يُوْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْآخِرَةَ هُمْ يُوقِنُونَ ۚ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ

وَالْهَكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۚ

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنْ تُبَدُّ أَمَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَوُا يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ ۚ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ ۚ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ

كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَيْكَتِهِ وَكُتِبَ لَهُمْ مِنْ رُسُلِهِمْ ۚ قُلْ لَا تُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِمْ ۚ قُلْ أَلَا أَسْمِعُكُمْ مَا أُطَعْتُ ۚ غَفَرَ لَكُمْ رَبِّي وَأَنَا إِلَيْكُمْ الْمَصِيرُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۚ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ذُنُوبَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۚ

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدِيمُ الْعَلِيمُ ۚ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُعْشَى الْيَلِ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ
 بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝
 وَقَدْ رَّبَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝
 وَالصَّفَاتُ صَفًا ۖ فَالْجِدْبُ زَجْرًا ۖ فَالتَّلِيْتُ
 ذِكْرًا ۖ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۖ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ
 الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۖ إِنَّا زَيَّنَّا
 السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۖ وَحِفْظًا مِنْ
 كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ۖ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَى
 وَيَقْدِفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ دُحُورًا وَلَهُمْ
 عَذَابٌ وَاصِبٌ ۖ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ
 شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۖ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ
 مَنْ خَلَقْنَا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَ
 الشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۖ هُوَ اللَّهُ الَّذِي
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
 الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۖ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا
 يُشْرِكُونَ ۖ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۖ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
 وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا
 وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۖ اللَّهُ الصَّمَدُ ۖ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
 يُولَدْ ۖ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۖ وَ
 مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۖ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ
 فِي الْعُقَدِ ۖ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۖ مَلِكِ النَّاسِ ۖ إِلَهِ
 النَّاسِ ۖ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۖ الَّذِي
 يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۖ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

(مس، ق)

چونکہ ان آیات اور سورتوں کا ترجمہ مترجم قرآن سے یاد کیا جاسکتا ہے لہذا
 یہاں ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ (مترجم)

دیوانہ بن کا علاج

تین دن صبح اور شام سورۃ فاتحہ پڑھ کر تھوک جمع کر کے دیوانے شخص پر
 تھوکا جائے۔ (د، س)

بچھو کے کاٹے ہوئے کا علاج

سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر بچھو کے کاٹے ہوئے شخص کو دم کیا جاتے۔

(ع، ت)

حدیث شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ حالت نماز میں آنحضرت ﷺ کو بچھو نے کاٹا جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا: "اللہ تعالیٰ: بچھو پر لعنت بھیجے نہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ کسی دوسرے شخص کو۔ پھر آپ ﷺ نے پانی اور نمک منگوایا اسے آپ ڈسی ہوئی جگہ پر ملتے جاتے اور سورۃ "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ" "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے جاتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے آنحضرت ﷺ کے سامنے بچھو وغیرہ کے کاٹنے کا درج ذیل منتر پیش کیا (اور اجازت چاہی) تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ جنوں کے عہد و پیمان سے ہے وہ منتر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مَلْحَةٌ بَحْرٌ قَفْطًا۔ (طس)

ف: علماء فرماتے ہیں اس کے معانی معلوم نہیں اور اس قسم کے منتر جن کے معانی نہ ہوں ان کا استعمال جائز نہیں البتہ اس کی اجازت خود آنحضرت ﷺ نے دی ہے لہذا یہ مستثنیٰ ہے۔

آگ میں جلے ہوئے کے لیے دم

أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ أَشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ۔ (س، ا)

اے انسانوں کے رب! بیماری کو دور فرما دے تو شفا دے (کیونکہ) تو ہی شفا

دینے والا ہے اور تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

آگ بجھانے کا عمل

جب کہیں آگ لگی ہوئی دیکھے تو اُسے "اللہ اکبر" پڑھ کر بجھائے اور یہ مجرب عمل ہے۔ (ص، ح)

پیشاب بند ہونے اور پتھری کا علاج

کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا (شانے میں) پتھری کی شکایت ہو تو ان کلمات ساتھ دم کیا جائے (انشاء اللہ) صحت یاب ہو جائے گا۔

رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاعْفُ زَلَّاتِنا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجْعِ۔ (س، د، مس)

ہمارا رب اللہ ہے جو آسمانوں میں (عبادت کیا جاتا) ہے (اے اللہ) تیرا نام پاک ہے تیرا حکم آسمان اور زمین میں (نافذ) ہے جس طرح تیری رحمت آسمان میں ہے (اسی طرح) اپنی رحمت زمین میں کر دے ہمارے گناہوں اور خطاؤں کو بخش دے تو پاکیزہ لوگوں کا رب ہے پس اپنی شفا (کے خزانہ) میں سے شفا اور خزانہ رحمت سے رحمت اس درد پر نازل فرما۔

زخم کی دعا

جب کسی شخص کے پھوڑا یا زخم ہو تو اپنی انگشت شہادت کو زمین پر رکھے

اور پھر یہ دُعا مانگے ہوئے اٹھائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَنْصِنَا بِرِيقَةٍ بَعْضُنَا يَشْفِي
سَقِيمُنَا (یا کہے) لِيَشْفِي سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے (برکت چاہتا ہوں) یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو
ہمارے بعض افراد کے قھوک سے ملی ہوئی ہے (یہ عمل اس لیے کیا کہ) بیمار
کو شفا دی جاتے یا تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفا دی جائے۔

پاؤں سو جانے کا علاج
جب کسی شخص پاؤں سو جائے تو اپنے سب سے زیادہ محبوب شخص
کو یاد کرے۔ (عو، می)

ف: مسلمان کو چاہیے کہ ایسے موقع پر آنحضرت ﷺ کو یاد کرے کیونکہ
تمام مخلوق میں آپ سب سے زیادہ محبوب ہیں حتیٰ کہ (سب بڑھ کر) آپ کی
محبت تکمیل ایمان بلکہ جان ایمان ہے۔ (مترجم)

درد کی شکایت پر دُعا
جب کسی شخص کو جسم میں درد (یا کسی قسم کی تکلیف) کی شکایت ہو تو اپنا
دایاں ہاتھ تکلیف اور درد والی جگہ پر رکھے اور تین مرتبہ کہے۔

”بِسْمِ اللّٰهِ“

اور سات مرتبہ پڑھے :-

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔ (م، عہ)
اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے ساتھ اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں
جسے میں پاتا ہوں اور (اس سے) ڈرتا ہوں۔

یا سات مرتبہ کہے :

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ (ط، ا، مص)
اللہ تعالیٰ کے غلبہ اور قدرت کے ساتھ اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا
ہوں جسے (میں اپنے آپ میں) پاتا ہوں۔ یا

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ
شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِيْ هَذَا :

اللہ تعالیٰ کے غلبہ اور ہر چیز پر اس کی قدرت کے ساتھ (کے سبب) اس
چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو اس درد کی وجہ سے پاتا ہوں۔
یہ کلمات طاق مرتبہ کہے (مثلاً تین، پانچ، سات وغیرہ) پھر ہاتھ اٹھاتے
پھر دوبارہ رکھے اور پڑھے۔

یا خود مبتلائے درد ”قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ“ اور ”قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ“ پڑھ کر اپنے جسم پر پھونکے۔ (خ، م، د، س، ق)

آنکھ دکھنے کا علاج

جس شخص کی آنکھ دکھ جائے (یا درد ہو) تو وہ یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَارِنِيْ
فِي الْعَدُوِّ وَثَارِيْ وَانصُرْنِيْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِيْ۔ (مس، می)

اے اللہ! مجھے میری بینائی کے ساتھ نفع بخش اور اس کو مجھ سے وارث
بنا۔ (یعنی مرتے دم تک باقی رکھ) اور مجھے دشمن میں بدلہ دکھا اور اس
کے خلاف میری مدد کر جو مجھ پر ظلم کرے۔

بخار کا علاج

بخار میں مبتلا شخص یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ نَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
عَرَقٍ نَعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ (مس، مص)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو پڑا ہے، عظیم خدا کے ساتھ، ہر جوش مارنے والی
رگ کے شر اور آگ کی گرمی کے شر سے، پناہ چاہتا ہوں۔

موت کی تمنا کی جائے

اگر کسی شخص کو تکلیف اور مصیبت کا سامنا کرنا پڑے اور وہ زندگی سے بےزار
ہو جائے تو ہرگز موت کی تمنا نہ کرے (بلکہ صبر کرے) اور اگر اس نے ضرور ایسا کرنا
ہے تو اس طرح دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي إِذَا
كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّي۔ (خ، م، د، ی)

اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے
بہتر ہے اور جب میرا مرنا بہتر ہو، مجھے موت دے دینا۔

بیمار پرسی کے وقت پڑھے جانے والے کلمات
جب کسی مریض کی بیمار پرسی کی جائے تو کہا جائے۔

لَا بَأْسَ ظَهَرَ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا بَأْسَ ظَهَرَ، إِنْ شَاءَ
اللَّهُ (خ، م)

کچھ دنہیں، اِنْ شَاءَ اللہ یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا وَرَيْقَةُ بَعْضِنَا يُشْفِي

سَقِيمُنَا۔ (خ، م، د، س، ق)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) (یہ) ہماری زمین کی مٹی اور ہمارے بعض
کا تھوک (بلا ہوا ہے) ہمارے بیمار کو شفا دی جائے۔

ایک روایت میں ہے کہ اس کے ساتھ "بِأَذْنِ رَبِّنَا" کہا جائے اور ایک
روایت کے مطابق "بِأَذْنِ اللَّهِ" کہا جائے۔ (خ)
بیمار (کی پیشانی یا ہاتھ وغیرہ) پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پڑھے۔

اللَّهُمَّ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ وَأَنْتَ

الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَائِكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (م، س)

اے اللہ! بیماری کو دور کر، اے لوگوں کے رب! اے شفاء دے اور تو
شفاء دینے والا ہے تیری شفاء ہی (حقیقتاً) شفاء ہے، ایسی شفاء جو بیماری
کو (باقی) نہ چھوڑے۔

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ

كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

(خ، م، س)

اللہ کے نام سے میں دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے، ہر
نفس کے شر سے یا ہر حاسد آنکھ کے شر سے۔ اللہ تعالیٰ تجھے شفاء دے،
اللہ کے نام سے میں تجھے دم کرتا ہوں۔

یا تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ، وَمِنْ
شَرِّ النَّفَثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ. (مس)

(مص، مس)۔

اللہ کے نام سے میں تجھے دم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تجھے ہر اس بیماری سے نجات
دے جو تجھ میں ہے گہروں میں پھونکنے والی عورتوں کی بُرائی سے (یعنی جادو
کرنے والی) اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ أَلْهُمَّ
اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَالُكَ عَدُوًّا وَيَمْشِي لَكَ إِلَى جَنَازَةٍ

(د، حب، مس)

اللہ کے نام سے میں تجھے ہر بیماری سے دم کرتا ہوں، (اللہ تعالیٰ) تجھے ہر
حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر بُری نظر والے کے شر سے،
شفا عطا فرمائے۔ اے اللہ! اپنے بندے کو شفا عطا کر تاکہ تیرے لیے
دُشمن سے جہاد کرے اور تیری رضا کی خاطر (کسی مسلمان کے) جنازہ کے
لیے جائے۔

اللَّهُمَّ اشْفِهِ أَلْهُمَّ عَافِهِ (مس، ت، حب)

اے اللہ! اسے شفا دے، اے اللہ! اسے عافیت عطا کر۔

اللَّهُمَّ اشْفِهِ أَلْهُمَّ عَافِهِ يَا فُلَانُ شَفَى اللَّهُ شَفِيكَ

وَعَفَرَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِي دِينِكَ وَجَسَمِكَ إِلَى

مُدَّةِ أَجَلِكَ (مس)

اے اللہ! اسے شفا دے، اے اللہ! اسے عافیت دے، اے فلاں
شخص! اللہ تعالیٰ (تجھے) تیری بیماری سے شفا عطا کرے، تیرے گناہ
بخشنے اور تجھے موت تک روحانی اور جسمانی عافیت عطا فرمائے۔

جو شخص کسی (ایسے) مرض کی عیادت کرے جسے موت نہ پہنچ سکی ہو (یعنی موت
کا وقت نہ پہنچا ہو) تو یہ دعا ضرور فائدہ دے گی تو درج ذیل دعاسات تریب
پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو بیماری سے عافیت عطا فرمائے گا۔

اَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ

(د، ت، س، مس، حب، مص)

میں خدا تعالیٰ سے جو عرش عظیم کا مالک ہے، تیری صحت کا سوال
کرتا ہوں۔

ایک شخص، امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور
عرض کی "فلاں آدمی بیمار ہے" آپ نے فرمایا "کیا تجھے اس کے صحت یاب
ہونے کی خوشی ہے؟" اس نے کہا "جی ہاں!" آپ نے فرمایا یہ پڑھو اچھا ہو
جائے گا۔

يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ اشْفِ فُلَانًا. (مر، مص)

اے بردبار! اے کرم والے! فلاں شخص کو شفا عطا فرما۔

اگر کوئی شخص حالت مرض میں (چالیس مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے بے شک میں زیادتی کرنے والوں سے ہوں۔

(تو) اگر اسی بیماری میں فوت ہو جاتے تو ایک شہید کا ثواب پائے گا اور اگر صحت یاب ہو جاتے تو اس حالت میں (صحت یاب ہو گا کہ اس کے تمام گناہ بخش دیے جاتیں گے۔ (مس))

جو شخص حالت مرض میں درج ذیل کلمات پڑھے اور پھر مر جائے تو اسے آگ نہیں جلائے گی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ -

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہی لائق تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہر قسم کی طاقت اللہ ہی کی عطا ہے۔

شہادت کی تمنا

جو شخص سچے دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت (کی موت) کا سوال کرے اسے اللہ تعالیٰ شہدائے مراتب میں پہنچائے گا اگرچہ اسے اپنے بستر پر موت آئے۔ (م، عہ)

(ایک روایت میں ہے) جو شخص صدق دل سے شہادت طلب کرے اسے درجہ شہادت دیا جائے گا۔ اگرچہ اس نے (حقیقتہً) شہادت کو نہ پایا ہو۔ (م)

جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اونٹنی کا دودھ دوہنے کی انتظار کے وقت

کے برابر بھی جہاد کرے اس کے لیے جنت واجب ہے اور جو شخص سچے دل کے ساتھ شہادت طلب کرے پھر مر جائے یا مارا جائے اس کے لیے ایک شہید کا ثواب ہو گا۔ (عہ)

شہادت کے لیے دُعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ
بِبَكْدِ رَسُوْلِكَ (خ)

اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا فرما۔ اور مجھے اپنے رسول ﷺ کے پاک شہر میں موت دے۔

موت کا آنا اور آداب احکام و دُعائیں
جب کسی شخص کی موت کا وقت آئے تو اس کا چہرہ قبلہ کی طرف پھیر دیا جائے۔ (مس) اور قریب المرگ یہ دُعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْعَلْنِيْ بِالرَّفِيقِ الرَّحِيْمِ
(خ، م، ت)

اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیقِ اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَنْ لِمَوْتٍ سَكْرَاتٍ - (خ، م، ت)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بے شک موت کے لیے سختیاں ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى عَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكْرَاتِ الْمَوْتِ
(ت)

اے اللہ! موت کی سختیوں اور شدتوں پر میری مدد فرما۔

حدیث قدسی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بے شک میرا مومن بندہ میرے نزدیک نیکی بھلائی کی مثال ہے (کیونکہ) وہ اس وقت بھی میری تعریف کرتا ہے جب کہ میں اس کے دونوں پہلوؤں کے درمیان سے اس کی جان نکالتا ہوں۔ (۱)

تلقین کرنا

جو شخص کسی قریب المرگ کے پاس موجود ہو وہ اسے کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ کی تلقین کرے (یعنی خود پڑھے اور اس طرح اسے رغبت دے اسے پڑھنے کو نہ کہا جائے ایسا نہ ہو کہ وہ اس نازک حالت میں انکار کر دے۔ (م، عہ)

حدیث شریف میں ہے جس کی آخری کلام "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (د، م، س)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

جو شخص میت کی آنکھیں بند کرے وہ اپنے لیے بہتری کی دعا مانگے کیونکہ فرشتے اس کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔ دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ
وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَائِبِينَ وَاعْفِرْ لَنَا وَلَهُ
يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ
فِيهِ۔ (م، د، ق، س)

اے اللہ! فلاں شخص کو بخش دے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند کر اور اس کے پسماندگان اہل وعیال کا کارساز ہو ہمیں اور اس کو بخش دے۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والا! اس کی قبر کو کشادہ فرما اور روشن

کر دے۔ میت کے گھر والوں میں سے ہر ایک یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عَقِبِي حَسَنَةً

(م، عہ)

اے اللہ! مجھے بخش دے اور اس کو امرنے والے کو بھی) اور مجھے اس کا اچھا بدلہ دے۔

(میت کے پاس) سورۃ یس پڑھنی چاہیے۔ (د، ق، حب، مس)

پسماندگان کیا کہیں؟
مرنے والے کے پسماندگان (اصحاب مصیبت) کہیں۔

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أَجِرْ نِي فِي
مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ نِي خَيْرًا مِنْهَا (م)

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم نے اسی کی طرف رجوع کرنا ہے۔ اے اللہ! مجھے مصیبت میں اجر عطا فرما اور اس سے بہتر بدلہ عطا کر۔

اولاد کی موت پر صبر کا اجر

جب کسی مسلمان کا بیٹا (یا بیٹی) مر جائے اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے۔ تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کی وہ جواب دیتے ہیں۔ ہاں یا اللہ! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے کیا کیا؟ فرشتے کہتے ہیں۔ اس نے تیری تعریف کی اور اِنَّا لِلَّهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک مکان بناؤ اور اس کا نام "بَيْتُ الْحَمْدِ" (تعریف والا گھر) رکھو۔ (ت، حب، ہی)

کلمات تعزیت

جب کسی کے ہاں تعزیت کیے جانے تو پہلے سلام کرے اور پھر یہ کلمات کہے:

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أُعْطِيَ وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ. (خ، م، د، س، ق)

بے شک اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اللہ ہی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا تمام اس کے ہاں سب ایک مقررہ وقت تک ہیں پس مجھے صبر کرنا چاہیے اور ثواب طلب کرنا چاہیے۔

آنحضرت ﷺ کا تعزیتی مکتوب ایک صحابی کے نام

جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا انتقال ہوا تو آنحضرت ﷺ نے تعزیتی پیغام ان الفاظ میں لکھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ
إِلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ سَلَّمَ عَلَيْكَ فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ
اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ. أَمَّا بَعْدُ فَأَعْظِمَ اللَّهُ لَكَ
الْأَجْرَ وَالْهُمَّكَ الصَّبْرَ وَرِزْقًا وَإِيَّاكَ الشُّكْرَ
فَإِنَّ أَنْفُسَنَا وَأَمْوَالَنَا وَأَهْلِيئَنَا وَأَوْلَادَنَا مِنْ مَّوَاهِبِ
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْهَنِيئَةِ وَعَوَارِيهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ لِنُتَمَّ
بِهَا إِلَى أَجَلٍ مَّعْدُودَةٍ وَيَقْبِضُهَا بِوَقْتٍ مَّعْلُومٍ
ثُمَّ أَفْتَرِضُ عَلَيْكَ الشُّكْرَ إِذَا أُعْطِيَ وَالصَّبْرَ إِذَا

ابْتَلَى فَكَانَ ابْنُكَ مِنْ مَّوَاهِبِ اللَّهِ الْهَنِيئَةِ
وَعَوَارِيهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّعَكَ بِهِ فِي غَبْطَةٍ وَسُرُورٍ
وَقَبْضَةٍ مِنْكَ بِأَجْرٍ كَثِيرٍ الصَّلَوةَ وَالزَّحْمَةَ
وَالْهُدَى إِنْ اخْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ وَلَا يُحِيطُ جَزَعُكَ
أَجْرَكَ فَتَنْدَمَ وَاعْلَمْ أَنَّ الْجَزَعَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا
وَلَا يَدْفَعُ حُزْنًا وَمَا هُوَ نَازِلٌ فَكَانَ وَالسَّلَامُ. (مس، ص)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

اللہ تعالیٰ کے رسول محمد ﷺ کی طرف سے معاذ بن جبل (رضی اللہ عنہ) کے نام۔

تم پر سلامتی ہو، بے شک میں تیری طرف سے اللہ تعالیٰ کی طرف تعزیت پہنچاتا ہوں، (وہ اللہ) جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

حمد باری کے بعد:۔ اللہ تعالیٰ تجھے بڑا ثواب عطا کرے اور صبر کی توفیق دے۔ (ہم سب) کو اور تجھے (خاص طور پر) شکر کی توفیق دے۔

بے شک ہمارے نفس، ہمارے مال، ہمارے گھر والے اور ہماری اولاد عزت اور بزرگی والے کے خوشگوار عطیات اور ہمارے پاس رکھی ہوئی

عاریت (ادھار) ہیں۔ ہمیں ایک مقررہ وقت ان کے ذریعے نفع دیا جاتا ہے اور ایک معلوم وقت پر وہ (ان چیزوں کو) اٹھا لیتا ہے۔ پھر اس

نے ہمارے اوپر عطیات کے بطور پرست کر اور آزمائش پر صبر فرض کیا ہے۔ پس تیرا بیٹا بھی اللہ تعالیٰ کے خوشگوار عطیات سے اور رکھی ہوئی امانتیں

سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے تجھے اس سے رشک اور خوشی کے حالت میں نفع مند کیا اور بہت بڑے ثواب کے بدلے تجھ سے اٹھا لیا۔ وہ ثواب

دعا، رحمت اور ہدایت ہے۔ اگر ثواب چاہتے ہو تو صبر کرو اور تیرا رونا دھونا تیرے ثواب کو ضائع نہ کرے پس پشیمانی اٹھاؤ گے اور جان کو رونا پینا کسی چیز کو دور نہیں کر سکتا اور نہ ہی غم کو دور کر سکتا ہے اور جس (حادثہ) نے اترنا ہے وہ واقع ہوا اور تم پر سلامتی ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک پر فرشتوں کی تعزیت

الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ إِنَّ فِي اللَّهِ
عِزًّا مَنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَخَلْفًا مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ
فِي اللَّهِ فَتَقْوُوا وَإِيَّاكَ فَارْجُوا إِنَّمَا الْمَحْزُومُ مَنْ
حُرِمَ الثَّوَابُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

تم پر سلامتی، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر مصیبت کے لیے تسلی ہے اور ہر فتنے ہونے والی چیز کا عوض ہے پس اللہ ہی پر اعتماد کرو اور اسی سے امید رکھو بے شک (حقیقی) محروم وہی ہے جو ثواب محروم ہو جائے۔ تم پر سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر حضرت خضر علیہ السلام کی تعزیت

حضور ﷺ کے وصال شریف کے موقع پر ایک شخص صحابہ کرام و اہل بیت (رضی اللہ عنہم) کے پاس آیا، اس کی ڈاڑھی نہایت سفید تھی اور جسم موٹا اور خوبصورت تھا۔ اہل مجلس کی گردنوں کو پھلانگ کر وہ آگے بڑھا۔ رویا اور پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا۔

إِنَّ فِي اللَّهِ عِزًّا مَنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَعِوْضًا مِنْ كُلِّ

فِتْنَةٍ وَخَلْفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ فَإِنَّ اللَّهَ فَايُتِيهِ
وَالْيَهُ فَاغْبُوا وَنَظَرُهُ إِلَيْكُمْ فِي الْبَلَاءِ فَانْظُرُوا
فَإِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ لَمْ يُجْبَرْ.

بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر مصیبت کے لیے تسلی ہے ہر فتنے ہونے والی چیز کے لیے بدلہ ہے اور ہر ہلاک ہونے والی چیز کے لیے ناسب ہے پس اللہ ہی کی طرف رجوع کرو اور اسی کی طرف رغبت کرو۔ ابتلاء و امتحان میں اس کی نظر تھاری ہی طرف ہے۔ پس تم (بھی) اسی کی طرف نظر رکھو بے شک مصیبت زدہ وہ ہے جس کو بدلہ نہ دیا جائے۔

یہ کلمات کہہ کر وہ (آنے والا شخص) واپس چلا گیا تو حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔ (مس)

میت کو چارپائی پر رکھنے یا اٹھانے والا کیا پڑھے

جو شخص میت کو اٹھا کر چارپائی پر رکھے یا چارپائی اٹھائے وہ کہے۔

”بِسْمِ اللَّهِ“ (میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (چارپائی پر رکھتا ہوں اور اٹھاتا ہوں)۔ (عو، ص)

نماز جنازہ

جب میت پر نماز جنازہ پڑھی جائے تو پہلے تکبیر کے پھر سورۃ فاتحہ پڑھے۔ (امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک پہلی تکبیر کے بعد تَبَّحْتَكَ اللَّهُمَّ آخر تکبیر پڑھا جائے گا، فاتحہ کا پڑھنا امام شافعی رحمہ اللہ کا مذہب ہے) پھر رسول اکرم ﷺ پر درود شریف بھیجے اور پھر دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَيَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

وَرَسُولُكَ أَصْبَحَ فَقِيرًا إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَصْبَحْتَ
غَنِيًّا عَنْ عَذَابِهِ تَخْلِي مِنَ الدُّنْيَا وَأَهْلِهَا إِنْ
كَانَ زَاكِيًّا فَزَكَاةُ وَإِنْ كَانَ مُخْطِئًا فَاعْفُ زِلَّةُ اللَّهُمَّ
لَا تَحْرِمْنَا أَجْرًا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ ذَلِكَ - (مس)

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری لونڈی (بندی) کا بیٹا گواہی دیتا ہے کہ تیرے
سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہے کہ
بے شک جناب محمد ﷺ تیرے (خاص) بندے اور (آخری) رسول
ہیں۔ یہ بندہ تیری رحمت کا (اس وقت خاص طور پر) محتاج ہے اور تو
عذاب دینے سے بے پروا ہے (یہ) دنیا اور دنیا والوں سے الگ ہو
اگر یہ (گناہوں سے) پاک ہے تو اسے زیادہ پاک کر اور اگر خطا کار ہے پس
بخش دے۔ اے اللہ! ہم کو اس کے ثواب سے محروم نہ کر اور اس
کے بعد ہم کو گمراہ نہ کرنا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ
وَآكِرْ مِنْ ذُنُوبِهِ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاعْسِلْهُ بِالْمَاءِ
وَالشَّالِجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ
الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا
مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ
زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ
الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ - (م، ت، ق، سن، مص)

اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اُسے عافیت دے، اسے
مُحَمَّد کریم کی مہمانی اچھی کر۔ اس کی قبر کو شادہ کر اور اسے پانی، برف
اور اولوں سے پاک کر اور گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو
نے سفید کپڑے کو میں سے پاک کیا۔ اس کو پہلے گھر کی نسبت بہتر گھر عطا
فرما۔ اس کے اہل سے بہتر اہل اور پہلے جوڑے سے بہتر جوڑا عطا فرما۔
اسے جنت میں داخل کر اور قبر کے عذاب اور جہنم کے عذاب سے بچا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِي وَمَيِّتِي وَصَغِيرَتِي وَكَبِيرَتِي وَأَذْكَرَنِي
وَأَنْشَأْ وَشَاهِدِنَا وَعَاثِبِنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا
فَاحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى
الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرًا وَلَا تُضِلَّنَا
بَعْدَ ذَلِكَ - (د، ت، س، ا، حب)

اے اللہ! ہمارے زندوں، ہمارے مردوں، ہمارے چھوٹے، ہمارے
بڑوں، ہمارے مردوں، ہماری عورتوں، ہمارے حاضر اور ہمارے
غائب (سب کو) بخش دے۔
اے اللہ! ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے
موت دے، ایمان کے ساتھ موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے
ثواب سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہم کو گمراہ نہ کرنا۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا
لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمْتَ سِرِّهَا
وَعَلَانِيَتِهَا جَنِّتْهَا شَفَعَاءَ فَاعْفُ زِلَّةً (د، س)

اے اللہ! تو اس کا رب ہے تو نے اس کو پیدا کیا، اور تو نے ہی اسے
اسلام کا راستہ دکھایا۔ تو نے اس کی روح قبض کی اور تو اس کے
پوشیدہ اور ظاہر کو خوب جانتا ہے۔ ہم سفارش لے کر حاضر ہوئے ہیں اس
کو بخش دے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلُ جِوَارِكَ
فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِهِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ فَاعْفُ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ۔ (د، ق)

اے اللہ! بے شک فلان بن فلان تیرے حوالے ہے اور تیری ہمسائیگی کی
امان میں ہے پس اس کو قبر کے فتنہ اور عذاب سے بچا تو وعدہ پورا فرمانے
والا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ پس تو اس کو بخش دے اور اس
پر رحم فرما بے شک تو ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَّتِكَ اِخْتِاجًا إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ
غَنَى عَنْ عَذَابِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَ
إِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ (مس)

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری لونڈی کا بیٹا (اس وقت خاص طور پر تیری رحمت
کا محتاج ہے اور تو اس کو عذاب دینے سے بچے پروا ہے۔ اگر یہ نیک تھا
تو اس کے درجات بلند کر اور اگر گناہ کار تھا تو درگزر فرما۔

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَمَلِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

إِلَّا أَنْتَ وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ
مَنْجِي إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا
فَاعْفُ لَهُ وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ۔ (حب)

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا گواہی دیتا ہے کہ تیرے سوا کوئی
معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تیرے بندے اور
رسول ہیں۔ اس (میت) کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اگر یہ نیکو کار تھا تو اس
کی نیکیوں کو (درجات کو) مزید بڑھا اور اگر گناہ کار تھا تو اسے بخش دے اور میل اس
کے ثواب محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں فتنے میں نہ ڈال۔

قبر میں رکھتے وقت کے کلمات
جب میت کو قبر میں رکھیں تو پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ۔ (د، ت، س، حب)

اللہ تعالیٰ کے نام اور اس کے رسول ﷺ کی سنت پر (قبر میں رکھتا ہوں)

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ۔ (مس)

اللہ تعالیٰ کے نام سے، اس کے حکم سے اور اس کے رسول ﷺ کے
دین پر (قبر میں رکھتا ہوں)۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى

بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ (مس)

اسی (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اسی میں لوٹائیں گے اور اسی سے دوبارہ
نکالیں گے اللہ کے نام سے، اللہ کے راستے میں اور اللہ کے رسول ﷺ کے

کے دین پر (قبر میں رکھتا ہوں)

دفن سے فراغت پر

جب میت کو دفن کر لیا جائے تو اس کی قبر پر (کے پاس) کھڑے ہو کر کہے
اللہ تعالیٰ سے اپنے بھائی کے لیے بخشش طلب کرو اور (سوالات کے جوابات
میں) ثابت قدمی کا سوال کرو بے شک اب اس سے سوال ہوگا۔

قبر پر پڑھا جائے

میت کو دفن کرنے کے بعد سورۃ بقرہ کا اول (هُمُ الْمُفْلِحُونَ) تک
سرہانے کھڑا ہو کر پڑھے اور سورۃ بقرہ کا آخر (أَمَّنَ الدُّسُؤُ) سے آخر تک پڑھتی
کھڑے ہو کر) پڑھے۔ (سنی)

زیارت قبور

جب کوئی شخص قبرستان کی زیارت کرے تو کہے :-

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ

قبرستان کی بستی والوں پر سلام ہو۔

يَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

وَلَا آآ إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقْوَن نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ

الْعَافِيَةَ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ۔ (م، س، ق)

تم پر سلام ہو اے گھروں والے مومنو اور مسلمانو! بے شک ہم (بھی)
اگر اللہ نے چاہا تو تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے
اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ تم ہمارے پیش رو ہو اور
ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ مِنَّا

إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقْوَن (م، س، ق)

اے گھروں (قبروں) والے مسلمانو اور مومنو! تم پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ
ہم میں پہلے جانے والوں اور پیچھے رہنے والوں پر رحم فرمائے بے شک
اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارِ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تَوَعَدُونَ

عَدَاؤُكُمْ وَجَلُونَ وَلَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقْوَن۔ (د)

تم پر سلام ہو اے مومن قوم کے گھر والو! تمہارے پاس (وہ ثواب یا عذاب)
آگیا جس کا تمہارے لیے کمال (قیامت کے دن) کا وعدہ تھا۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ
ہم بھی (عنقریب) تم سے ملنے والے ہیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ

سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآخِرِ۔ (ت)

تم پر سلام ہو اے قبرستان والو! اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں (بھی) بخش
دے تم ہمارے پیشرو (پہلے جانے والے) ہو اور ہم تمہیچے آ رہے ہیں۔

إِنْ فَضِيتَ وَلِے اذکار کا بیان

جو کسی وقت یا سبب کے ساتھ مخصوص نہیں،

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

یہ سب اچھا ذکر ہے۔ (ت)

یہ بہترین نیکی ہے۔ (ط)

قیامت کے دن میری شفاعت سے زیادہ نفع مند وہ شخص ہوگا جس نے اپنے دل (یا اپنے نفس) کے خلوص سے یہ کلمہ پڑھا۔ (خ)

وہ شخص جہنم سے باہر (نکل) آئے گا جس نے اس حالت میں یہ (مندرجہ بالا) کلمہ پڑھا کہ اس کے دل میں ایک ”جو“ کے وزن کے برابر نیکی یا (فرمایا) ایمان ہو۔ (اسی طرح) وہ شخص بھی جہنم سے باہر (نکل) آئے گا جس نے اس حالت میں یہ کلمہ پڑھا کہ اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر نیکی ہو (یا ایمان ہو) اور جہنم سے باہر آئے گا وہ شخص جس نے اس حال میں اس کلمہ کو پڑھا کہ اس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر نیکی یا ایمان ہو۔ (خ)

جس شخص نے یہ (مندرجہ بالا) کلمہ پڑھا اور پھر مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اگرچہ زنا کا ارتکاب کرے یا چوری کرے۔ (یہ بات تین مرتبہ فرمائی۔ م)

ف: یعنی مومن ہمیشہ دوزخ میں نہیں رہے گا اپنی بد اعمالیوں کی سزا پانے کے بعد جنت میں داخل کیا جائے گا۔ پھر وہ ہمیشہ وہیں رہے گا۔ زنا اور چوری اگرچہ گناہ کبیرہ ہیں اور ان کے مرتکبین سزا کے مستحق ہوں گے لیکن بالآخر ایمان کی وجہ سے جنت میں جاتیں گے۔ (مترجم)

(رسول اللہ ﷺ نے فرمایا) ”اپنے ایمان کو تازہ کرو“ عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! ہم اپنے ایمان کو کیسے تازہ (اور نیا) کریں آپ نے فرمایا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کثرت سے پڑھا کرو۔ (ا، ط)

اس کلمہ کے اللہ تعالیٰ تک پہنچنے میں کوئی حجاب (رکاوٹ) نہیں ہے (ت) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا پڑھنا کسی گناہ کو باقی نہیں رہنے دیتا اور اس کے مشابہ کوئی عمل نہیں۔ (مس) (مطلب یہ ہے کہ صدق دل سے کلمہ پڑھ کر اس کے مطابق عمل پیرا ہونے سے گناہ باقی نہیں رہتے)۔

اگر سات آسمان اور سات زمین والے ایک پڑھے میں ہوں اور کلمہ طیبہ کا

ثواب لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ایک پڑھے میں ہو تو اس کا پڑا بھاری ہوگا۔ (حب)

(مس، د)

جو بندہ اس کلمہ کو خلوص قلب کے ساتھ پڑھتا ہے اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچتا ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرے۔ (ت، س، مس)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور وہی لائق تعریف ہے زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جو شخص اس (مندرجہ بالا) کلمہ کو دس مرتبہ پڑھے وہ ایسے ہے جیسے اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار آدمیوں (غلاموں) کو آزاد کیا۔ (خ، م، ت، س، ڈ)

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب، ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (ا، مس)

سو مرتبہ پڑھنے والے کے لیے دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور اس کے لیے سونیکیاں لکھی جاتی ہیں، سو برائیاں اس سے دور کی جاتی ہیں اور (یہ کلمہ) اس کے لیے شیطان سے (بچنے کے لیے) پناہ گاہ بن جاتا ہے اور کوئی عامل اس سے بہتر عمل نہیں لائے گا البتہ وہ شخص جس نے اس سے زیادہ عمل کیا (وہ افضل ہوگا)۔ (عو)

یہی وہ کلمہ ہے جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو سکھایا تھا اگر آسمان ایک ایک پڑھے میں ہوں (اور دوسرے میں یہ کلمہ) تو یہ بھاری ہوگا اور اگر آسمان ایک حلقے کی شکل میں ہوں تو یہ ان کو آپس میں ملا دے۔ (مس)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔
یہ دو کلمے ہیں (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اللَّهُ أَكْبَرُ) ان میں سے ایک کے لیے عرش سے اودھر کوئی انتہا نہیں یعنی عرش تک پہنچتا ہے اور دوسرا (اپنے ثواب کے ذریعے) آسمان اور زمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے۔ (ط)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔ ہر قسم کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی کی عطا سے ہے وہ بہت بلند، بہت بڑا ہے۔
ان کلمات (مذکورہ بالا) کو جو بھی باشندہ زمین پڑھے اس کی خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کی مثل ہوں۔ (س)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔
جو شخص (مندرجہ بالا) کلمہ شہادت پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ (جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا "یا رسول اللہ ﷺ کیا میں لوگوں کو یہ بات نہ بتا دوں تاکہ وہ مسرور ہوں؟" آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس طرح (یعنی بتانے سے) لوگ عمل میں کوتاہی کریں گے۔ پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے وقت (نہ بتانے کے) گناہ سے بچنے کے لیے یہ حدیث لوگوں کو بتادی۔ (خ، م)

ف: جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ لوگ عمل میں کوتاہی نہیں کرتے اور نہ بتانے کی علت باقی نہیں رہی لہذا یہ سمجھتے ہوئے کہ مسئلہ چھپانا اچھا نہیں، آپ نے وصال کے وقت لوگوں کو یہ حدیث بتادی۔ (مترجم)
جو شخص خلوص دل کے ساتھ شہادت دے (کلمہ شہادت پڑھے) اس پر اللہ تعالیٰ آگ کو حرام کر دے گا۔ (م، ت)

حدیث بطریق مشہور ہے کہ وہ کلمہ جو ننانوے کتابوں پر بھاری ہوگا ہر کتاب اتنی بڑی ہوگی جہاں تک نظر پہنچتی ہے وہ یہ ہے۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ (ق، حب، مس)

حدیث بطریق تفصیل

حدیث شریف میں آتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک شخص کو مخلوق کے سامنے کھڑا کرے گا اور اس کے سامنے ننانوے (۹۹) کتابیں پھیلا دے گا ہر کتاب اتنی بڑی ہوگی جہاں تک نظر پہنچتی ہے پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تو اس میں سے کسی کا انکار کرتا ہے؟ کیا تجھ پر اعمال لکھنے والوں نے ظلم کیا؟ عرض کرے گا "اے رب! مجھے نہ تو ان کتابوں سے انکار ہے اور نہ ہی مجھ پر ظلم کیا گیا۔" پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا مجھے کچھ عذر ہے، عرض کرے گا اے رب! کوئی عذر نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج تیری ایک نیکی ہمارے پاس ہے پھر ایک پرچہ نکالا جائے گا۔ جس میں کلمہ شہادت لکھا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس کو لے جا اور وزن کر! وہ عرض کرے گا اے اللہ تعالیٰ ان ننانوے کتابوں کے سامنے اس چھوٹے سے پرچے کی کیا حقیقت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج تجھ پر ظلم نہیں ہوگا پھر وہ پرچہ ایک طرف رکھا جائے گا اور ننانوے کتابیں ایک طرف تو وہ پرچہ بھاری ہوگا۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ أُمِّهِ وَكَلِمَتُهُ

أَلْقِيَهَا إِلَى مَرِيضَةٍ وَرُوحٍ مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ
التَّارِخُ ۱۹

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اور بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں اور بے شک حضرت عیسیٰ علیہ السلام، اللہ تعالیٰ کے بندے اس کی لونڈی کے بیٹے اور اس کا کلمہ ہیں جو حضرت مریم علیہا السلام کی طرف ڈالا گیا اور اس کی طرف سے روح ہیں اور (میں گواہی دیتا ہوں) کہ جنت اور دوزخ حق ہیں۔

مندرجہ بالا کلمات پڑھنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس میں سے چاہے گا، داخل کرے گا۔ (م، خ، س)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَ
رَسُولُهُ وَابْنُ أَمَّتِهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقِيَهَا إِلَى مَرِيضَةٍ وَرُوحٍ
مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالتَّارِخُ ۲۰

ترجمہ اور گزر چکا ہے اس میں "لَا شَرِيكَ لَهُ" کا اضافہ ہے۔ جس شخص نے یہ کلمات پڑھے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا کسی بھی عمل پر ہو یا جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہے۔ (خ، م، س)

آنحضرت ﷺ پڑھا کرتے تھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا عَزْوَاجُ لَهُ وَنَصْرَ عَبْدِهِ وَ

غَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ (خ، م)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس نے اپنے لشکر کو غلبہ عطا کیا اپنے بندے کی مدد کی اور اس (اللہ) اکیلے نے احزاب کو مغلوب کر دیا اب اس کے بعد کچھ نہیں۔

حدیث اعرابی

ایک اعرابی کہتا ہے کہ مجھے آنحضرت ﷺ نے یہ کلمات سکھاتے اور پڑھنے کا حکم فرمایا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ
كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ اللَّهُمَّ
اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي (م)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ بہت ہی بڑا ہے اور بے شمار تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ تمام جہانوں کو پالنے والا پاک ہے اور ہر قسم کی قوت، اللہ غالب حکمت والے ہی کی عطا سے ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور رزق عطا فرما۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ جو شخص یہ کلمات پڑھے اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں جو اسے دس

مرتبہ پڑھے اس کے لیے سونکیاں، جو سو مرتبہ پڑھے اس کے لیے ہزار نیکیاں اور جو (جنت) زیادہ کرے اسے (آٹھویں) زیادہ ثواب ملے گا۔ (ت، س)
جو شخص ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھے اس کی خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور یہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین کلام ہے۔ (مر، ت، س، مص)

یہ وہ افضل کلام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے منتخب فرمایا۔ (مر، عو۔)

یہی وہ کلمہ ہے جس کا حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو (پڑھنے کا) حکم دیا۔ بے شک یہ کلمہ تمام مخلوق کی عبادت اور تسبیح ہے اور اسی (کلمے وسیلہ) سے مخلوق کو رزق دیا جاتا ہے۔ (مص)

جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک درخت گاڑ دیا جاتا ہے جو شخص رات کی سختی سے ڈرتا ہو، یا مال خرچ کرنے میں بخیل ہو، یا دشمن سے لڑنے میں شست ہو تو اس کلمہ کو کثرت سے پڑھے (کیونکہ بے شک یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سونے کا پہاڑ خرچ کرنے سے بھی افضل ہے۔ (ط)

سُبْحَنَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ۔

میرا رب پاک ہے اور (میں) اس کی تعریف کے ساتھ (اس کی پاکیزگی

بیان کرتا ہوں)

یہ کلمہ اللہ تعالیٰ کو بہت ہی محبوب ہے۔ (عو)

سُبْحَنَ اللّٰهُ الْعَظِيمِ۔

بہت بڑا اللہ پاک ہے۔

جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے جنت میں پودا لگتا ہے۔ (ت، س،

حب، مص، مص)

سُبْحَنَ اللّٰهُ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ۔

بہت بڑا اللہ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں) اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے جنت میں کھجور کا درخت لگا جاتا ہے۔ (ت، س، حب، مص، مص) کیونکہ یہ مخلوق کی عبادت ہے اور اسی کے ساتھ ان کے رزق مقرر کیے جاتے ہیں۔

سُبْحَنَ اللّٰهُ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَنَ اللّٰهُ الْعَظِيمِ۔

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں) اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں (عظیم و بزرگ اللہ پاک ہے۔
یہ دو کلمے زبان پر آسان، میزان میں بھاری اور اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ہیں۔ (خ، مر، ت، مص)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ سُبْحَنَ اللّٰهُ

وَبِحَمْدِهِ سُبْحَنَ اللّٰهُ الْعَظِيمِ۔

میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں (وہ اللہ) نہایت عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ میں (اس کی) تعریف کرتا ہوں عظیم و بزرگ اللہ پاک ہے۔

جو شخص ان (مندرجہ بالا) کلمات کو پڑھے تو اسی طرح لکھے جاتے ہیں جس طرح اس نے پڑھے۔ پھر وہ عرش کے ساتھ لٹکتے جاتے ہیں اور کوئی گناہ جو اس پر تھنے والے سے صادر ہو اس کو نہیں مٹاتا یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو یہ کلمات اسی طرح سر بہر (مخفوظ) ہوں گے۔ جس طرح اس نے کہے تھے۔ (د)

ف: اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ ان کلمات کو پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کفر سے محفوظ رہے گا کیونکہ کفر کے سوا کوئی عمل چاہے کبیرہ ہو کسی دوسرے عمل کو ساقط نہیں کرتا۔

چار کلمات

آنحضرت ﷺ اپنی زوجہ مطہرہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے پاس صبح کی ساتیوں پڑھ کر تشریف لے گئے۔ اس وقت آپ اپنے مصحف پر بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھیں پھر چاشت کے بعد آنحضرت ﷺ واپس تشریف لائے تو ائمہ المؤمنین بدستور بیٹھی تسبیح میں مشغول تھیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میرے جانے کے بعد مسلسل اسی طرح بیٹھی ہو، عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا میں نے تیرے (پاس سے جانے کے) بعد ایسے چار کلمات کو تین بار پڑھا ہے کہ اگر ان کا وزن ان تسبیحات سے کیا جائے جو صبح سے تم نے پڑھی ہیں تو یہ کلمات بھاری ہوں گے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءِ نَفْسِهِ
وَزِينَةِ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ (م، س، مص، عو)

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی رضا کے مطابق اور اس کے عرش کے وزن برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

سُبْحَنَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَنَ اللّٰهِ رِضَاءِ نَفْسِهِ
سُبْحَنَ اللّٰهِ زِينَةِ عَرْشِهِ سُبْحَنَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

(م، س، مص، عو)

میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ

تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی رضا مندی کے مطابق، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے کلمات کی سیاہی کے مطابق۔
ایک روایت میں ہے کہ ”سُبْحَنَ اللّٰهِ“ کی جگہ ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ کہے۔ (س)

سُبْحَنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءِ نَفْسِهِ وَزِينَةِ عَرْشِهِ وَمِدَادَ
كَلِمَاتِهِ۔ (س)

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی رضا کے مطابق، اس کے عرش کے وزن برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر (پاکیزگی بیان کرتا ہوں)۔

آسان تسبیح

ایک عورت کے ہاں حضور ﷺ نے کنکریاں (یا گٹھلیاں) پڑی ہوئی دیکھیں جن کے ساتھ وہ تسبیح پڑھ رہی تھی۔ آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے آسان یا (آپ نے فرمایا) افضل تسبیح نہ بتاؤں۔ پھر آپ نے فرمایا۔

سُبْحَنَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَنَ
اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَنَ اللّٰهِ عَدَدَ
مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَسُبْحَنَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ

اَكْبَرُ-

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں آسمانی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان اشیاء کی تعداد کے برابر جو ان کے (زمین آسمان کے) درمیان ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔

اسی طرح "سُبْحَنَ اللّٰہُ" کی جگہ "اللّٰہُ اَكْبَرُ" "الْحَمْدُ لِلّٰہِ" "وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" اور "وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ" میں سے کوئی ایک پڑھ کر باقی وہی کلمات پڑھے۔

ایک دن آنحضرت ﷺ اُم المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے، اس وقت ان کے سامنے چار ہزار گھلیاں رکھی ہوئی تھیں اور آپ ان کے ساتھ تسبیح پڑھ رہی تھیں، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب سے میں تیرے پاس آکر کھڑا ہوا ہوں، اس سے زیادہ تسبیحات پڑھ چکا ہوں۔ اُم المؤمنین نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کھاتیے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: کہو:-

سُبْحَنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ - (د، مس)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتی (یا کرتا) ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں تجھے ایسا (جامع) ذکر سکھاتا ہوں کہ وہ رات سے لے کر دن اور دن سے لے کر رات تک ذکر کرنے سے افضل ہے۔ وہ یہ ہے:-

سُبْحَنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَنَ اللّٰہِ مِنْ مَّا خَلَقَ
خَلَقَ وَسُبْحَنَ اللّٰہِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَنَ اللّٰہِ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُہٗ
وَسُبْحَنَ اللّٰہِ مِنْ مَّا أَحْصَى كِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ
مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِنْ مَّا أَحْصَى
كِتَابُہٗ - (د، ط)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق بھر برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں تمام اشیاء کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر چیز سے بھر پور، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جن کو اس کی کتاب (لوح محفوظ) نے شمار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں سے بھر پور جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کے لیے ہر تعریف ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کے لیے تعریف ہے ان چیزوں کی گنتی کے برابر جن کو کتاب (لوح محفوظ) نے شمار کیا اور اللہ تعالیٰ کے لیے سب تعریف ہے اس کے بھرنے کے برابر جس کو اس کی کتاب (لوح محفوظ) نے شمار کیا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے رات اور دن کے ذکر سے افضل اور (آب میں) زیادہ ہے؟ وہ یہ ہے:-

سُبْحَنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَنَ اللّٰہِ مِنْ مَّا خَلَقَ
سُبْحَنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ سُبْحَنَ

اللَّهُ مِلَّ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَنَ اللَّهُ عَدَدَ
مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَسُبْحَنَ اللَّهُ مِلَّ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ
وَسُبْحَنَ اللَّهُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَنَ اللَّهُ مِلَّ كُلِّ شَيْءٍ

معمولی رد و بدل کے ساتھ ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزر چکا ہے۔

ایک روایت کے مطابق :-
"سُبْحَنَ اللَّهُ" کی جگہ "الْحَمْدُ لِلَّهِ" بھی کہا جاسکتا ہے۔ (س،
حب، مس)

اسی طرح طبرانی نے روایت کی ہے مگر وہاں "سُبْحَنَ اللَّهُ" کی جگہ
"الْحَمْدُ لِلَّهِ" کہا گیا ہے پھر فرمایا اسی طرح تسبیح کہے یا تکبیر اور احمد نے بھی
اسی طرح روایت کی ہے۔ البتہ تکبیر کا ذکر نہیں کیا۔

(ابو رافع کی اولاد کی ماں) سلمیٰ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!
مجھے چند کلمات بتائیں جو زیادہ نہ ہوں (تاکہ اچھی طرح یاد ہو جائیں)۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا :-

کہو "اللَّهُ أَكْبَرُ" دس مرتبہ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے لیے ہے۔

"سُبْحَنَ اللَّهُ" دس مرتبہ، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یہ میرے لیے ہے۔

"اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي" اللہ تعالیٰ فرمائے گا بے شک میں نے تجھے بخش دیا۔
تو اسے دس بار پڑھ اللہ تعالیٰ (ہر بار) فرمائے گا میں نے تجھے بخش دیا۔

افضل کلام

سُبْحَنَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَنَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ۔ (ط)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی، اس کی تعریف کے ساتھ (بیان کرتا ہوں)

"سُبْحَنَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ" یہ دونوں کلمات آسمان و زمین کے
درمیان کو بھر دیتے ہیں۔ اور "الْحَمْدُ لِلَّهِ" میزان کو بھر دے گا۔ (ط)
اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین کلام چار کلمات ہیں۔ ان میں سے جس سے
ابتداء کی جائے جائز ہے۔

سُبْحَنَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

(م، ت)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی (بیان کرتا ہوں) اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے
ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

یہ کلمات، قرآن پاک کے بعد سب سے بہتر کلمات ہیں اور یہ قرآن سے ہے
(یعنی جہاں قرآن پاک میں مذکور ہیں)۔

جو شخص ان کلمات کو پڑھے اس کے نامہ اعمال میں ہر حرف کے بدلے دس
نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے یہ کلمات ہر اس چیز سے زیادہ محبوب
ہیں جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

(ایک روایت میں ہے کہ بے شک جنت کی مٹی اچھی ہے اور پانی میٹھا
ہے، وہ میدان ہموار ہے اور اس کے درخت یہ کلمات ہیں۔

تیرے لیے (ان میں سے) ہر ایک کے بدلے ایک درخت جنت میں لگایا
جائے گا۔ آگ سے (بچنے کے لیے) اپنی ڈھال پکڑو (اور) کہو یعنی یہ کلمات (مذکورہ)
بالا کیونکہ یہ کلمات قیامت کے دن دائیں بائیں یا پیچھے سے، اور یہ باقی رہنے
والی نیکیاں ہیں۔

ہر تسبیح "سُبْحَنَ اللَّهُ" کہنا صدقہ ہے، ہر تحمید "الْحَمْدُ لِلَّهِ"
کہنا صدقہ ہے، ہر تہلیل "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کہنا صدقہ ہے اور ہر تکبیر (اللَّهُ
أَكْبَرُ) کہنا صدقہ ہے۔ (م، د، ق)

صلوة تسبیح

مذکورہ بالا چار کلمات یعنی ”سُبْحَنَ اللّٰهُ“، ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“، ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ اور ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“، صلوٰۃ تسبیح میں پڑھے جاتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”اے عباس! اے چچا! کیا میں آپ کو نہ دوں؟ کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو تحفہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو دس فصلتوں والا نہ بناؤں؟ کہ جب تک آپ وہ کام کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کے تمام گناہ، اول و آخر، قدیم و جدید، غلطی سے یا جان بوجھ کر چھوٹے بڑے پوشیدہ اور ظاہر (سب گناہ) مُعاف کر دے گا۔

وہ دس فصلتیں یہ ہیں کہ آپ چار رکعتیں نفل پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور دوسری کوئی سورہ پڑھیں، جب قلمت سے فارغ ہو جائیں تو حالت قیام ہی میں ”سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ“ پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر رکوع کریں اور حالت رکوع میں انہی کلمات کو دس مرتبہ پڑھیں پھر رکوع سے کھڑے ہو کر دس مرتبہ یہی کلمات پڑھیں پھر سجدے میں چلے جائیں اور وہاں بھی دس مرتبہ پڑھیں پھر سجدے سے اٹھا کر دس مرتبہ انہی کلمات کو پڑھیں پھر سجدے میں (دوبارہ) جائیں اور دس مرتبہ پڑھیں اور جب سجدے سے سر اٹھائیں تو کھڑے ہونے سے پہلے دس مرتبہ پڑھیں۔ پس ہر رکعت میں پچھتر (۵۷) مرتبہ یہ تسبیحات پڑھی جائیں گی اسی طرح چار رکعتوں میں کریں۔

اگر روزانہ ایک مرتبہ پڑھ سکیں تو روزانہ پڑھیں ورنہ ہر جمعہ کو اور اگر اس طرح بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے ایک مرتبہ اور اگر ہر مہینے نہ پڑھی جاسکے تو ہر سال ایک مرتبہ اور ایسا بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھی جائے (د، ق، مس، حب)

سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور اس کی تعریف (بیان کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ بہت بڑا ہے، گناہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔

یہ کلمات باقی رہنے والی نیکیاں ہیں اور یہ گناہوں کو مٹا دیتے ہیں۔ جس طرح درخت سے پتے چھڑتے ہیں اور یہ (کلمات) جنت کے خزانوں سے ہیں۔ (ط)
یہ کلمات اس شخص کے لیے قرآن پاک کے قائم مقام ہیں (یعنی ثواب میں) جو قرآن پاک نہ پڑھ سکتا ہو۔ (مص)

سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ۔

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور اس کی تعریف (بیان کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔

اے اللہ! مجھ پر رحم فرما، مجھے رزق عطا فرما۔ مجھے عافیت دے اور میری رہنمائی فرما۔ (مذکورہ بالا کلمات) اس شخص کے لیے جو قرآن پاک پڑھنا نہ جانتا ہو۔ (ثواب میں) قرآن پاک کے قائم مقام ہیں جس نے ان کو یاد کیا اس نے جہلائی کے ساتھ اپنا ہاتھ بھر لیا۔ (د، س)

سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ۔

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور تعریف (بیان کرتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اور اللہ تعالیٰ برکت والا ہے۔

ان مذکورہ بالا کلمات کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے جو ان کو اپنے پروں کے نیچے جمع کر لیتا ہے ان کو لے کر اوپر (کی طرف) چڑھ جاتا ہے اور جب وہ

فرشتوں کی کسی بھی جماعت کے پاس سے گزرتا ہے وہ (فرشتے) ان کلمات کو پڑھنے والے کے لیے بخشش کی دعا مانگتے ہیں یہاں تک کہ ان کلمات کو پڑھنے والے کی طرف سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بطور تحفہ پیش کر دیا جاتا ہے۔ (عوض، مص)
حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے (انسان کے) کلام سے چار کلمات کو چن لیا وہ یہ ہیں۔

سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اللّٰهُ أَكْبَرُ

جو شخص کہے "سُبْحَنَ اللّٰهُ" اس کے نامہ اعمال میں بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے بیس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں، جو شخص "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" پڑھے اس کے لیے بھی اسی طرح (کا صلہ) ہے اسی طرح "اللّٰهُ أَكْبَرُ" اور "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" پڑھنے والے کو بھی یہی ثواب ملتا ہے اور جو شخص غلوں دل سے "الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" پڑھے اس کے نامہ اعمال میں تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے تیس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں۔ (مس، ۱۰، مس)

ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز اقدہ پاڑ کے برابر عمل کر سکتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! کون اتنی طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کر سکتا ہے "عرض کیا" یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! وہ کون سا عمل ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "سُبْحَنَ اللّٰهُ" (کا ثواب) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" (کا ثواب) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" (کا ثواب) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ "اللّٰهُ أَكْبَرُ" (کا ثواب) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ (د-ط)

سو مرتبہ "سُبْحَنَ اللّٰهُ" پڑھنا، اولاد اسماعیل علیہ السلام سے سوغلام آزاد کرنے کے برابر (ثواب رکھتا ہے)۔

سو مرتبہ "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" پڑھنا، زین لگاتے، لگام کے ہوئے اور نماز میں

کو اٹھاتے ہوئے گھوڑوں (کو جہاد کے میدان میں بھیجنے یا لے جانے) کے برابر (ثواب رکھتا ہے)۔

"اللّٰهُ أَكْبَرُ" سو مرتبہ پڑھنا ان سوا ونٹوں کے برابر ہے جن کے گلے میں قربانی کے پٹے (مقبول) ہوں اور ان کو مکہ مکرمہ میں قربان کیا جائے۔ (مس، ق، مس، ط، مص)

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کا پڑھنا زمین و آسمان کے درمیان کو ثواب سے بھر دیتا ہے۔ (مس، ق، مس، ا، ط)

واہ، واہ ان پانچ چیزوں کے ساتھ خوش بختی ہے جو ترازو میں سب زیادہ بھاری ہوں گی۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، سُبْحَنَ اللّٰهُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ

اور عثمان باپ جس کا نیک بیٹا جو مر جائے اور وہ اس کی موت پر صبر و شکر سے کام لیتے ہوئے اجر و ثواب کا طالب ہو۔ (مس، حب، مس، ر، ا، ط)
ایک حدیث میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو تم "سُبْحَنَ اللّٰهُ" وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بزرگی کا ذکر کرتے ہو۔ یہ کلمات عرش کے ارد گرد پھرتے ہیں۔ ان سے ایسی آواز آتی ہے جس طرح شہد کی عکس کی آواز ہوتی ہے اور یہ اپنے پڑھنے والے کی یاد دلاتے رہتے ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی ایسا ہونا چاہتا ہے یا اس طرح کہ ہمیشہ (بارگاہ خداوندی میں) اس کی یاد دلاتی جاتی رہے۔ (ق، مس)

ف: مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کا ذکر تو تار ہے تو وہ ان کلمات کو پڑھا کرے۔ (مترجم)

حدیث شریف میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

باقی رہنے والی نیکیاں زیادہ سے زیادہ اختیار کرو (یعنی) اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، سُبْحَنَ اللّٰهُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ أَوْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

إِلَّا بِاللهِ (پڑھا کرو)۔ (س، حب)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ (مندرجہ بالا) کلمہ پڑھا کر وہ بے شک یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (ع، ڈ، ر، ط)
(ایک روایت میں ہے) جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

(ا، ط، س)

(ایک روایت میں ہے) جنت کا پودا ہے۔ (حب، ڈ، ط)
گذشتہ صفحات میں گزر چکا ہے کہ یہ ننانوے بیماریوں کا علاج ہے جن میں سے آسان ترین بیماری غصہ ہے۔ (س، ط)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں آنحضرت ﷺ کی بارگاہِ مبیں پناہ میں حاضر تھا۔ جب میں نے یہ کلمہ پڑھا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا تجھے اس کی تفسیر (مفہوم) معلوم ہے۔ میں نے عرض کیا ”اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتا ہے“ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

(اس کا مطلب یہ ہے) کہ برائی سے بچاؤ اسی وقت ہو سکتا ہے جب اللہ تعالیٰ بچاتے (یہ لا حول کا معنی ہے) اور نیکی کرنے کی طاقت (بھی) اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے حاصل ہو سکتی ہے۔ (یہ لا قوۃ کا معنی ہے)۔ (د)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ وَلَا مَنجَا مِّنَ اللهِ إِلَّا إِلَيْهِ۔

برائیوں سے اجتناب اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے جاتے نجات (بھی) اسی کے ہاں ہے۔
یہ کلمات جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہیں۔ (س)

رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا وَنَبِيًّا۔

میں، اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین (برحق) اور حضرت محمد کو رسول اور نبی مان کر راضی ہوں۔
جو شخص ان کلمات مذکورہ بالا کو پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہے۔
(س، د، مص)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اِنِّیْ اَعْمَدُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوَةِ الدُّنْیَا اِنِّیْ اَشْهَدُ

اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا

عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكَلَّمْتَ اِلٰی نَفْسِیْ تَقَرَّبْتُ

مِنْ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِیْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّ اِنْ اَشَقُّ اِلَّا

بِرَحْمَتِكَ فَاَجْعَلْ لِیْ عِنْدَكَ عَهْدًا تَوْفِیْتَهُ یَوْمَ الْقِیَمَةِ

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! بیشک میں اپنی اس دنیاوی زندگی میں تجھ (ہی) پر بھروسہ کرتا ہوں بلاشبہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں پس اگر تو مجھے میرے نفس کے حوالے کرے تو (گویا کہ) تو نے مجھے شر کے قریب کر دیا اور نیکی سے دور کر دیا اور میں صرف تیری ہی رحمت پر بچتہ یقین رکھتا ہوں پس میرے لیے اپنے ہاں وعدہ فرما لے جس کو قیامت کے دن پورا فرمانا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

جب کوئی مسلمان یہ مذکورہ بالا دُعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے۔ بے شک میرے بندے نے مجھ سے ایک وعدہ لیا پس اس کیلئے اسے پورا کرو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔
حضرت ہبیل فرماتے ہیں میں نے قاسم بن عبد الرحمن کو بتایا کہ حضرت عوف نے مجھے اس طرح خبر دی ہے تو جواب میں قاسم بن عبد الرحمن نے کہا کہ ہمارے گھر کی ہر پردہ نشین عورت اپنے پردے میں (گھر میں) اس دُعا کو پڑھتی ہے۔ (ڈ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طِیْبًا مُّبْدَاً فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی۔

اللہ تعالیٰ کے لیے بے شمار تعریفیں ہیں جو نہایت پاکیزہ اور بابرکت ہیں جیسا کہ ہمارا رب چاہے اور راضی ہو۔

ایک شخص بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا جب وہ بیٹھا تو اس نے مندرجہ بالا کلمات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی۔ (اس پر) آنحضرت ﷺ نے فرمایا "مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، دس فرشتوں نے ایک کران کلمات کو حاصل کرنے کی کوشش کی۔ ان میں سے ہر ایک کی خواہش تھی کہ وہ ان کلمات کو لکھے لیکن ان کو یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ کس طرح لکھیں چنانچہ وہ ان کو اٹھا کر بارگاہ خداوندی میں لے گئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس طرح لکھو جس طرح میرے بندے نے کہا ہے۔ (حب، مس)
نوٹ: سید استغفار کا ذکر گزشتہ صفحات میں گزر چکا ہے۔

اِنِّیْ لَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

بے شک میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

یہ استغفار دن میں ستر مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھی جاتے۔ (ص، طس)
س، ق)

یا سو مرتبہ روزانہ پڑھی جاتے۔ (طس، مس)
آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اپنے رب کے ہاں توبہ کرو۔ بے شک میں (معصوم ہونے کے باوجود) دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (عوا)
ایک روایت میں ہے کہ توبہ (کرنے کی وجہ) سے گناہوں پر اصرار نہیں اگرچہ دن میں ستر مرتبہ (ایک گناہ کو) لوٹاتے۔

ف۔ اس نیت سے بار بار گناہ کرنا کہ توبہ کر لوں گا، جرم عظیم ہے حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بار بار گناہ کا ارتکاب، گناہ پر اصرار شمار ہوتا ہے لیکن اگر کوئی شخص توبہ کرے تو یہ گناہ اصرار شمار نہیں ہوں گے۔ (مترجم)
آنحضرت ﷺ نے فرمایا بے شک میرے دل پر پردہ کیا جاتا ہے اور میں دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔ (مر، د، س)

ف: آنحضرت ﷺ ہر وقت اپنے قلب مبارک کو بارگاہ رب العزت میں حاضر رکھنا پسند فرماتے تھے لیکن بعض اوقات (تعلیم امت کے لیے) دنیوی امور میں مشغولیت کی وجہ سے عدم توجہ کو اپنے پردے سے تعبیر فرمایا رسول اکرم ﷺ نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم سے اس قدر غلطیاں سرزد ہوں کہ ان سے زمین و آسمان کے درمیان کی جگہ بھر جاتے پھر تم اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرو البتہ وہ تمہاری بخشش فرمانے گا اور مجھے قسم اس ذات کی جس کے اختیار میں میری جان ہے اگر تم خطا نہ کرو تو اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو لانے کا جن سے خطا کا ارتکاب ہو گا پھر بخشش مانگیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو بخش دے گا۔ (آ، ص)

ف: اللہ تعالیٰ کی وسعت رحمت کی طرف اشارہ اور استغفار کی ترغیب ہے۔ گناہوں کی ترغیب نہیں ہے، کیونکہ گناہوں سے تو شرعیت میں ممانعت۔ (مترجم)
ایک حدیث میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے اپنے خالق و مالک کی

قسم اگر تم سے گناہ سرزد نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ تمہیں بے جا تے گا اور ایسی قوم کو لانے کا جو گناہ کریں اور پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کریں اور اللہ تعالیٰ انہیں بخش دے گا۔ (م)

(ایک روایت میں ہے) جو شخص اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے۔ (ت، س)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال اسے سرور کرے وہ (اس میں) کثرت سے استغفار (درج) کرے۔ (طس)

ایک روایت میں ہے کہ جب کوئی مسلمان گناہ کرتا ہے تو ایک مقرر فرشتہ اس کے گناہوں کو لکھنے کے لیے تین گھڑیاں کھڑا رہتا ہے پس اگر وہ ان تین لحات میں اپنے اس گناہ کی بخشش چاہتا ہے تو وہ فرشتہ نہ تو اسے اس گناہ سے آگاہ کرے گا اور نہ ہی قیامت کے دن اسے عذاب دیا جائے گا۔ (مس)

ف: قیامت کے دن ہر آدمی کے اعمال اس کے سامنے لائے جائیں گے لیکن یہ برا عمل جس سے اس نے استغفار کیا، سامنے نہیں لایا جائے گا۔

ایک روایت میں ہے شیطان نے اللہ تعالیٰ عز و جل سے کہا مجھے تیری عزت و جلال کی قسم میں اس وقت تک بنی آدم کو گمراہ کرتا رہوں گا۔ جب تک ان میں رُوح موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم میں اس وقت تک انہیں سخت تارہوں کا جب تک یہ مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے۔“ (ذ، ص)

نوٹ: استغفار کے بارے میں ایک حدیث گزشتہ صفحات میں گزر چکی ہے کہ ایک شخص نے حضور ﷺ کی بارگاہِ بیس پناہ میں حاضر ہو کر کہا: ”ہائے میرے گناہ!“ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تو بخشش سے کہاں ہے؟ یعنی بخشش کیوں نہیں مانگتا۔

ایک روایت میں ہے جب اعمال لکھنے والے دو فرشتے دن میں نامہ اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے شہر و خیر اور آخر میں استغفار کو دیکھ کر فرماتا ہے اس کتاب کی دونوں طرفوں کے درمیان جو کچھ (بھی گناہ) لکھا ہوا

ہے، میں نے اس بندے کے لیے مُعاف کر دیا۔ (ط)

دوسروں کے لیے دُعا سے مغفرت

ایک روایت میں ہے جو شخص مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش طلب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ ان مومنین و مومنات کی تعداد کے مطابق اس کے لیے نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ (ط)

نوٹ: گزشتہ صفحات میں یہ حدیث گزر چکی ہے کہ جو شخص استغفار کو لازم پکڑتا ہے یا کثرت سے استغفار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے ہر مشکل سے باہر آنے کا راستہ بنا دیتا ہے۔ اسی طرح گزشتہ صفحات میں یہ بھی گزر چکا ہے کہ جو شخص مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش مانگتا ہے (تو اس کا کیا صلہ ہے) (نیز) اس آدمی کا واقعہ (بھی گزر چکا ہے) کہ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ہم میں سے کوئی گناہ کرتا ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ لکھ دیا جاتا ہے پھر اس نے پوچھا وہ بخشش مانگتا ہے۔ تو آپ نے فرمایا بخشش دیا جاتا ہے۔

ایک روایت میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے انسان! بے شک تو جب تک مجھ سے دُعا مانگتا رہے گا اور پُر امید رہے گا میں (تیرے گناہوں کو) چاہے کتنے ہی ہوں بخشوں گا اور کوئی پرواہ نہیں کروں گا۔ (کہ وہ کتنے ہیں) اے انسان! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں پھر بھی تو مجھ سے بخشش مانگنے میں بخشش دوں گا۔ اے انسان! اگر تو میرے پاس بھری ہوئی زمین گناہ لائے اور مجھ سے ملاقات کرے اس حال میں کہ تو نے مجھ سے شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں تجھے زمین بھر، مغفرت عطا کروں گا۔ (ت)

ایک روایت میں ہے کہ ایک بندہ گناہ کرتا ہے پھر کہتا ہے اے میرے رب! میں نے گناہ کیا، تو مجھے بخش دے، اس کا رب فرماتا ہے میرا بندہ خوب جانتا ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور ان پر مواخذہ کرتا ہے۔ پس تم نے اپنے بندے کو بخش دیا۔

پھر وہ بندہ جتنا اللہ چاہے ٹھہرتا ہے اور پھر (دوبارہ) گناہ کرتا ہے اور عرض کرتا ہے اے رب! میں نے دوسرا گناہ کیا پس مجھے بخش دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "میرا بندہ خوب جانتا ہے کہ بے شک اس کا ایک رب ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور ان پر گرفت (بھی) کرتا ہے" (پس) میں نے اپنے بندے (کے گناہ) کو بخش دیا۔

پھر اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مطابق وہ بندہ کچھ مدت گناہ سے باز رہتا ہے۔ اور (اس کے بعد) پھر گناہ کرتا ہے اور عرض کرتا ہے اے میرے رب! میں نے پھر گناہ کیا پس تو مجھے بخش دے (چنانچہ) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "میرا بندہ خوب جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہوں کو معاف بھی کرتا ہے اور گرفت بھی فرماتا ہے" (پس) میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ (اس طرح تین بار یہ ارشاد ہوتا ہے) پس بندہ جو چاہے عمل کرے (یعنی استغفار کی وجہ سے اس کے گناہ معاف ہوتے رہتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا بیان ہے گناہوں کا حکم نہیں ہے) حدیث شریف میں ہے کہ اس شخص کے لیے خوشخبری ہے جس کے نامہ اعمال میں کثرت سے استغفار (کا ذکر) ہے۔ (ق) نوٹ: گزشتہ صفحات میں یہ حدیث گزر چکی ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت کی تو آپ نے اسے استغفار کا حکم فرمایا۔

استغفار کا طریقہ (الفاظ)

ان الفاظ میں بخشش مانگی جائے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔

اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں، اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ

اَتُوبُ اِلَيْهِ۔

اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ف: جو شخص ان (مندرجہ بالا) کلمات کے ساتھ تین بار استغفار کرے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جنگ (میں کافروں کے مقابلے) سے بھاگا ہو۔ (د، ت، عو، ط)

اگر کوئی شخص پانچ بار ان کلمات استغفار کو پڑھے، اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (مص)

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

(د، حب)

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بے شک تو ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم ایک مجلس میں آنحضرت ﷺ سے یہ کلمات سو مرتبہ سنتے آئے۔ (عہ، حب)

حضرت ربيع بن خثعم رضی اللہ عنہ نے کیا ہی اچھی بات کہی کہ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ"۔
کیونکہ یہ گناہ اور جھوٹ ہوگا۔ بلکہ یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ۔

اے اللہ! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔

اور جس طرح ہمارے بعض ائمہ نے خیال کیا کہ اس طریقہ پر استغفار جھوٹ ہوگا، ایسا نہیں ہے بلکہ یہ گناہ ہوگا کیونکہ جب وہ غافل دل سے بخشش مانگے گا

اور طلب بخشش کو حاضر نہ کرے اور دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ نہ ہو پس بے شک یہ گناہ ہے کہ اس کی سزا بد نصیبی ہے اور یہ رابعہ بصری رحمہ اللہ کے قول کی مثل ہے کہ انھوں نے فرمایا۔

”ہمارا بخشش طلب کرنا (جو غافل دل کے ساتھ ہوتا ہے) بے شمار استغفار کا محتاج ہے۔“ اور جب کہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہوں اور (حقیقت) رجوع نہ کرے تو یقیناً یہ جھوٹ ہے۔ لیکن دعا اور توبہ کے ساتھ دعا مانگنا اگرچہ غافل ہو بعض اوقات وقت قبولیت کو پالیتی ہے اور قبول ہو جاتی ہے۔ پس جو شخص، کثرت سے دروازہ کھٹکھٹاتا ہے وہ عنقریب داخل ہوگا۔ اور اس چیز کو آنحضرت ﷺ کا عمل اور حکم واضح کرتا ہے کہ آپ ایک مجلس میں کثرت سے یعنی سو مرتبہ استغفار کرتے اور آپ کے قطع حکم فرمایا کہ جو شخص ”اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَ اَتُوبُ اِلَیْهِ“ پڑھے وہ یقیناً بخش دیا جائے گا اگرچہ وہ میدان جہاد سے بھاگا ہو، چاہے وہ شخص ایک مرتبہ یہ کلمات کہے یا تین بار۔

پس ہوشیار رہو کہ تمہارے لیے پردہ کھول دیا گیا ہے پس اپنے نفس کے لیے وہ چیز اختیار کرو جو تمہیں پسند آئے۔

کتاب الزہد میں حضرت لقمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اپنی زبان کو اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي (پڑھنے) کی عادت ڈالو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کچھ ایسے اوقات ہیں کہ ان میں وہ سائل کے سوال کو رد نہیں کرتا۔

ف: خلاصہ کلام یہ ہے کہ ”اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَ اَتُوبُ اِلَیْهِ“ گناہ شرعی نہیں بلکہ ”حنات الابراہیمات المقرین“ (نیک لوگوں کی نیکیاں مقرر ہیں لوگوں کی برائیاں ہیں) کی مثل ہے کیونکہ اہل طریقت کے نزدیک غفلت بھی معصیت ہے۔ اس لیے جب کوئی شخص ”اَسْتَغْفِرُ اللہَ“ کہے اور دل سے غافل ہو تو وہ اہل طریقت کے نزدیک گنہگار ہوگا۔ البتہ جھوٹا نہیں ہوگا کیونکہ مومن ہمیشہ طالب مغفرت ہوتا ہے لیکن ”اَتُوبُ اِلَیْهِ“ اہل طریقت کے نزدیک

جھوٹ شمار ہوتا ہے جب کہ دل سے نہ کہے کیونکہ یہ رجوع کامیابی ہے اور رجوع کبھی ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا۔ (مترجم)

قرآن پاک اس کی سورتوں اور آیات کی فضیلت کا بیان آنحضرت ﷺ نے فرمایا قرآن شریف پڑھو بے شک یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا (شیف) شفاعت کرنے والا، بن کر آئے گا۔ حدیث شریف میں ہے ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص قرآن پاک (کی تعلیم و تعلم) میں مشغول ہونے کی وجہ سے میرے ذکر اور دعا سے باز رہے میں اس کو مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا اور اللہ تعالیٰ کے کلام کی فضیلت دوسری باتوں پر ایسے ہے جیسے اللہ تعالیٰ (اپنی تمام) مخلوق سے افضل ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ قرآن پاک سیکھو اور (پابندی سے) پڑھو۔ پس بے شک جس نے قرآن پاک سیکھا، اس کو پڑھا اور اس کے ساتھ رات کو (عبادت میں) قیام کیا، اس کے لیے قرآن پاک اس تھیلی کی طرح ہے جس میں خوشبو ہو اور وہ تمام مکان میں پہنچتی ہو۔ اور اس شخص کی مثال جو قرآن پاک سیکھتا ہے اور پھر سو جاتا ہے (یعنی پڑھتا نہیں) دراصل حالیکہ قرآن پاک اس کے سینے میں ہے، اس تھیلی کی مثل ہے جس میں خوشبو ڈال کر (اوپر سے) بند کر دی گئی ہو۔

حدیث شریف میں ہے جس نے قرآن پاک کا ایک حرف پڑھا اس کے لیے ایک نیکی ہے جو دس نیکیوں کے برابر ہے میں نہیں کہتا کہ ”الح“ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم (بھی) ایک حرف ہے (پس ”الح“ تین حرف ہیں)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا دو آدمیوں سے رشک جائز ہے ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن عطا کیا پس وہ رات دن کی گھڑیوں میں گھڑا ہو کر نماز میں قرآن پاک پڑھتا ہے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا

پس وہ دن رات (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) خرچ کرتا ہے۔ (خ، م)
 ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کو کہا جائے گا
 کہ قرآن پڑھتا تھا اور (جنت کے) درجات ملے کرتا تھا اور اس طرح ٹھہر ٹھہر کر
 پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا پس بے شک تیری منزل آخری
 آیت کے پاس ہے جس کو تو پڑھے گا۔ (د، ت)
 ایک حدیث میں ہے کہ وہ قرآن پڑھنے والا جو اس کے پڑھنے میں ماہر ہے
 (قیامت کے دن) بزرگ اور نیک فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص اس حالت
 میں قرآن پڑھتا ہے کہ اس کے پڑھنے میں رکاوٹ ہے اور وہ (پڑھنا) اس کے
 لیے مشکل ہے تو اس کے لیے دو گن ثواب ہے۔ (خ، م)

سُورۃ فاتحہ کی فضیلت

سُورۃ فاتحہ قرآن پاک کی عظیم ترین سُورت ہے یہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔
 (خ، د، س، ق)
 ف: سبع مثانی کے معنی ہیں بار بار پڑھی جانے والی سات آیات اور قرآن
 کے اسرار و معانی اجمالاً اس میں ہیں اس لیے اس کو قرآن عظیم فرمایا گیا۔ (مترجم)
 آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مجھے عرش کے نیچے سے فاتحۃ الکتاب (سُورۃ
 فاتحہ) عطا کی گئی۔

ف: "عرش کے نیچے" کے الفاظ اس کی بزرگی کی طرف اشارہ ہے۔ (مترجم)
 (ایک دفعہ) حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہ رسالت میں حاضر تھے کہ
 انھوں نے اوپر کی طرف سے ایک آواز سُنی پس سر اٹھا کر دیکھا تو عرض کیا یہ ایک
 فرشتہ ہے جو زمین کی طرف (پہلی مرتبہ) اتر رہے آج سے پہلے کبھی نہیں اُترا اس
 نے سلام عرض کیا اور کہا کہ آپ کو دو نوروں کی خوشخبری ہو جو آپ کو دیے گئے
 اور آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے (ایک) سُورۃ فاتحہ اور (دوسرا)
 سُورۃ بقرہ کی آخری آیات کہ اگر ان میں سے ایک حرف بھی پڑھیں گے تو اس

کا ثواب ضرور دیا جائے گا۔ (م، س)

سُورۃ بقرہ کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جہاں سُورۃ بقرہ
 پڑھی جاتی ہو۔ (مر، ت، س)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا اسے (سُورۃ بقرہ کو) پڑھو بے شک اس کا
 حاصل کرنا برکت ہے اور اس کو چھوڑنا افسوسناک ہے اور سُست لوگوں اور
 اہل باطل کو اس کے پڑھنے کی توفیق نہیں۔ (مر)

ایک روایت میں ہے کہ ہر چیز کی بلندی ہے اور قرآن پاک کی بلندی سُورۃ
 بقرہ ہے۔ (ب، م، س، ح)

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص رات کو یہ سُورت پڑھے تین راتیں
 شیطان اس کے گھر میں نہیں داخل ہوگا اور جو شخص دن کو یہ سُورت پڑھے تو
 شیطان تین دن تک اس کے گھر میں نہیں داخل ہوگا۔ (حب)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مجھے سُورۃ بقرہ پہلے ذکر سے دی گئی۔ (م)
 ف: ذکرِ اول سے مراد لوح محفوظ ہے بعض نے کتب سابقہ بھی مراد لی
 ہیں، لیکن یہ اس لیے صحیح نہیں کہ دوسری روایت جو پہلے گزر چکی ہے اس
 میں بتایا گیا ہے کہ یہ سُورہ اس سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی۔ (مترجم)

سُورۃ بقرہ اور آل عمران (دونوں) کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: دو چمکتی ہوئی سُورتیں پڑھو ایک
 سُورۃ بقرہ اور دوسری آل عمران۔ پس یہ دونوں قیامت کے دن اس
 صورت میں آئیں گی گویا کہ بادل کے دو ٹکڑے ہیں یا دو ساتبان ہیں یا قطار
 باندھے ہوئے پرندوں کے دو گروہ ہیں اور یہ اپنے پڑھنے والے کی جانب سے
 جھگڑا کریں گی۔ (م)

آیت الکرسی کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ یہ (آیت الکرسی) قرآن پاک کی بزرگ ترین آیت ہے۔ (مرد)

ایک روایت میں ہے یہ قرآن پاک کی آیتوں کی سردار ہے۔ (تاجب، مس) یہ (آیت الکرسی) لکھ کر جس مال پر رکھ دی جائے یا (کسی) نیچے کے گلے میں ڈال دی جائے شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔ (حب)

سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ سورۃ بقرہ کی دو آیتیں "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" سے آخر سورۃ تک تین راتیں پڑھی جائیں تو شیطان قریب نہیں آئے گا۔ (ت، س، حب، مس)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو (ایسی) دو آیتوں کے ساتھ ختم فرمایا۔ جو اس نے مجھے اپنے اس فرمانے سے دی ہیں جو اس کے عرش کے نیچے ہے پس ان کو سیکھو، اپنی عورتوں کو سکھاؤ اور اپنی اولاد کو سکھاؤ کیونکہ وہ آیات رحمت ہیں، قرآن میں اور دعا میں۔ (مس)

سورۃ انعام کی فضیلت

حدیث پاک میں ہے کہ جب سورۃ انعام اُتری، آنحضرت ﷺ نے "سُبْحٰنَ اللّٰہ" کہا اور فرمایا کہ اس سورت کے ہمراہ اتنے فرشتے آئے ہیں کہ انھوں نے آسمان کا کنارہ ڈھانک لیا ہے۔

سورۃ کہف کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھے اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور سے روشنی رہتی ہے۔ (مس)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس کو جمعۃ المبارک کی رات میں پڑھے اس کے لیے اس قدر روشنی ہوتی ہے جتنا فاصلہ اس کے اور بیت اللہ شریف کے درمیان ہے۔ (عو، می)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس کو اسی طرح پڑھے جس طرح یہ نازل ہوئی ہے، اس کے لیے اس کی جگہ سے مکہ مکرمہ تک (کا فاصلہ) روشن ہو جاتا ہے۔ اور جو کوئی اس کی آخری دس آیات پڑھے تو جب دجال ظاہر ہوگا، اس پر قابو نہیں پاسکے گا۔ (س، مس)

ایک حدیث میں ہے جو شخص سورۃ کہف پڑھے اس کے لیے قیامت کے دن اس کے مقام سے لے کر مکہ مکرمہ تک روشنی ہی روشنی ہوگی اور جو اس کی آخری دس آیات پڑھے پھر (جب) دجال ظاہر ہوگا اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (طس)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس سورت کی پہلی دس آیات یاد کرے دجال (کے شر) سے محفوظ رہے گا۔ (م، د، س)

ایک حدیث میں ہے جو شخص (اس سورۃ کی) دس آیات یاد کرے (یا جو شخص اس کی آخری دس آیات پڑھے) دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (م، د، س)

ایک روایت میں ہے جو شخص دجال کو پاتے تو اس پر اس سورہ کی ابتدائی آیات پڑھے یہ (اس سلمان کے لیے) اس (دجال) کے فتنہ سے بچاؤ ہوگا۔ (د)

سورۃ طہ، طواسین اور حوامیم کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے طہ، طواسین اور حوامیم، موسیٰ علیہ السلام کی تختیوں سے دی گئی ہیں۔

نوٹ: طواسین وہ سورتیں ہیں جن کے شروع میں طس یا طسم

ہے اور حوامیم وہ سورتیں جن کے شروع میں حم ہے۔
وہ سورتیں یہ ہیں :-

سُورَةُ شُعَرَاءُ، سُورَةُ نَمَلٍ، سُورَةُ قِصَصٍ،
سُورَةُ مُؤْمِنِينَ، سُورَةُ حَمَّ سَجْدَةٍ، سُورَةُ شُورَى، سُورَةُ زُحُرٍ،
سُورَةُ دُحَانَ، سُورَةُ جَاثِيَةٍ، سُورَةُ أَحْقَافٍ۔

سُورَةُ يَسِّس کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا :-

قرآن کا دل سُورَةُ يَسِّس ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت (کے
حصول) کی نیت سے پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اسے اپنے
مرنے والوں پر پڑھا کرو۔ (مس، بق، حب)

سُورَةُ فَتَح کی فضیلت

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں سُورَةُ فَتَح مجھے ہر اس چیز سے زیادہ پسند
ہے جس پر سُورج طلوع ہوتا ہے (یعنی دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پسند ہے)۔
(بخ، مس، ت)

سُورَةُ الْمُلْكِ کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ سُورَةُ تَبَارَكَ الْمَلِك (کی) تیس (۳۰)
آیات ہیں۔ انھوں نے ایک آدمی کی سفارش کی۔ یہاں تک کہ وہ بخشا گیا۔
(حب، عہ، مس)

ایک روایت میں ہے کہ یہ سُورت اپنے پڑھنے والے کے لیے بخشش
مانگتی ہے یہاں تک کہ اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ (حب)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ یہ سُورت ہر مومن کے سینے
میں ہونی چاہیے۔ (مس)

حدیث شریف میں ہے کہ قبر میں عذاب کے فرشتے ایک آدمی کے پاس آتے
ہیں جب وہ اس کے پاؤں کی طرف سے آتے ہیں تو پاؤں بہتے ہیں تھارے
لیے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ ہمارے ساتھ (کھڑا ہو کر نماز میں) سُورَةُ الْاٰمَلٰتِ
پڑھا کرتا تھا پھر وہ فرشتے سینے کی طرف آتے ہیں، پھر پیٹ کی طرف سے پھر
سر کی جانب سے آتے ہیں لیکن ہر طرف سے ان کو یہی جواب ملتا ہے پس یہ
سُورَةُ اپنے پڑھنے والے کو عذاب قبر سے بچا لیتی ہے اور یہ سُورَةُ تورات میں
بھی اس فضیلت کے ساتھ مذکور ہے کہ جو کوئی اسے رات کو پڑھے پس بیشک
اس نے بہت نیکیاں (حاصل) کیں اور اچھا عمل کیا۔ (عو، مس)

سُورَةُ زُلْزَل کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ سُورَةُ زُلْزَل (اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ) قرآن
پاک کا چوتھا ہے ایک روایت میں ہے کہ نصف قرآن کے برابر ہے۔ (ت، مس)
ف : چونکہ اس میں آخرت کا بیان ہے اور قرآن پاک میں توحید نبوت

معاش اور آخرت کا ذکر ہے لہذا یہ ذکر چوتھا ہے۔ (مترجم)
ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی جامع سُورت
پڑھائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ”اِذَا زُلْزِلَتْ“ پڑھائی جب
فارغ ہوئے تو اس شخص نے کہا مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ
بھیجا میں اس پر کبھی زیادہ نہیں کروں گا پھر وہ شخص چلا گیا تو نبی پاک ﷺ نے
فرمایا ”اس شخص نے مقصد کو پایا“ آپ نے یہ بات دو مرتبہ فرمائی۔ (د، س،
مس، حب)

سُورَةُ الْكَافِرُوْنَ کی فضیلت

ایک روایت میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا سُورَةُ الْكَافِرُوْنَ
قرآن پاک کا چوتھا ہے (یا فرمایا) قرآن پاک کی چوتھا ہے کے برابر ہے۔ (ت،
مس)۔

دو بہترین سورتیں جو شبح کی نماز (فرس) سے پہلے دو رکعتوں (سنتوں) میں پڑھی جاتی ہیں، سورہ کافرون اور سورہ اخلاص ہے۔ (حب)

سورہ نصر کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ" قرآن پاک کا چوتھا ہے۔ (ت)

سورہ اخلاص کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" قرآن پاک کا تیسرا حصہ ہے۔ (خ، ت، م)

ایک روایت میں ہے کہ یہ سورہ قرآن پاک کے تہائی کے برابر ہے۔ (خ، د، ت، ق)

ایک شخص جب امامت کراتا تو (سورہ فاتحہ کے ساتھ) ہمیشہ (اللہ تعالیٰ کی صفات کے ذکر کی وجہ سے) سورہ اخلاص پڑھتا جب آنحضرت ﷺ کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا "اسے خبر دو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔" (خ، م، س)

ایک صحابی جب بھی نماز پڑھتا تو سورہ اخلاص پڑھتے آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس سورہ سے تیری محبت، تجھے جنت میں داخل کرے گی۔ (خ، ت)

ایک صحابی کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے سنا کہ وہ سورہ اخلاص ہی پڑھتا ہے تو آپ نے فرمایا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ (ت، ط، د، س، م)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ اختیار میں میری جان ہے بے شک یہ (سورت) قرآن پاک کے تہائی کے برابر ہے۔ (خ، د، س)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص سونا چاہے پس اپنے دائیں پہلو پر لیٹے

اور پھر ایک سو مرتبہ پڑھے "قُلْ هُوَ اللَّهُ" (آخر تک) توجہ قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندے! اپنی دائیں جانب جنت میں داخل ہو جا۔ (ت)

سورہ الفلق اور سورہ الناس کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں جن کو پڑھا جائے (وہ سورہ الفلق اور الناس ہیں۔ (د، س)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "ان دو سورتوں کو پڑھو اور ان دونوں کی مثل (تعوذ میں) کوئی دوسری سورت نہیں پڑھو گے" اور (خود) آنحضرت

ﷺ جنوں اور انسان کی نظر سے (دیگر دعاؤں کے ساتھ) پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ جب یہ دو سورتیں نازل ہوئیں تو آپ نے ان کو اختیار کیا اور ان کے علاوہ کو چھوڑ دیا۔ (ت، س، ق)

کسی سوال کرنے والے اور کسی پناہ مانگنے والے نے ان دو سورتوں کی مثل دیگر کلمات نہ تو سوال کیا اور نہ ہی پناہ چاہی۔ (س، م، ص) (یعنی سوال اور تعوذ کے لیے یہ جامع کلمات ہیں)۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب سونے لگو یا بیدار ہو، یہ دونوں سورتیں پڑھ لیا کرو۔ (م، ص)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" پڑھا کرو کیونکہ تو اس سے بڑھ کر دوسری کوئی سورت اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب اور زیادہ پہنچنے والی ہرگز نہیں پڑھے گا۔ پس اگر تجھ سے ہو سکے تو اس کے پڑھنے میں ہرگز تاخیر نہ کر (بلکہ ہمیشہ پڑھ)۔

ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" سے بڑھ کر پہنچنے والی کوئی ایسی سورت نہیں جس کو پڑھا جائے۔ (ح)

ایک روایت میں ہے کہ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ آج رات کو چند آیات نازل

ہوئیں جن کی مثل تو نے کبھی نہیں دیکھی یہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ہے۔ (م، ت، س)

وہ دعائیں جو کسی وقت یا سبکے ساتھ مخصوص نہیں

یہ ان دعاؤں کا بیان ہے جو کسی بھی وقت اور کسی بھی حاجت کے لیے پڑھی جاسکتی ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ

وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ

فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ

الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ

التَّوْبَةِ وَالْبَرْدِ وَنِقْ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى

الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ

خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (ع)

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں، سستی سے بزدلی سے

بہت بڑھاپے سے، قرض اور گناہ سے۔ اے اللہ! بے شک میں

تیری پناہ چاہتا ہوں، آگ کے عذاب سے، قبر کے فتنے سے، قبر کے

عذاب سے، مالدار کی فتنہ اور محتاج کی فتنہ کے شر سے اور کانٹے جہاں

کے شر سے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو

ڈال اور میرے دل کو غلطیوں سے ایسے پاک کر دے جس طرح سفید کپڑے

کو میل سے پاک کیا جاتا ہے۔ مجھے گناہوں سے اتنا دور رکھ جتنا تو نے مشرق

اور مغرب کو ایک دوسرے سے دور رکھا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ

مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ (خ، م، د، ت، مس، صط)

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں، عاجزی، کالی، بزدلی

اور بہت بڑھاپے سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے نیز زندگی

اور موت کے فتنہ سے (بھی) تیری پناہ چاہتا ہوں۔

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالزُّلَّةِ

وَالْمَسْكِنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوقِ

وَالشَّقَاقِ وَالسُّعَةِ وَالرِّيَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمِ

وَالْبُكْمِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ وَضَلَعِ

الدِّينِ

(اے اللہ!) میں دل کی سختی، غفلت، فقر و فاقہ، ذلت اور محتاجی سے تیری

پناہ چاہتا ہوں اور میں فقر، کفر، نافرمانی، حق کی مخالفت اور محض لوگوں کو

سمانے اور دکھانے کے لیے عبادت سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں بہرے

پن، گونگے پن، پاگل پن، جذام (کوڑھ کی مرض) ہر بڑی بیماری اور قرض

کے بوجھ سے (بھی) تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَيْمِ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَمِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ -

(د، ت، س)

اے اللہ! بے شک میں فکر و غم، عاجزی، سستی، بزدلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ

الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ

بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ -

(خ، ت، س)

اے اللہ! بے شک میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ بزدلی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، نہایت ذلت کی عمر کی طرف پھیرے جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، دنیا کے فتنہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

تَقْوَاهَا وَزَكَاهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيِّهَا وَ

مَوْلَاهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ

وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ

دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا - (م، ت، س، مص)

اے اللہ! تحقیق میں، عاجزی، کالپی، بزدلی، بخیلی، بہت بڑھاپے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا فرما اور اسے پاک کر دے تو بہترین پاک کرنے والا ہے تو ہی اس کا کارساز اور مددگار ہے۔ اے اللہ! بے شک میں غیر نفع بخش علم بے خوف دل، نہ سیر ہونے والے نفس اور غیر مقبول دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُمُرِ

وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ - (د، س، حب، ق)

اے اللہ! بے شک میں، بزدلی، بخیلی، بری زندگی، سینہ کے فتنہ (بد عقیدگی) اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي

أَنْتَ الْحَيُّ لَا تَمُوتُ وَالْجَنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ - (م، خ، س)

اے اللہ! بے شک میں تیرے اس غلبہ کے وسیلہ سے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، مگر ابھی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو زندہ ہے (کبھی نہیں مرے گا اور جن اور انسان (سب) مریں گے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ

وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ - (خ، م، س)

اے اللہ! بے شک میں مصیبت کی مشقت، بد بختی کے حصول، بری تقدیر اور دشمن کے خوش ہونے سے (ببب میری مصیبت کے) تیری پناہ

چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ - (م، د، س، ق)

اے اللہ! بے شک میں اپنے اعمال کے شر سے جو میں کر چکا اور ان اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کیے، تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَخِلَافَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سُخْطِكَ - (م، د، س)

اے اللہ! بے شک میں تیری نعمت کے زوال، عافیت کے بدلنے، ناگہانی عذاب اور تیرے ہر قسم کے غضب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَبْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مِيزَانِي - (ت، د، س، ص)

اے اللہ! تحقیق میں بری سماعت، بری بینائی، زبان کی بُرائی، دل کے شر اور اپنے مادہ منویہ کے شر (یعنی زنا) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ - (د، س، ق، م)

اے اللہ! بے شک میں فقر و فاقہ اور ذلت سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے (بھی) تیری پناہ کا طالب ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَرْقِ وَالْحَرْقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ كَدِيْعًا - (د، س، م)

اے اللہ! بے شک میں (مکان کے) گرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، بُندی سے گرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، پانی میں ڈوبنے، آگ میں جلنے اور بہت بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور موت کے وقت شیطان کے بدعوا اس کرنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، میدان جہاد سے پٹھ بھیر کر مرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور (سانپ و بچھو وغیرہ کے) کاٹنے (کے سبب) موت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْيَالِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَذْوَاءِ - (ت، ح، م)

اے اللہ! تحقیق میں بُرے اخلاق و اعمال اور بُری خواہشات نیز بُری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاءُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

إِلَّا بِاللَّهِ - (ت)

اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے اس بہتر چیز کا سوال کرتے ہیں جس کا تجھ سے تیرے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے سوال کیا اور ہم ہر اس بُری چیز سے تیری پناہ چاہتے ہیں جس سے تیرے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے پناہ طلب کی، تجھ ہی سے مدد طلب کی جاتی ہے اور تجھ ہی پر کفایت ہے (یعنی قوی سب کی حاجت برآری کے لیے کافی ہے) برائیوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت صرف تیری ہی عطا سے ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ

فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ - (س، حب، مس)

اے اللہ! بلاشبہ میں سکونت کے گھر میں بُرے پڑوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ جنگل کا پڑوسی تو بدل جاتا ہے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالذِّينِ - (س، حب، مس)

اے اللہ! میں کفر اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ

وَوَغْلَبَةِ الْعِبَادِ وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ - (مس، حب)

اے اللہ! بے شک میں قرض کی زیادتی، دشمن کے غلبہ بندوں کے غالب آنے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ

وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ الْجُوعِ فَإِنَّهُ

يَسُوسُ الضَّعِيفَ وَمِنْ الْخِيَانَةِ فَيَبْسُتِ الْبَطَانَ

وَمِنْ الْكُسْلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَمِنْ الْهَرَمِ وَمِنْ أَنْ

أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدُّجَالِ وَعَذَابِ

الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ

عَزَائِكَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ أَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ

كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ

وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ - (مس، مص)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، غیر نفع بخش علم سے نہ ڈرنے والے دل سے، غیر مقبول دعا سے، نہ سیر ہونے والے نفس سے اور بھوک سے، کیونکہ وہ بُری بھوک ہے اور خیانت سے چونکہ وہ پوشیدہ بُری خصلت ہے (نیز پناہ چاہتا ہوں) سستی سے، بخل سے، بُزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے۔ اور اس بات سے کہ ذلیل ترین عمر کی طرف لوٹا یا جاؤں، نیز دجال کے فتنے سے، عذابِ قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے، اے اللہ! بے شک ہم تیری مغفرت کو لازم کرنے والے عمل اور تیرے حکم سے عہدہ برآ کرنے والے (عمل) ہر گناہ سے سلامتی، ہر نیکی سے غنیمت، جنت کے (حصول) سے مراد کو پہنچنے اور (جہنم) کی آگ سے نجات کا سوال کرتے ہیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ

لَا يَنْفَعُ (حب)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع بخش علم کا سوال کرتا ہوں اور غیر مفید علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَا يَرْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَحْشَعُ وَقَوْلٍ لَا يُسْمَعُ - (حب، مس، مص)

اے اللہ! بے شک میں غیر نفع بخش علم، نہ چڑھنے والے (غیر مقبول) عمل نہ ڈرنے والے دل اور نہ سنی جانے والی (غیر مقبول) بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ تَرْجِعَ عَلَيَّ أَعْقَابًا أَوْ تُفْتِنَ عَنِّي دِينًا - (عو، خ، م)

اے اللہ! بے شک ہم اپنی ایڑیوں پر پھرنے (یعنی معاذ اللہ مرتد ہونے سے یا دین کے بارے میں فتنہ میں ڈالے جانے سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّارِعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ - (عو)

ہم جہنم کی آگ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں، ظاہر اور باطن فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں اور دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا

يَحْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ - (مص، طس)

اے اللہ! تحقیق میں غیر نفع بخش علم، نہ ڈرنے والے دل، نہ سیر ہونے والے نفس اور نہ سنی جانے والی (غیر مقبول) دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں ان چار باتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي خَطِيئِي وَعَمْدِي - (طس)

اے اللہ! میرے گناہوں، بے ارادہ غلطیوں اور قصد گناہوں کو بخش دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَا يَحْشَعُ - (ط)

اے اللہ! بے شک میں غیر مقبول دعا اور بے خوف دل سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ - (ط)

اے اللہ! بے شک میں سستی، بہت زیادہ بڑھاپے، سینے کے فتنہ (بدعتیگی) اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ السُّوءِ وَلَيْلَةِ السُّوءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوءِ وَمِنْ

جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ - (ط)

اے اللہ! بے شک میں بڑے دن، بڑی رات، بڑی گھڑی، بڑے
ساتھی اور سکونت کے گھر میں بڑے ہمسے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ
وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ - (د، س، مص)

اے اللہ! بے شک میں کوڑھ (کی مرض)، پاگی پن، جذام (سفید داغ والی
بیماری) اور دیگر بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالْيَفَاقِ وَسُوءِ الْخَلَاقِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ عَلَيْهِ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ
قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ - (د)

اے اللہ! بے شک میں (دین کی) مخالفت سے، منافقت اور بڑے اخلاق سے
تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں چار چیزوں سے تیری پناہ
چاہتا ہوں، غیر نفع بخش علم سے، نہ ڈرنے والے دل سے، نہ سیر ہونے والے
نفس سے اور اس دُعا سے جو نہ سنی جائے۔ (یعنی غیر مقبول دُعا)۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ - (خ، م، د)

اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر، آخرت میں
بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَلَا سِرِّي فِي أَمْرِي
وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي - (خ، م، مص)

اے اللہ! میری خطاؤں، میری نادانی، اپنے معاملات میں میری زیادتی اور
اور میرے ان گناہوں کو جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے بخش دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي هَذِي وَجَدِي وَخَطِيئِي وَعَمْدِي
وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدِي - (خ، م)

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو جو، تنہی مذاق سے میں نے کیے، جان بوجھ کر
کیے، بھول کر کیے یا قصد کیے (سب) بخش دے اور یہ (سب) میرے
پاس موجود ہیں یعنی مجھے سب اقرار ہے۔

اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَاجِ وَالْبَرْدِ وَنُقْ
قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ
الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ
بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ - (خ، م)

اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال اور
نادانستہ گناہوں سے مجھے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو سفید کپڑے
کو سیل سے پاک کرتا ہے اور مجھے گناہوں سے اتنا دور رکھ جتنا
مشرق اور مغرب میں فاصلہ ہے۔

اللَّهُمَّ مَصْرِفِ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ - (م، س)

اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسِدِّدْنِي۔ (م)

اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور سیدھے راستے پر قائم رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ۔ (م)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت اور ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتَّقَى وَالْعِفَافَ وَالْغِنَى۔

(م، ت، ق)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت، گناہوں سے بچاؤ، پاکدامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي

وَاصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَاصْلِحْ لِي

آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِينَةً لِّي

فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّي مِنْ كُلِّ شَرٍّ۔ (م)

اے اللہ! میرے دین کو میرے لیے سنوار دے جو میرے کاموں کا محافظ ہے۔ اور میری دنیا کو میرے لیے بہتر بنا دے جس میں میرا گزارنا ہے میری آخرت کو میرے لیے بہتر بنا دے جس میں میرا جمع ہے میری زندگی کو نیکیوں کی زیادتی کا ذریعہ بنا اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت کا سبب بنا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي۔ (م)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے معاف کرنے مجھے رزق عطا فرما اور مجھے ہدایت دے۔

رَبِّ اِعْنِي وَلَا تَعْنُ عَلَيَّ وَانصُرْنِي عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ

وَانصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ

وَاهْدِنِي وَكَيْسِرِ الْهُدَى لِي وَانصُرْنِي عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ

رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَرًا لَكَ شُكْرًا لَكَ رَهَابًا لَكَ

مُطَوَّعًا لَكَ مُحِبًّا لَيْكَ أَوْ اِهْمًا مُنْيَبًا رَبِّ تَقَبَّلْ

تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حُوبَتِي وَاجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي

وَسِدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي۔

(عہ، حب، مس، مص)

اے اللہ! میری مدد فرما اور میرے خلاف (مخالف کو) مدد نہ دے اور ان پر مجھے مدد دے جو میرے خلاف بغاوت کریں میرے لیے مدد دے اور میرے خلاف مدد نہ دے میرے حق میں تدبیر فرما اور میری مخالفت میں تدبیر نہ فرما میرے لیے ہدایت کو آسان کر دے اور میرے مخالفوں کے خلاف میری مدد فرما۔ اے میرے رب! مجھے اپنے لیے خوب ذکر کرنے، نہایت شکر کرنے والا، تجھ سے نہایت ڈرنے والا اور تیری بہت فرمانبرداری کرنے والا، عاجزی کرنے والا، تیرے ہاں بہت آہ و زاری کرنے والا اور توبہ کرنے والا بنا دے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہوں کو معاف فرما دے، میری ذمہ قبول فرما اور میری دلیل کو ثابت رکھ۔ میری زبان کو سیدھی رکھ، میرے دل

کی راہ نجاتی فرما اور میرے سینے سے کینہ نکال دے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَ
ادْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاصْلِحْ لَنَا
شَاْنَنَا كُلَّهُ - (ق، د)

اے اللہ! ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما، ہم سے راضی ہو اور ہم سے
(ہماری عبادات اور دعاؤں کو) قبول فرما۔ ہمیں جنت میں داخل کر، جہنم
سے نجات دے اور ہمارے تمام کاموں کو درست کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا
سَبِيْلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا
النُّفُوْسَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي
اَسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَارْزُقْنَا وَذَرِّئَتَنَا
وَتُبَّ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا
شَاْكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُتَمِنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْنَهَا وَاَكْبِلْهَا
عَلَيْنَا - (د، حب، مس، ط)

اے اللہ! ہمارے دلوں میں (ایک دوسرے کی) محبت پیدا کر دے ہماری
اصلاح فرما ہمیں سلامتی کے راستے دکھا اور اندھیروں سے نجات دے
کر روشنی کا راستہ دکھا ہر ظاہر و باطن (ہر قسم کی) بے حیائیوں سے ہمیں
دور رکھ، ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں، ہمارے دلوں، ہماری

بیویوں اور ہماری اولاد کو بابرکت بنا دے اور ہماری توبہ قبول فرما بیشک
تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر گزار
بنا، ان نعمتوں پر تعریف کرنے والا اور قبول کرنے والا بنا اور انھیں
(نعمتوں کو) ہم پر پورا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِيْ الْاَمْرِ وَاَسْأَلُكَ عَزِيْزَةَ
الرُّشْدِ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ
وَاَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيْمًا وَخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا
تَعَلَّمَ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعَلَّمَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوْبِ -

(ت، حب، مس، مص)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے کاموں میں ثابت قدمی کا سوال کرتا
ہوں ہدایت کے قصد کا سوال کرتا ہوں، نعمت کے شکر اور اچھی عبادت
کی توفیق کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے سچی زبان، زبیر سے
حقانہ سے پاک دل اور اچھے اخلاق کا طالب ہوں اور میں ہر اس چیز
کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن کو تو جانتا ہے۔ اور ہر وہ نیک مانگتا ہوں
جن کو تو جانتا ہے اور ہر اس گناہ سے تیری بخشش چاہتا ہوں جن کو تو
جانتا ہے بے شک تو پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ
وَاَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
(مس، ر)

اے اللہ! میرے تمام گناہوں قدیم و جدید، پوشیدہ ظاہر اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے بخش دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اللَّهُمَّ اَقِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تَبْعَثُ بِهِ جَلَّتْكَ
وَمِنْ الْيَقِينِ مَا تَهْوَنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا
وَمَتِّعْنَا بِاسْئَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا
وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا
وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي
دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرُ هِمَمِنَا وَلَا مَبْلَغَ
عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تَسْلُطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا
يَرْحَمُنَا. (ت، س، مص)

اے اللہ! ہمیں اپنے خوف سے حصہ عطا فرما جو ہمارے اور تیری فرمانیوں کے درمیان حائل رہے اور اپنی فرمانبرداری (کی توفیق) عطا فرما جس کے ذریعے تو ہمیں جنت میں داخل کرے، وہ یقین عطا فرما جس کے سبب تو ہم پر مصائب دنیا کو آسان کرے۔ ہمیں اپنے کانوں، آنکھوں اور طاقت سے جب تک ہم کو زندہ رکھے نفع مند کر اور اسے ہمارا وارث بنا (یعنی باقی رکھ) اور ظالموں سے ہمارا بدلہ لے، دشمنوں پر ہماری مدد فرما۔ اور ہمارے دین میں ہماری مصیبت نہ بنا اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصود نہ بنا اور نہ ہی دنیا کو ہمارے علم کی انتہا اور نہ ہی ہماری رغبت کی انتہا

اور ہم پر اس کو مستط نہ کر جو ہم پر جسم نہ کرے۔

اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَقْصُصْنَا وَآكِرْمَنَا وَلَا تُهِنَّا وَاعْطِنَا
وَلَا تَحْرِمْنَا وَاشْرِنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضِنَا وَارْضَ عَنَّا. (ت، س، مص)

اے اللہ! ہمیں زیادہ دے اور کمی نہ کر، ہمیں باعزت بنا اور ذلیل نہ کر، ہمیں عطا فرما اور محروم نہ کر، ہمیں برتری دے اور ہم پر کسی دوسرے کو برتری نہ کر، ہمیں راضی رکھ اور ہم سے راضی ہو۔

اللَّهُمَّ الْهَمِّيْ رُسْدِيْ وَاعْذُرْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ. (ت)
اے اللہ! میرے دل میں ہدایت ڈال اور مجھے نفس کے شر سے بچا۔
اللَّهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْنِيْ عَلَى رُسْدِ امْرِيْ
اللَّهُمَّ اعْفِرْ لِيْ مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ
وَمَا عَمِدْتُ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ. (مس، س، حب)

اے اللہ! مجھے میرے نفس کی بُرائی سے بچا اور میرے لیے کاموں کی بھلائی کا حکم فرما۔ اے اللہ! میرے پوشیدہ، ظاہر، نادانستہ، دانستہ، معلوم اور غیر معلوم (تمام) گناہوں کو بخش دے۔

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (ت)
اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ
وَحُبَّ الْمَسْكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا
أَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ فِيهِ
وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ
يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ - (ت، مس)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نیک اعمال کرنے، بُرے کام چھوڑنے اور محتاج لوگوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھے برحکم فرما اور جب کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے فتنہ سے محفوظ فرماتے ہوئے موت دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت، تیرے محبت کی محبت اور ہر اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو تیری محبت کے قریب کرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ
الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ
مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ - (ت، مس)

اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت، تیرے محبت کی محبت اور اس عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! اپنی محبت کو میرے لیے، میرے نفس، میری اولاد اور گھنڈے پانی (کی محبت) سے زیادہ محبوب بنا دے۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ

اللَّهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أَحَبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيْمَا
تُحِبُّ اللَّهُمَّ وَمَا رَزَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أَحَبُّ فَاجْعَلْهُ
فِرَاعًا فِيْمَا تُحِبُّ - (ت)

اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا فرما اور اس چیز کی محبت جس کی محبت مجھے تیرے ہاں نفع پہنچائے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے مجھے میری پسندیدہ چیز عطا کی اس کو اپنے پسندیدہ کام میں میری قوت کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! میری جو پسندیدہ چیز تو نے مجھ سے روک رکھی ہے اسے اپنی پسندیدہ چیز میں میری فراغت کا سبب بنا۔

اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ
مِثِّي وَالْأَصْرَ فِيَّ عَلَى مَنْ يَظْلِمُنِي وَخُذْ مِنْهُ ثَأْرِي - (ت، مس)

اے اللہ! مجھے میرے کان اور آنکھ نفع بخش کر، اور ان دونوں کو مجھ سے وارث بنا (یعنی آخر تک دونوں کی قوت باقی رکھ) اور ظالموں کے خلاف میری مدد فرما اور ان سے میرا بدلہ لے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ - (ت، مس)

(مس، ص)

اے (دلوں کے پھرنے والے) میرے دل کو اپنے دین پر ثابت (و قائم) رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنِعْمًا لَا يَنْقُذُ
وَمِرَافَقَةً نَبِيًّا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
أَعْلَى دَرَجَتِهِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ - (مس، حب، مس)

اے اللہ! میں تجھ سے ثابت رہنے والے ایمان، باقی رہنے والی نعمت اور جنت کے اعلیٰ درجہ (جنت خلد) میں نبی اکرم ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ خَلْقٍ وَنَجَاتٍ تَتَّبِعُهُ فَلَا حَافَ وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا - (س، مس)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ایمان کی حالت میں صحت، اچھے اخلاق کے ساتھ ایمان اور ایسی کامیابی جس کے بعد تو فلاح عطا فرمائے تیری رحمت عافیت تیری بخشش اور تیری رضا کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَارْزُقْنِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي بِهِ - (مس، س)

اے اللہ! مجھے اس علم سے جو تو نے مجھ کو سکھایا، نفع دے اور مجھے نفع بخش علم عطا کر اور مجھے ایسا علم دے جس کے ذریعے مجھے نفع حاصل ہو۔

اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَارْزُقْنِي عِلْمًا أَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ كُلِّ أَهْلِ النَّارِ - (ت، ق، مص)

اے اللہ! جو کچھ تو نے مجھے سکھایا اس سے نفع عطا فرما، مجھے نفع بخش علم دے اور میرے علم کو مزید بڑھا۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے

اور میں جہنمیوں کے حال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالنِّقْضِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشُّوقَ إِلَى لِقَائِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَاءٍ مُضِرٍّ وَمُضَرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هَذِهِ مُهْتَدِينَ - (س، مس، ا، ط)

اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے وسیلہ سے جب تک میری زندگی بہتر ہے زندہ رکھ اور جب تو میری موت کو میرے لیے بہتر سمجھے، موت دے، میں پوشیدہ اور ظاہر میں تیرے خوف اور خوشی اور غضب کی حالت میں کلمہ اخلاص کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ٹھنڈک جو نہ ٹوٹے اور تیرے فیصلے پر راضی ہونے کی توفیق کا عالسب ہوں۔ موت کے بعد زندگی کی راحت، اور تیری زیارت کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔ (اے اللہ!) ضرر پہنچانے والی سختی اور گمراہ کرنے والے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت

سے آراستہ فرما اور ہمیں ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنادے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَاجِلِهِ
مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ
كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَاجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرُبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ
وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرُبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ
عَمَلٍ وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِّیْ خَيْرًا۔

(د، حب، مس)

اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی بھلائی مانگتا ہوں اس جہان میں اور اس جہان
میں جو میرے علم میں ہے اور جسے میں نہیں جانتا اور میں ہر قسم کی برائی سے
چاہے وہ اس جہان سے متعلق ہو یا اس جہان سے، میرے علم میں ہو یا نہ
(سب سے) تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس
بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تجھ سے تیرے (خاص) بندے اور نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے طلب کی اور میں ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس
سے تیرے خاص بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔ اے اللہ!
میں تجھ سے جنت اور جو بات یا عمل اس سے قریب ہو، کا سوال کرتا
ہوں اور میں، جہنم اور ہر اس بات یا عمل سے جو اس کے قریب (کرنے
والی) ہو، سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تقدیر کے

ہر فیصلے کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔

وَاَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا۔

(مس)

اور میں تجھ سے تقدیر کے فیصلوں کے بارے میں بہتر انجام کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ احْسِنْ عَاقِبَتِنَا فِیْ الْاُمُوْر كُلِّهَا وَاَجِدْنَا مِنْ
خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔ (حب، مس)

اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا انجام اچھا کر اور ہمیں دنیا کی ذلت اور
آخرت کے عذاب سے بچا۔

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ
قَاعِدًا وَاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْهِتْ لِیْ
عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ
خَيْرٍ خَازِنُهُ بِیَدِكَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ
خَازِنُهُ بِیَدِكَ۔ (مس، حب)

اے اللہ! کھڑے ہونے کی حالت میں اسلام کے ذریعے میری حفاظت فرما۔
بیٹھنے کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما اور سونے کی حالت
میں (بھی) اسلام کو میرا محافظ بنا۔ (اے اللہ!) تجھ پر دشمنوں اور حسد
کرنے والوں کو نہ پہنسا۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں
کہ اس کا خزانہ تیرے قبضہ (واختیار) میں ہے اور میں ہر بُرائی سے

تیری پناہ چاہتا ہوں کہ اس کا خزانہ (بھی) تیرے قبضہ میں ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ
وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي هُوَ بِكَ - (حب)

اے اللہ! میں اس بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ جس کو تو پیشانی سے پکڑنے والا ہے، یعنی تیرے اختیار میں ہے (اور تجھ سے (ہر قسم کی) بھلائی کا سوال کرتا ہوں کہ وہ تیرے قبضہ میں ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَذَابِ
مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثَمٍ وَالْغَنِيَّةَ
مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

(مس، ط)

اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری بخشش کو لازم کرنے والے اعمال، ہر گناہ سے سلامتی، ہر نیکی سے غنیمت، جنت (کے ملنے) کے ساتھ کامیابی اور جہنم سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا أَعْفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ
وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ - (ط، طب)

اے اللہ! ہمارے لیے کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑ جس کو تو نہ بخشے، کوئی غم دور کیے بغیر نہ چھوڑ، میرے قرض کو آدا اور دینی و دنیوی حاجات کو

پورا فرما دے اے بہترین رحم فرمانے والے۔

اللَّهُمَّ أَعِزَّنِي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ
اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت پر ہماری مدد فرما۔

اللَّهُمَّ أَعِزَّنِي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ
اللَّهُمَّ اقْنَعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ
عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّي بِخَيْرٍ - (مس)

اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔ اے اللہ! مجھے اپنے دیئے ہوئے رزق پر قناعت (صبر) عطا کر، اس میں برکت پیدا فرما اور میری ہر غائب چیز کے لیے بہترین بات فرما (یعنی حفاظت)۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَيْشَةً نَّقِيَّةً وَمَيِّتَةً سَوِيَّةً
وَمَرَدًا غَيْرَ مُحْزِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ - (مس)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ زندگی، اچھی موت، بغیر ذلت اور رسوائی کے (قیامت کے دن) واپسی کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوِي فِي رِضَاكَ ضَعِيفٌ وَخُذْ
إِلَيَّ الْخَيْرَ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي
اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوِي وَإِلَيَّ ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي
وَإِلَيَّ فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي - (س، مص)

اے اللہ! بے شک میں کمزور ہوں پس اپنی رضا کے حصول میں میری کمزوری کو قوت بخش، نیکی کی طرف مجھے متوجہ کر اور اسلام کو میری خوشی کا انتہائی مقصد بنا دے۔ اے اللہ! بے شک میں کمزور ہوں مجھے طاقت دے میں ذلیل ہوں۔ مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں مجھے رزق عطا فرما۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيئَتُهَا بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِثْمِ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَاءِ ثَمِّهِ وَالْمُعَرَّمِ اللَّهُمَّ نَفِّسْنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا نَفَّيْتَ الثَّوَابَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا مَا سَأَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ - (ط، طس)

یا اللہ! تو اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں (تھا) اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں (ہوگا) میں، زمین پر چلنے والی ہر چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ تیرے قبضہ میں ہے۔ اور میں، گناہ سے، سستی سے، عذاب قبر اور قبر کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے پاک کرتا ہے اے اللہ! مجھے گناہوں سے اتنا دور رکھ جتنا مشرق اور مغرب کے درمیان

فاصلہ ہے۔ یہ وہ دعائیں ہیں جو حضرت محمد ﷺ نے اپنے رب سے مانگی ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَتَبَتَّنِي وَثَقَّلْتَنِي مَوَازِينِي وَحَقَّقْتَ إِيْمَانِي وَارْفَعْ دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَاعْفُ عَنِّي خَطِيئَتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِين

اے اللہ! میں تجھ سے اچھے سوال، بہتر دعا، اچھی مراد، اچھے عمل، بہتر ثواب، اچھی زندگی اور عمدہ موت کا سوال کرتا ہوں۔ مجھے ثابت قدم رکھ۔ میرے (نیکیوں کے) ترازو کو بھاری کر۔ میرے ایمان کو ثابت رکھ۔ میرا درجہ بلند کر، میری نیاز قبول فرما اور میرے نادانستہ گناہوں کو بخش دے۔ (اے اللہ!) میں تجھ سے جنت میں بلند درجات (کے حاصل ہونے) کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ وَالْدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِين۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَى وَخَيْرَ مَا آتَى وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَّنُ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالْدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ

أَمِينَ- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعِ
وِزْرِي وَتُصَلِّحَ أَمْرِي وَتُطَهِّرَ قَلْبِي وَتُحْصِنَ
فَرْجِي وَتُنَوِّرَ قَلْبِي وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ
الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينَ: اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ أَنْ تَبَارِكَ لِي فِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَفِي رُؤْيِي
وَفِي خَلْقِي وَفِي خَلْقِي وَفِي أَهْلِي وَفِي مَحْيَايَ وَفِي
عَلْيَايَ وَتَقْبَلَ حَسَنَاتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ
الْعُلَى الْجَنَّةِ أَمِينَ- (س، ط، طس)

اے اللہ! میں تجھ سے نیکی کے آغاز اور خاتمے، جامع نیکی، اول، آخر،
ظاہر، باطن، خیر اور جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ!
میری دعا قبول فرما! اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو
میں لاؤں جو کام کروں یا جو بھی عمل کروں۔ پوشیدہ اور ظاہر کی بھلائی اور
جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری دعا قبول فرما۔
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا ذکر بلند فرما دے، میرا ہوجھ اتار
دے، میرے کاموں کو درست کر دے، میرا دل پاک فرما دے۔ میری
شرم گاہ کو محفوظ فرما۔ میرا دل روشن کر دے اور میرے گناہ بخش دے
اور میں تجھ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری
دعا قبول فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے کانوں،
میری آنکھوں، میری روح، میری صورت، میرے اخلاق، میری اولاد
میری زندگی اور میرے علم میں برکت ڈال دے۔ میری نیکیاں قبول فرما۔

اور میں تجھ سے جنت میں اعلیٰ درجات کا سوال (بھی) کرتا ہوں۔ اے
اللہ! میری دعا قبول فرما۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَكَ بِرِسْقِي
وَأَنْقِطَاعِ عُمْرِي- (مس، طس)

اے اللہ! میرے بڑھاپے اور زندگی کے خاتمے کے وقت اپنا رزق
مجھ پر وسیع فرما دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطِيئِي وَعَمَدِي-
اے اللہ! میرے گناہوں کو چاہے بھول کر ہوں یا جان بوجھ کر، معاف
فرما دے۔

يَا مَنْ لَا تَرَاكَ الْعَيُّونُ وَلَا تَخَالِطُهُ الظُّنُونُ وَلَا
يُصِفُهُ الْوَاصِفُونَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى
الدَّوَابَّ يَعْلَمُ مَشَاقِيقَ الْجِبَالِ وَمَكَائِلَ الْبَحَارِ
وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَعَدَدَ
مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ السَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا
تُؤَارِي مِنْهُ سَمَاءُ سَمَاءٍ وَلَا أَرْضُ أَرْضٍ وَلَا
بَحْرٌ مَا فِي قَعْرِهِ وَلَا جَبَلٌ مَا فِي وَعْدِهِ اجْعَلْ خَيْرَ
عُمْرِي آخِرَهُ وَاجْعَلْ خَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ

اَيَّامِي يَوْمَ الْقُلُوبِ فِيهِ - (طس)

اے وہ ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھتیں، نہ اس تک خیالات پہنچتے ہیں، نہ تعریف کرنے والے (کا حق) اس کی تعریف کر سکتے ہیں، نہ اسے حادثاتِ زمانہ تبدیل کر سکتے ہیں نہ اسے گردشوں کا ڈر ہے، وہ پہاڑوں کے وزن، دریاؤں کے پانی، بارش کے قطروں (کی تعداد) درختوں کے پتوں (کی گنتی) اور وہ چیزیں جن پر رات اندھیرا کرتی ہے۔ یادوں روشن ہوتا ہے۔ (سب کو) جانتا ہے اور ایک آسمان دوسرے آسمان کو اور ایک زمین دوسری زمین کو اس سے نہیں چھپا سکتی۔ نہ سمندر اپنی تہہ کی چیزوں کو اور نہ پہاڑ اپنے اندر کی چیزوں کو اس سے چھپا سکتا ہے۔ اے اللہ! میری آخری عمر اور میرے اعمال کے خاتمہ کو اچھا کر اور اس دن کو میرے لیے سب سے بہتر بنا جس دن میں تجھ سے ملاقات کروں۔

يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهِ ثَبِّتْنِي بِهِ حَتَّى الْقُلُوبِ - (ط)

اے اسلام اور مسلمانوں کے مددگار! مجھے اپنی ملاقات (کے دن یعنی قیامت تک اس پر ثابت قدم رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالنِّقْصَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ وَالشُّوْقَ
اِلٰی لِقَائِكَ فِیْ غَيْرِ ضَرَاءٍ مُّضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ -

(ط، طس) اے اللہ! میں تجھ سے تقدیر پر رضا موت کے بعد آرام کی زندگی تیری زیارت کی لذت اور تیری ملاقات شوق کا جو بغیر تنگ کرنے والی سختی اور غمراہ کرنے والے فتنہ سے (محفوظ ہو) کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ احْسِنْ عَاقِبَتِنَا فِی الْاُمُوْر كُلِّهَا وَاَجِرْنِیْ مِنْ

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ - (حب، مس، ر، ط)

اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا خاتمہ بہتر فرما اور مجھے دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچا۔
حدیث شریف میں ہے جو شخص یہ (مندرج بالا) دُعا مانگتا رہے، مرنے تک مصائب محفوظ رہے گا۔ (ط)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ غِنَیَّ وَغِنَیْ مَوْلَایَ - (ا، ط)

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے لیے اور اپنے احباب کے لیے (مخلوق سے) بے پرواہی چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِیْشَةً لِّقِیَّةً وَمَمِیْتَةً سَوِیَّةً

وَمَرَدًا غَیْرَ مَخْزٍ وَلَا فَاْضِحٍ - (ط)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ زندگی، عمدہ موت اور ذلت اور رسوائی کے بغیر قیامت کے دن، واپسی کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَدْخِلْنِیْ الْجَنَّةَ -

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں داخل کر دے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَ

فِیْ اٰخِرَتِیْ اَلَّتِیْ اِلَیْهَا مَصِیْرِیْ وَفِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا

بَلَاغِیْ وَاَجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَاَجْعَلِ

النُّوْت رَاحَةً لِّي مِنْ كُلِّ شَرٍّ - (د)

اے اللہ! میرے دین میں برکت ڈال کہ وہ میرے معاملات کا محافظ ہے۔ میری آخرت کو بابرکت بنا کہ اس کی طرف میری واپسی ہے، میری دنیا کو بابرکت کر جو میرا وسیلہ ہے اور میری زندگی کو نیکیوں کی کثرت کا ذریعہ اور موت کو میری برائی سے نجات و آرام کا سبب بنا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا -

اے اللہ! مجھے خوب صبر کرنے والا اور خوب شکر کرنے والا بنا۔ مجھے (میری) اپنی نگاہ میں چھوٹا اور لوگوں کی نگاہ میں بڑا دکھا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكُ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسْكِينِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَإِنْ أَرَدْتُ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً أَنْ تَقْبِضَنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ - (د)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ چیزوں کے حصول، بُری چیزوں کے چھوڑنے اور محتاج لوگوں کی محبت مانگتا ہوں اور اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ میری توبہ قبول فرما اور جب اپنے بندوں کو فتنہ میں ڈالے تو مجھے فتنہ میں مبتلا کیے بغیر موت دے دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ -

(ط، س)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور غیر نفع بخش علم سے تیری

پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا - (طس)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ ضَعْنِي أَرْضِنَا بِرَّكَاتِهَا وَزِينَتِهَا وَسَكَنِهَا - (ط)

اے اللہ! ہماری زمین کو اس کی برکتیں، زینت اور (اس کے باشندوں کو) سکون عطا کر۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ

وَالْآخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ

وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ دُونَكَ أَنْ تَقْضِيَ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَنْ

تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ - (مص)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں (تھا) اور (تو ہی) آخر ہے کہ تیرے بعد کچھ نہیں (ہوگا) تو ہی ظاہر ہے کہ تجھ سے اور کوئی چیز نہیں اور تو ہی پوشیدہ ہے کہ تیرے سوا کوئی چیز نہیں ہمارا قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے بے نیاز کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَهِدُّكَ لِأَرْشِدِ أَمْرِي وَاعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ نَفْسِي - (حب)

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے نہایت اچھے کام کے لیے ہدایت طلب کرتا ہوں اور اپنے نفس کی بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَشْرَبْتُ
اَمْرِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَقیٌّ - (مص)

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور تجھ سے
اپنے مناسب حال مقاصد میں ہدایت چاہتا ہوں تیری طرف رجوع کرتا
ہوں تو میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی میرا رب ہے۔

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَكَّرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ
بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّرَّ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ
التَّجَاوُزِ يَا دَاسِمَ الْمُغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ
يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی يَا مُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی يَا كَرِيْمَ
الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمِنَّةِ يَا مُبْدِیَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا
يَا رَبَّنَا وَ يَا سَيِّدَنَا وَ يَا مَوْلَانَا وَ يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْأَلُكَ
يَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تَشْوٰی خَلْقِيْ بِالنَّارِ ثُمَّ تُورِكَ فَهَدَيْتَ
فَلَكَ الْحَمْدُ عَظَمَ جَلْمِكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ
رَبَّنَا وَ جَهْلَكَ اَكْرَمَ الْوُجُوْدِ وَ جَاهُكَ اَعْظَمَ الْجَبَابِ
وَ عَظِيْمَتِكَ اَفْضَلُ الْعَطِيَّاتِ وَ اَهْنَاهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ
وَ تَعْصٰی فَتَغْفِرُ وَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَ تَكْشِفُ الضَّرَّ
وَ تَشْفِي السَّقِيْمَ وَ تَغْفِرُ الذَّنْبَ وَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَلَا

يَجْزِيْ بِالْاَلَمِّ اَحَدًا وَلَا يَبْنُوْهُ مَذْحَتَكَ قَوْلٌ

قَائِلٌ - (ص، مر، عو، مص)

اے وہ ذات جس نے اچھائی کو ظاہر کیا اور بُرائی کو چھپایا۔ اے وہ ذات
جو جرم پر مواخذہ نہیں کرتا اور نہ ہی پردہ دری کرتا ہے، اے بہت بڑے
مُعْلَف کرنے والے! اے عمدہ درگزر کرنے والے، اے وسیع مغفرت
والے، اے خوب رحم کرنے والے! اے ہر سرگوشی کو جاننے والے، اے
ہر شکوہ پر پہنچنے والے! اے اچھا درگزر کرنے والے! اے بہت بڑا
احسان کرنے والے! اے استحقاق سے پہلے نعمتیں دینے والے! اے
ہمارے رب! اے ہمارے سردار! اے ہمارے مالک! اے
ہماری رغبت و خواہش کی انتہا! اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا
ہوں کہ تو میرے چہرے کو آگ میں نہ جلانا۔ تیرا نور پورا ہوا پس تو نے
ہدایت دی تو تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تیری بردباری عظیم ہے پس
تو نے معاف فرمایا، تو تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو نے اپنی رحمت
کے ہاتھوں کو (جیسا کہ تیرے شایان شان ہے) پھیلایا پس تو نے نعمتیں
عطا کیں اے ہمارے رب! تیری ذات سب سے زیادہ باعزت
اور تیرا مرتبہ سب سے بڑا ہے، تیری عطا افضل اور خوشگوار ہے۔ تیری
اطاعت کی جاتے تو تو بدلہ دیتا ہے۔ تیری نافرمانی کی جاتے تو تو بخش دیتا
ہے۔ ہر پریشان کی دُعا سنتا ہے اور پریشانی دور کرتا، بیمار کو شفا دیتا
ہے، گناہ بخش دیتا ہے۔ تیری نعمتوں کا بدلہ کوئی نہیں دے سکتا۔ اور
کسی قائل کی تعریف کا حق تیری تعریف کو نہیں پہنچتی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَنْبُلُهَا
إِلَّا أَنْتَ - (ط)

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اس کا مالک ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ
وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ - (ر، ط)

اے اللہ! میرے نادانستہ، دانستہ پوشیدہ، ظاہر جو میرے علم میں نہیں اور جو میرے علم میں ہیں۔ تمام گناہ بخش دے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَظُلْمَنَا وَهَذَا لَنَا وَجَدْنَا وَ
خَطَاْنَا وَعَمَدْنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا - (ر، ط)

اے اللہ! ہمارے گناہوں کو، ہماری زیادتیوں کو، ہمارے ان گناہوں کو جو مذاق میں یا سنجیدگی میں کیے گئے بھول کر کیے گئے یا جان بوجھ کر سب کو معاف کر دے ہمیں تمام گناہوں کا اقرار ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيئَتِيْ وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَلَا
تُخْصِرْ مِنِّيْ بَرَكَهٖ مَا اَعْظَيْتَنِيْ وَلَا تَقْيِدْ فِيْ مَا اَحْرَمْتَنِيْ

(طس)
اے اللہ! میری نادانستہ غلطیوں اور جان بوجھ کر کئے گئے گناہوں نیز مذاق کی حالت میں یا سنجیدگی سے کیے گئے سب گناہ بخش دے اے اللہ! مجھے اپنے عطیات کی برکت سے محروم نہ کرنا اور مجھے اس چیز کے فتنے میں نہ ڈالنا جو مجھے نہیں ملی۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ - (ر، ص)

اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی پس میری سیرت بھی عمدہ بنا دے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْ وَاَهْدِنِيْ السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ - (ر)
(ص)

اے میرے رب! مجھے بخش دے، رحم فرما اور نہایت سیدھے راستے کی ہدایت دے

اللہ تعالیٰ سے (گناہوں کی) معافی اور عافیت (پچاؤ) کا سوال کیا کرو کیونکہ یقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی بہتری نہیں دی گئی۔ (ت، س، ق، جب، ق)
حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ (کلمات) سکھائیں جن کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگوں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگ" حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کچھ دن ٹھہر کر میں پھر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کچھ سکھائیں تاکہ میں اپنے رب عزوجل سے سوال کروں آپ نے فرمایا اے چچا! دُنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرو۔ (ط)

ایک روایت میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا: "اے چچا! کثرت سے عافیت کی دُعا مانگا کرو۔ (ط)

ایک حدیث میں ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بندے جن چیزوں کا سوال کرتے ہیں ان میں سے افضل یہ ہے کہ ان کو بخش دے اور ان کو معافی دے۔ (ر)
ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ مجھے ایسی دُعا سکھائیں گے جو میں اپنے نفس کے لیے مانگوں؟ آپ نے فرمایا یہ دُعا مانگا کرو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهَبْ
غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِدْنِيْ مِنْ مُّضَلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا

اے اللہ! نبی پاک ﷺ کے رب! میرے گناہ بخش دے میرے دل کا غیظ و غضب دور فرما دے اور جب تک میں زندہ ہوں، مگر اگلی فتنوں سے بچا۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا :-
تم میں سے کوئی شخص یہ دعا مانگے "اَللّٰهُمَّ لِقِنِّيْ حُجَّتِيْ" اے اللہ! مجھے میری حجت کی تلقین کر کیونکہ حجت کی تلقین تو کافر کو کی جاتی ہے۔
لیکن اس طرح دعا مانگے۔

لِقِنِّيْ حُجَّتِيْ الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ

اے اللہ! مجھے مرتے وقت میری حجت یعنی ایمان کی تلقین فرما۔
ف: تلقین کے معنی ہیں کسی کے سامنے کوئی بات کہنا تاکہ وہ بھی سن کر کہے۔
زندگی میں شیطان، کفار کے دلوں میں گمراہ کن باتیں ڈالتا رہتا ہے۔ اس لیے زندگی میں تلقین کی دعا، شیطان کو دعوت گمراہی دینا ہے۔ البتہ موت کے وقت مسلمان تلقین کا محتاج ہوتا ہے تاکہ اس کے سامنے کلمہ طیبہ پڑھا جائے اور وہ بھی سن کر پڑھنے لگے۔ اس لیے نبی کریم ﷺ نے زندگی میں تلقین کی دعا سے منع فرمایا اور موت کے وقت تلقین کی دعا کی اجازت فرمائی۔

بارگاہ رسالت میں دُرود و سلام کی فضیلت

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب کچھ لوگ مجلس قائم کریں اور میں نہ تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اور نہ ہی اپنے نبی پر دُرود بھیجیں تو اگرچہ جنت میں داخل ہو جائیں (پھر بھی) انھیں ثواب (کی محرومی) کا افسوس ہوگا۔ (حب، ا، ب، س، ص)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجا کرو۔
کیونکہ تمہارا دُرود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (د، س، ق، حب)

ف :- امام منذری نے "ترغیب و ترہیب"، جلد ۱ صفحہ ۴۹۱ پر اس اضافہ کے ساتھ یہ حدیث نقل کی ہے :-

"صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! آپ پر ہمارا (بھیجا ہوا) دُرود کس طرح بھیجا جائے گا جبکہ (بعد وصال شریف) آپ کا جسم قدس بوسیدہ ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا اللہ عز و جل نے زمین پر حرام کیا ہے کہ وہ انبیاء کرام علیہم السلام کے جسم کو کھائے یا۔
ابن قیم جوزی نے "جلاء الافہام"، صفحہ ۶۳ پر حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ الصَّلَاةِ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي عَلَى إِلَّا بَلَغَنِي صَوْتُهُ حَيْثُ كَانَ قُلْنَا وَبَعْدَ فَاتَكَ وَقَالَ : وَبَعْدَ وَفَاتِي إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھا کرو کیونکہ یہ عارضی کا دن ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو شخص مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے۔ وہ جہاں بھی ہو مجھ تک اس کی آواز پہنچتی ہے (صحابہ کرام فرماتے ہیں) ہم نے عرض کیا اور کیا آپ کے وصال شریف کے بعد بھی؟ آپ نے فرمایا "ہاں! میرے وصال کے بعد بھی (کیونکہ) بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام کو کھانا حرام کر دیا ہے۔

حضرت امام محمد بن سلیمان جزولی دلائل الخیرات شریف میں فرماتے ہیں :-

وَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ
صَلَاةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ
يَأْتِي بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ أَسْمَعُ صَلَاةَ
أَهْلِ مَحَبَّتِي وَأَعْرِفُهُمْ اللَّهُ -

آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ
ان لوگوں کے (بھیجے ہوئے) درود کو ملاحظہ فرماتے ہیں جو آپ سے غائب
ہیں اور جو آپ کے بعد آئیں گے ان دونوں قسم کے لوگوں کا کیا حال ہے
تو آپ نے فرمایا میں اپنے اہل محبت کے درود کو (صرف) سنتا ہوں
اور (بلکہ) ان کو پہچانتا (بھی) ہوں۔

امام بیہقی رحمہ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک روایت نقل کی
ہے کہ :-

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَا
يُتْرَكُونَ فِي قُبُورِهِمْ بَعْدَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَلَكِنَّهُمْ
يُصَلُّونَ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى حَتَّى
يُفْتَحَ فِي الصُّورِ -

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک انبیاء علیہم السلام چالیس راتوں
کے بعد اپنی قبروں میں نہیں چھوڑے جاتے بلکہ وہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کے
سامنے نماز پڑھتے رہتے ہیں یہاں تک کہ صور پھونکا جائے گا۔
بیہقی ہی کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی

قبروں میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں۔
شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ایام حرمہ (واقعہ یزید) میں حضور علیہ السلام کے روضہ
اقدس سے اذان اور تکبیر کی آواز سنتا رہا۔ (مدارج النبوت جلد اول صفحہ ۲۵۷)
معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ زندہ ہیں اور اپنے محبین کے درود و سلام
کو سنتے ہیں اور سلام کا جواب دیتے ہیں۔ چنانچہ امام احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ
فرماتے ہیں :- وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے
نوٹ : مسئلہ حیات النبی پر کتاب "حیات النبی" مصنفہ غزالی زماں حضرت
علامہ سید احمد سعید کاظمی مدظلہ العالی ملاحظہ کیجئے، راہ حق کی تلاش کے لیے اس
کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ (مترجم)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا :-
کوئی شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود پڑھے تو وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (مس)
ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا :-

جب کوئی شخص مجھ پر سلام پیش کرتا ہے تو میری روح ٹوٹا دی جاتی ہے
یہاں تک کہ میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ (د)

ف :- حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہاں رُوح
کے ٹوٹانے سے مراد توجہ ہے کیونکہ حضور علیہ السلام کی رُوح مبارک جسم سے جدا نہیں
ہے چونکہ آنحضرت ﷺ عالم برزخ میں عالم ملکوت کی جانب اور رب العزت
کے مشاہدہ میں مشغول ہوتے ہیں اس لیے جب کوئی امتی صلوٰۃ و سلام عرض کرتا ہے
تو آپ کی توجہ اس کی جانب مبذول کر دی جاتی ہے لہذا یہ حدیث آنحضرت ﷺ
کی حیات طیبہ کے منافی نہیں۔ (اشعۃ المعات جلد اول صفحہ ۷۴۰) (مترجم)
آنحضرت ﷺ نے فرمایا :-

تم میں سے زیادہ درود پڑھنے والا قیامت کے دن میرے زیادہ قریب ہو

گ۔ (ت، حب)

آپ نے فرمایا :-

بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جاتے ہیں وہ مجھ پر درود (شریف) نہ پڑھے۔ (ت، س، حب، مص)

آپ نے فرمایا :-

مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کر پس بے شک وہ تمہارے لیے زکوٰۃ (سبب پاکیزگی) ہے۔ (ص)

آپ نے فرمایا :-

اس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جاتے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔ (ت، ص، ر، حب، ط)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (حی)

ایک حدیث میں ہے آپ نے فرمایا "جو میرا ذکر کرے اسے چاہیے کہ مجھ پر درود شریف پڑھے۔ (ص)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے (مختلف محاسن کے پاس) گھومتے پھرتے ہیں اور میری امت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں۔ (س، ص، حب، مص)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "میری ملاقات حضرت جبریل علیہ السلام سے ہوتی تو انھوں نے مجھے خوشخبری دیتے ہوئے کہا بے شک آپ کا رب فرماتا ہے جو تجھ پر درود بھیجے میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو تجھ پر سلام پیش کرے میں اس کو سلامتی عطا کروں گا۔" (حضور فرماتے ہیں) پس میں اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ شکر بجالایا۔ (مس، ڈ)

ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنا تمام وقت آپ پر درود شریف پڑھنے کے لیے وقف

کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا "اب یہ تیرے غم (کو دور کرنے) کے لیے کافی ہے اور تیرے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (ق، مس، ڈ)

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اس حالت میں تشریف لائے کہ آپ کے چہرہ اقدس پر غوشی کے آثار تھے پھر آپ نے فرمایا "میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کی۔ بے شک آپ کا رب فرماتا ہے۔ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم

کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ جب آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا اور جب بھی آپ کا کوئی امتی مجھ پر سلام پیش کرے گا میں اسے دس مرتبہ سلامتی عطا کروں گا۔ (س، حب، مص، مس، حی)

حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے اس کے دس گناہ مٹا دیتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (س، حب، مس، ر، ط)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص رسول اللہ ﷺ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس رحمتیں نازل کرتے ہیں۔ (ڈ)

نوٹ :- درود شریف پڑھنے کی کیفیت اس سے قبل گزر چکی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

دُعا، اس وقت تک پڑے میں رہتی ہے جب تک کہ حضور ﷺ اور آپ کی آل پر درود شریف نہ پڑھا جائے۔ (طس)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

بے شک، دُعا آسمان وزمین کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور کوئی نہیں جاتی اور نہ ہی اس کی جڑ بلند کی طرف جاتی ہے جب تک کہ تو اپنے نبی ﷺ پر درود شریف نہ پڑھے۔ (ت)

شیخ ابوسلمان دارانی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

جب تو اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کا سوال کرے تو دُعا کے شروع اور آخر میں دُرود شریف پڑھ اور درمیان میں جو مانگنا ہے مانگ۔ کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے خاص کرم سے (اول و آخر کے) دونوں دُرودوں کو قبول فرمائے گا اور ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ درمیان والے حصے کو چھوڑ دے کیونکہ وہ بہت کریم ہے (اور یہ چھوڑنا اس کی شانِ کرم کے خلاف ہے۔

دُرود شریف و سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا عَقَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَفْلُوْنَ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ كَثِيْرًا

پہلے حصہ یعنی دُرود ابراہیمی کا ترجمہ شہید کے باب میں گزر چکا ہے۔ باقی حصے کا ترجمہ یہ ہے۔ اے اللہ! حضور ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ جب بھی ذکر کرنے والے آپ کا ذکر کریں۔ اے اللہ! آپ پر رحمت نازل فرما جب بھی غافل آپ کے ذکر سے غفلت کریں۔ اور آپ پر بہت سلامتی نازل کر۔

دُعا

اے اللہ! ان کے (آنحضرت ﷺ کے) اس حق کے وسیلے سے جو تیرے دربار میں ہے، لوگوں سے وہ مصیبت اٹھا دے جو ان پر نازل ہوئی اور

ان پر اس کو مسئلہ نہ کر جو ان پر رحم نہ کرے پس تحقیق لوگوں پر ایسی مصیبت اتری ہے جس کو تیرے سوا کوئی اٹھا نہیں سکتا اور نہ ہی تیرے سوا کوئی دوسرا اس کو دور کر سکتا ہے۔ اے اللہ! ہم سے اس پریشانی و مصیبت کو دور فرما دے یا کریم اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تصنیف سے فراغت

اس کتاب (حصن حصین) کے مولف حضرت شیخ شمس الدین محمد بن محمد بن محمد بن جزی، اللہ تعالیٰ ان کی روح کو آرام پہنچائے، فرماتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے مبارک کلام سے (مکتب کردہ اس مجموعہ) حصین کی تصنیف سے میں بروز ہفتہ بعد نماز ظہر ۲۲ ذی الحجہ ۱۹۱۱ھ میں فارغ ہوا اور یہ فراغت میرے اپنے مدرسہ میں ہوئی جو میں نے دمشق کے باب عقبہ المکان میں قائم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دمشق اور مسلمانوں کے تمام شہروں کو ہر قسم کی آفات سے محفوظ فرمائے۔ اس وقت شہر دمشق کا یہ دروازہ اور باقی تمام دروازے بند ہیں بلکہ پتھروں سے دیواریں کھڑکی کی گئی ہیں۔

اور لوگ فضیلوں پر کھڑے (دربارِ خداوندی میں) فریادیں کر رہے ہیں، لوگ محصور ہونے کی وجہ سے نہایت مشکل میں (پھنسے ہوئے) ہیں، پانی کاٹ دیا گیا ہے اور لوگوں نے گرد گرد اٹتے ہوئے اپنے ہاتھ دُعا کے لیے اٹھاتے ہوئے ہیں، شہر کے اطراف و مضافات کو جلا دیا گیا ہے اور اکثر کو تباہ و برباد کر دیا گیا ہے اور ہر آدمی کو اپنے نفس، اولاد اور مال کا خوف ہے اور اپنے گناہوں اور بُرے اعمال سے پریشان ہے۔ اپنی اپنی بساط کے مطابق ہر شخص اپنی حفاظت کرتا ہے۔ پس میں نے اس کتاب کو اپنا قلعہ بنایا اور اللہ ہی پر بھروسہ کیا اور وہی مجھے کافی اور بہترین کار ساز ہے۔

اجازت

(کتاب کے مصنف حضرت علامہ جزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں)

میں نے اپنی اولاد ابوالفتح محمد، ابوبکر احمد، ابوالقاسم علی، ابوالخیر محمد،
فاطمہ، عائشہ، سلمیٰ اور خدیجہ کو اس کتاب کی اور ان احادیث جن کی
روایت میرے لیے جائز ہے، کی روایت کی اجازت دے دی۔
اور اسی طرح میں نے اپنے ہم زمانہ کو بھی اجازت دی۔

اور تمام بھائیوں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں وہ اول، آخر، ظاہر و باطن ایک
ہے، مخلوق کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ آپ کے اہل بیت اور
تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اس کی رحمت نازل ہو اور سلام نازل ہو۔



